

الصلوة و السلام

على

رحمة للعالمين صلى الله
عليه و آله

و سلم

ان الذين يعصون اوامرهم عند رسول الله اولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى
لهم مغفرة و اجر عظيم

مرتب رشيد الله يعقوب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِیِّ ۗ يَاۤیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

عَلٰی

رَحْمَةِ اللّٰعَالَمِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حصہ دوم

مؤلف

رشید اللہ یعقوب

ناشر

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳،

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

marfat.com



سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا سُبْحَانَ إِلَّا لِلَّهِ الْعَظِيمِ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

يَا اللَّهُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ * يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ * يَا غَفَّارُ

اگر میں نے اس کتاب میں ایسی کوئی بات لکھی ہے جو آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہے یا میں نے براہ راست یا
پوشیدہ کوئی ایسی بات تحریر کر دی ہے جو آپ کے احکامات کے
برخلاف ہے تو میں صدق دل سے توبہ کرتا ہوں اور آپ کی رحمانی، رحیمی
اور غفار کی صفات پر ایمان کے ساتھ معافی اور بخشش مانگتا ہوں۔

رشید الدین اعظمی

marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ
يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِیِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ: اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول اللہ ﷺ پر
اے ایمان والو رحمت بھیجو ان پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر

سُورَةُ احْزَابِ آیة ۵۶

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ
اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نذرانہ عقیدت

بمختور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جن کا واسطہ دے کر اللہ رب العالمین سے جو
مانگا سو پایا۔ جن کے طفیل اللہ جلّ جلالہ نے اس
گناہگار کو اپنے فضل و کرم سے بے حد و حساب
نوازا۔

رشید الدین العیوب

marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انتساب

ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ،
تابعین ، تبع تابعین ، مرتبین کتب احادیث رحمہ
اللہ تعالیٰ کے نام جن کی کاوشوں کی وجہ
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان
مبارک سے نکلے ہوئے تمام درود و سلام ہم تک
من وعن پہنچے - اللہ رب العزت ان تمام
صالحین کے درجات بلند فرمائے (آمین)

marfat.com

جلد اول و دوم کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف یا ناشر محفوظ نہیں ہیں البتہ جو صاحب بھی اس کو چھپوانا چاہیں وہ ہم کو اطلاع کریں۔ ان سے درخواست ہے کہ اس کے طباعتی معیار کو قائم رکھیں۔ اس سلسلہ میں ہم سے جو مدد و رکار ہو اس کے لئے حاضر ہیں۔

الصلوة والسلام علی رحمۃ اللعالمین

نام کتاب

دوئم

جلد

رشید اللہ یعقوب

مؤلف

رجب المرجب ۱۴۲۰ھ ماہ اکتوبر ۱۹۹۹ء

طبع دوئم

ڈھائی ہزار (۲۵۰۰)

تعداد اشاعت

رشید اللہ یعقوب، محمد عبدالکریم

کمپیوٹر کمپوزنگ

علی اعجاز نظامی، پرانی غلہ منڈی، بوہڑ گیٹ، ملتان

کیلی گرافی

ہمدرد پریس پرائیویٹ لمیٹڈ

طباعت

ناشر:

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳،

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

صدقہ جاریہ

لئے کا پتہ:

(۱) مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳، زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰

(۲) مکان نمبر E/26، بلاک ۸، گلشن اقبال، کراچی ۷۵۳۰۰

marfat.com

Marfat.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	۱- کلمات تبرک :
۱۰	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، صدر، وفاق المدارس العربیہ پاکستان صدر مجلس منتظمہ، جامعہ فاروقیہ، کراچی۔
۱۱	حضرت مولانا محمد عبید اللہ، رئیس الجامعہ اشرفیہ، لاہور۔
۱۳	۲- اس کتاب کی پہلی جلد کی طباعت پر آراء و تبصرے
۲۱	۳- عرض مؤلف جلد دوئم
۲۷	۳- باب اول قرآن کریم میں درود و سلام کا حکم
۳۳	۵- باب دوئم درود و سلام کے فضائل
۵۲	درود نہ بھیجنے پر وعید
۶۱	۶- باب سوئم اذان کے بعد درود اور دعا
۶۹	۷- باب چہارم مقام محمود اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لیے شفاعت
۷۹	۸- باب پنجم جمعہ کے دن درود کے فضائل
۹۱	۹- باب ششم فضائل ذکر
۱۲۳	قرآنی آیات ۹۲، احادیث فضائل ذکر ۹۸، الاسماء الحسنی
۱۳۵	اسم اعظم ۱۲۶، تلاوت قرآن کریم ۱۳۰، توبہ و استغفار
۱۴۱	۱۰- باب ہفتم درود شریف
۱۴۲	(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب درود
۲۵۵	(۲) صحابہ رضی اللہ عنہم کے درود
۲۷۳	(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں منسوب درود
۲۸۰	(۴) درود شریف برائے زیارت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۲۸۵	(۵) جامع درود
۲۹۳	۱۱- باب ہشتم سلام کے صیغے
۲۹۹	۱۲- انڈیکس (INDEX)
۳۰۱	۱۳- کتابیات (Bibliography)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِحَمْدِهِ وَنُصَلِّیْ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَآلِهِ الطَّيْبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَازْوَاجِهِ

اِمَهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ عَلٰی صَحَابَتِهِ وَ تَابِعِیْهِمْ وَ تَبِعِهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

اللہ عزوجل کے مخلوق پر جو عظیم احسانات اور انعامات ہیں ان میں ایک عظیم ترین نعمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی ذات کی کسی حد تک معرفت عطا فرمائی، ہمیں توحید تک رسائی حاصل ہوئی اور خالص عبادت کی توفیق عطا ہوئی۔

کائنات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اور کوئی محسن نہیں، محسن کی احسان شناسی اور اس کی قدر دانی کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے اوپر لازم قرار دیا اور احسان شناسی اور ناپاسی کو کفر و کفران سے تعبیر کیا اور اسے عذاب شدید کا موجب قرار دیا۔

چنانچہ احسان شناسی کا خوگر بنانے کے لئے، اپنے محبوب کے ذکر سے اپنے بددول کو قرب خاص عطا کرنے کے لیے اور دنیا و آخرت میں توازنے جانے کا مستحق بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے، نہ صرف حکم دیا بلکہ اس پر بے شمار فضیلتیں رکھیں، درود شریف کے جاری رکھنے کی ترغیبیں دیں اور درود شریف نہ پڑھنے والے کے لیے ہلاکت و خسران کی وعیدیں نازل کیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقوں نے آپ پر درود بھیجنے کو اپنے لیے ذریعہ سعادت سمجھا اور اس پر بیسیوں کتابیں لکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

زیر نظر کتاب بھی اسی سنہری سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں فاضل مرتب نے نہایت عرق ریزی سے درود شریف کے صیغوں کو بیسیوں کتابوں سے کھنگال کر جمع کر دیا ہے۔ یہ حصہ درود شریف کے سلسلہ میں مرتب کی دوسری کاوش ہے، اس سے پہلے اس کا پہلا حصہ کتابت و طباعت کے اعلیٰ ترین معیار پر شائع ہو کر امت سے خراج تحسین حاصل کر چکا ہے اور اب یہ دوسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں مرتب نے درود شریف کی اہمیت پر قرآن کریم کی رو سے بحث کی ہے، درود و سلام کے فضائل کو مناسب ترتیب سے جمع کیا ہے، درود نہ بھیجنے والے کے لیے کیا وعیدیں ہیں ان کو سلیقہ سے ذکر کیا ہے۔ نیز مختلف اوقات مثلاً

JAMIA FAROOQIA

P.O. Box 11020, KARACHI 25, P.C. 75130 PAKISTAN



الجامعہ فاروقیہ

ملاہ، رقم 2000، مارفٹ روڈ، 25، قریب ایف بی 75200 پاکستان

اذان کے بعد اسی طرح جمعہ کے دن درود بھیجنے کی فضیلت پر ایواب قائم کر کے احادیث جمع کر دی ہیں، اس ضمن میں مرتب نے فضائل ذکر، توبہ اور استغفار و تلاوت قرآن پر بھی ایواب قائم کئے ہیں۔

آخر میں درود شریف کے مختلف صیغے اس طرح ذکر کیے ہیں کہ پہلے ان درودوں کو لکھا، جو مرفوعاً ثابت ہیں، پھر ان درودوں کو، جو صحابہ کرام سے موقوفاً ثابت ہیں، پھر مختلف نئی لوگوں کو خواب میں جو درود شریف کے صیغوں کی تلقین ہوئی ان کا ذکر ہے۔

اسی طرح بزرگوں کے تجربات پر مبنی ان اعمال اور صیغے بائے درود کا بھی اضافہ کیا ہے جن کے ذریعہ حکم خداوندی خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہو سکتا ہے۔

ہم نے اس کتاب کے اکثر حصے کو دیکھا ہے، البتہ باب ششم فضائل ذکر پر ہماری سرسری نظر رہی ہے، اسی طرح باب ہشتم سلام کے صیغے ہماری نظروں سے نہیں گزرا۔ کتاب اس حیثیت سے بھی ممتاز ہے کہ ہر چیز کو باحوالہ بیان کر کے اس کے استناد و اعتماد میں زبردست اضافہ کیا ہے۔

حاصل یہ کہ فاضل مرتب صاحب اس سلسلہ میں ماشاء اللہ خاصے موفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے یہ عظیم اور مقبول کام لیا، چنانچہ نبی کریم علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم کے عشاق کے ہاتھوں میں ایک مستند عطریز مجموعہ دینے کی سعادت انہیں حاصل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ اس کام کو ان کے حق میں اور ان کے تمام معاونین کے حق میں رہتی دنیا تک کے لیے صدقہ جاریہ بنا کر قبول فرمائے اور اس کی ظاہری و باطنی برکات و فیوض سے مالا مال فرمائے۔

سلم رسولہ خان

(مولانا) سلیم اللہ خان

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صدر مجلس منتظمہ جامعہ فاروقیہ کراچی

مورخہ: ۲۱/۲۰۱۲ء، ۲۳/۵/۱۹۹۹ء

marfat.com



المجلة الشرفية

مشرع شہزاد نور محمد صاحب دہلی

المنبع
۲۲۵۱۱۹
۲۲۵۱۲۲
۸۵-۱۳۸
۸۵۴۹۶۰

المنبع
۲۱۰۲۲
۲۱۰۵۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
 اما بعد، اخی المحترم ذوالمجد و اکرم جناب رشید اللہ یعقوب زیدت محاسنہ نے اس ناکارہ
 اور ارذل الخلاق کو مجلس درود و سلام میں شرکت کی دعوت دیکر ایسا احسان عظیم
 فرمایا کہ اگر تمام عمر اس کا شکر یہ ادا کروں تو اس کا حق ادا نہ کر سکوں گا۔ جلد دوم کے
 بارے میں اتنا عرض کروں گا نقش اول اپنی تمام رعنائیوں اور خوبیوں کے ساتھ
 نقش ثانی میں بطریق احسن و اتم نمایاں اور موجود ہے جس کی تفصیل عرض مؤلف
 میں ایک سے دس تک مرتب مفصل موجود ہے۔

نقاش نقش ثانی بہتر شد زاول۔

قوت عشق رحمۃ للعالمین اور توفیق من اللہ نے میرے محبوب یعقوب
 سلمہ کو 'ہمہ گیر مصروفیات اور مشغولیت کے باوجود، اس نازک ترین معاملہ میں
 جس انداز سے سرخرو اور کامیاب فرمایا اس پر جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہوگا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تانہ بخشد خدائے بخشندہ

مؤلف موصوف کی اس عشق اور محبت سے بھرپور مخلصانہ کوشش اور
 سعی بلیغ کو حق تعالیٰ قبول فرمائے اور جلد اول کی طرح اپنے فضل سے اور فخر
 موجودات سید الاولین و الاخرین کی برکت سے اس کو پذیرائی اور مقبولیت عطا
 فرمائے اور تمام امت مسلمہ کے دلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 عظمت محبت اور اطاعت کاملہ کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

محمد حیدر
محمد حیدر اللہ

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۹۹

پتو: اشرفیہ، لاہور۔ حال نزیل کراچی۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کتاب کی پہلی جلد پر مختلف رسائل، اخبارات، علماء کی آراء اور تبصرے۔
(۱) یہ درود و سلام کا ایک جامع اور مستند مجموعہ ہے، کتاب معنوی اعتبار سے جس قدر گراں مایہ اور بیش قیمت ہے اس کی بابت تو کیا عرض کروں لیکن اس دستاویز کے مرتب نے جو کہ اس کے ناشر بھی ہیں اسے صوری حسن کے خصوصی التزام کے ساتھ شائع کرایا ہے۔ 'الصلوة والسلام علی رحمۃ للعالمین' میں رشید اللہ یعقوب صاحب نے وہ درود و سلام یکجا کیے ہیں جو مستند ہیں اور ان کی سند کتب احادیث و سیرۃ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ فاضل مرتب نے اس کتاب میں درود و سلام اور ان کے اردو ترجمے کے ساتھ وہ حوالہ جات بھی درج کر دیئے ہیں جن سے اس ضمن میں استناد کیا جاسکتا ہے۔ یوں یہ کتاب درود و سلام کی ایک ایسی جامع دستاویز بن گئی ہے جس سے ایک عام آدمی سے لے کر اس موضوع پر علمی اور تحقیقی کام کرنے والے طلبہ اور اساتذہ تک مفید بھر استفادہ کر سکتے ہیں۔

روزنامہ جسارت، کراچی، سنڈے میگزین، ۷ مارچ، ۱۹۹۹ء، صفحہ ۷

☆☆☆☆☆

(۲) 'درود پاک کے فضائل و مناقب پر علماء امت نے سینکڑوں کتابیں تصنیف کی ہیں، جن میں امام ابن قیم، حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی، مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ اس سلسلے کی جدید کاوش محترم جناب رشید اللہ یعقوب صاحب کی مرتب کردہ 'الصلوة والسلام علی رحمۃ للعالمین' ہے۔ اس کتاب کی ایک منفرد خصوصیت یہ ہے کہ تمام مباحث حوالہ کتاب، باب و صفحات کے نمبرات کے ساتھ دیئے گئے ہیں اور یہ مؤلف موصوف کی تحقیقی کاوش قابل صد تحسین ہے۔ انتہائی خوب صورت کیلی گرائی و عربی کتابت کے استعمال نے کتاب کو دیدہ زیب اور دلچسپ بنا دیا ہے۔'

ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی، تاریخ ۵ تا ۱۱ فروری ۱۹۹۹ء، صفحہ ۷-۲

☆☆☆☆☆

(۳) 'صلوة و سلام کے موضوع پر لکھی گئی یہ کتاب انتہائی جدت و ندرت، حسن ذوق اور کمال عقیدت کا مظہر ہے، درود شریف کے جو مجموعے دستیاب ہیں ان میں ہمارے اکابر کے مرتب کردہ مجموعوں کے علاوہ باقی یا تو مستند نہیں، یا ان میں جامعیت نہیں، یا ان کا اشاعتی معیار

marfat.com

عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق نہیں، یا ان میں کچھ کچھ خامی رہ گئی ہے۔ زیر نظر مجموعہ اس مبارک موضوع کے لیے درکار تقریباً تمام ضرورتوں اور خوبیوں کو سمونے ہوئے ہے۔ اس مجموعے کی ترتیب اور پیش کش میں انتہائی جدت طبع سے کام لیا گیا ہے، چنانچہ درج کیے جانے والے تمام درود شریف کے حوالے جدید انداز میں حاشیے میں درج کیے گئے ہیں، اُنر کسی روایت میں الفاظ کی کمی بیشی یا تبدیلی ہے تو اس کی تفصیل بھی دی گئی ہے جس سے کتاب انتہائی مستند ہو گئی ہے۔ یہ کتاب مسلمانوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عقیدت و محبت کا بہترین منظر اور جدید دور کے تقاضوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ اور امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والتحیۃ کے تمام طبقوں و خاص کر جدید تعلیم یافتہ افراد کے لیے بہترین تحفہ ہے۔ اس قدر اعلیٰ معیار کی کتاب لکھنا اور چھاپنا ہی بڑی توفیق کی بات تھی اس کی بلا معاوضہ تقسیم سے تو مصنف کے موفق من اللہ ہونے اور قبولیت و نجات پالینے کا یقین ہوا جاتا ہے۔

ماہنامہ 'الفاروق' (اردو)، کراچی، (جامعہ فاروقیہ) ذوالحجہ، ۱۴۱۹ھ، صفحہ ۶۲۔

☆☆☆☆☆

(۴) 'ایسی کتاب جو دیکھیں تو دیکھتے ہی رہ جائیں! دلکش، خوب صورت طباعت کا شاہکار، موضوع بھی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام۔ اس کتاب میں مرتب نے ان درود و سلام کو جمع کیا ہے جن کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود تعلیم دی ہے۔ مرتب نے یہ درود صرف ان ہی احادیث سے لیے ہیں جو انہوں نے خود دیکھی ہیں۔ ہر مقام پر حدیث کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔'

ترجمان القرآن، لاہور، فروری ۱۹۹۹، صفحہ ۷۔

☆☆☆☆☆

(۵) 'صلوٰۃ و سلام کے یہ الفاظ جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وحی کی حیثیت رکھتے ہیں اور یقیناً درود شریف کے سب سے بہتر الفاظ ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اعلیٰ ترین طباعت کے ساتھ ایسے ہی درود شریف جمع کئے گئے ہیں جو سند کے ساتھ کتب حدیث میں منقول ہیں۔ یہ درود خوب صورت ڈیزائن میں کئی رنگوں کے ساتھ طبع کیے گئے ہیں۔ ہر درود کے ساتھ اس کا ترجمہ اور حدیث کی کتاب کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ جس سے قلب و نظر کو

marfat.com

سرور حاصل ہوتا ہے۔

ماہنامہ البلاغ، (دارالعلوم، کورنگی)، کراچی، فروری ۱۹۹۹ء، صفحہ ۶۲۔

☆☆☆☆☆

(۶) 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی، مسلمان کے لیے کائنات کی محبوب ترین ہستی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اس کے ایمان کا جز ہے۔ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت و محبت کے متنوع مظاہر کی حیرت انگیز تفصیل پیش کرتی ہے۔ بیشتر قومی، ملی، دینی اور جہادی تحریکوں میں عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنیادی اور محرک قوت کے طور پر کام کیا ہے۔ بعض اوقات اس پاکیزہ جذبے نے جمالیاتی اظہار کی راہ نکالی ہے۔ جناب رشید اللہ یعقوب کی محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھلک زیر نظر کتاب کی صورت میں نظر آتی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب قارئین کے دلوں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و عقیدت نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کی عادت میں اضافے کا موجب بنے گی۔'

ماہنامہ، 'بول' لاہور، فروری ۱۹۹۹ء صفحہ ۷۷۔

☆☆☆☆☆

(۷) درود شریف کی اسی اہمیت کے پیش نظر اکابر علماء نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تلقین فرمودہ درود شریف کی روشنی میں اپنے اپنے دور میں شفاعت نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تحصیل کی غرض سے درود و سلام کے مجموعے مرتب فرمائے ہیں۔ زیر نظر مجموعہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں درود و سلام کے صیغے مستند مآخذ سے جمع کئے گئے ہیں۔ اس مجموعہ کو مرتب موصوف نے نہایت محبت و عقیدت سے شائع کیا ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ہر درود شریف کی اعلیٰ کتابت کے ساتھ ساتھ اس کا آرٹ رنگین ڈیزائن بھی دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مرتب، ناشر اور معاونین اور ہم سب کے لیے نجات آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ماہنامہ بینات، ذوالحجہ ۱۴۱۹ھ، صفحہ ۶۲، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

☆☆☆☆☆

marfat.com

(۸) بڑی عظیم دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ اللہ عزوجل دارین میں عظیم اجر و ثواب عطا فرمائیں۔

حضرت مولانا مرغوب الرحمن صاحب
مہتمم دارالعلوم، دیوبند، یو. پی، انڈیا

(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۲/۱۲/۱۹۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۹) درود شریف پر آپ کا مطبوعہ، مرغوب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کو کیسی جاذب اشکال میں محفوظ کیا گیا ہے، اور فضائل و خواص کا احاطہ خاصہ کی چیز ہے گویا ناشرین اور معاونین نے، شفاعت شفیع الامم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا خود کو مستحق بنالیا۔ اللہ تعالیٰ آپکی کوششوں اور حسن نیت کو قبول فرمائے۔

جناب مولانا انظر شاہ مسعودی کشمیری صاحب،

شیخ الحدیث، جامعہ دارالعلوم (وقف) دیوبند، ضلع سارنپور، انڈیا۔

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۴ شوال، ۱۳۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۰) آپ نے مجموعہ درود کے بارے میں دریافت فرمایا ہے کیا عرض کروں 'بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایسے جلیل لوصاف و امتیازات ہیں کہ ان میں کوئی شریک و سیم نہیں، محدثین نے خصائص پر معریت لارا تصانیف کیں پھر بھی اس موضوع کا حق ادا نہیں ہوا،

سفینہ چاہئے اس بحر بے کراں کے لئے

صرف اتنا عرض کر سکتا ہوں کہ ثانویت اور خاتمیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمایاں امتیازات ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کتاب خاتم الکتب، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لایا ہوا دین خاتم الادیان، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت خاتم الامم ہے، وقس علی هذا۔ دوسری جانب غور کیجئے کلمہ طیبہ کا خصوصی تعلق خدا تعالیٰ سے ہے تو درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مختص ہے، فرائض کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہے جب کہ سنن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے، ترک فرائض پر

marfat.com

خدا تعالیٰ مواخذہ فرمائے گا، ترک سنت پر عتاب ہے یا عقاب، ہر دو میں دقیق فرق ہے۔ مکہ معظمہ افضل البلاد کہ وہاں بیت اللہ ہے مدینہ منورہ فضیلت میں ثانوی درجہ پر، کہ وہاں روضہ اطہر ہے، شعبان آپ کا مہینہ، اس میں لیلۃ البرات ہے، رمضان المبارک شہر اللہ، اس میں لیلۃ القدر ہے، ادھر قرآن کریم، ادھر حدیث عظیم، وہاں چار ملائکہ مقربین، یہاں چار خلفاء کریم، وہاں فرشتوں کا ہجوم، یہاں قدسی صفات صحابہ کا جم غفیر، خدا جانے یہ ثانویت کس کس انداز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصہ میں آئی ہے۔ لہذا، اگر فرق مراتب نہ کئی زندگی کے معبود ہے، یہ عبد، وہ معبود ہے تو یہ ساجد، اس کا علم بے کراں، یہاں علم اولین و آخرین کے باوجود متابہی اس فرق، اس امتیاز کو قائم رکھا جائے تو یہی صراط مستقیم ہے، طالب نجات کلمہ طیبہ کا ورد کرتے اور طالب شفاعت درود کا اہتمام۔

شیخ ابوالحسن الشاذلیؒ نے فرمایا کہ جسے مرشد کامل نہ ملتا ہو تو صرف درود کا اہتمام کرے، سلوک اور عرفان کے تمام مراحل طے ہو جائیں گے۔ شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے فرمایا کہ ہمارے خاندان کو جو دینی و دنیوی سعادت نصیب ہوئی وہ درود کی برکت سے۔ کلمہ طیبہ ذات الہی سے تعلق کراتا ہے تو درود ختم نبوت و رسالت کے حقائق کھولتا ہے، ایک احکم الحاکمین سے جوڑتا ہے (کلمہ طیبہ) تو دوسرا افضل المرسلین سے متعلق کرتا ہے (درود) حافظ ابن عبدالبر المائلی نے لکھا ہے کہ سب سے پہلے جس شخص نے 'صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' میں تخفیف کرتے ہوئے صرف 'ص' لکھا اس کا ہاتھ شل ہو گیا، درود شریف کے خواص و تاثیرات بھی ہیں اور درود شریف دینی و دنیاوی کشائش کے لئے جداگانہ اثرات کے حامل بھی ہیں۔

کاش کہ آپ اپنے مجموعہ میں ان خواص کو بھی ذکر فرماتے تو سونے پر سہاگہ ہوتا یا نور علی نور۔ کتابت و طباعت میں وقیع اہتمام آپ کے قرب مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اختصاص کا موجب ہے۔ کبھی کراچی حاضری ہوئی تو شرف ملاقات حاصل کروں گا۔

جناب مولانا انظر شاہ مسعودی کشمیری صاحب،

شیخ الحدیث، جامعہ دارالعلوم (وقف) دیوبند، ضلع سہارنپور، انڈیا

(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۳ ذوالحجہ، ۱۴۱۹ھ سے اقتباس)

www.marfat.com

marfat.com

(۱۱) 'دو خوب صورت اور گراں مایہ بدیے ہم دست ہو کر باعث شرف یابی و شادمانی و شادکامی ہوئے۔ دونوں کتابوں کے حسن ظاہر اور جمال باطن نے دیر تک حیرت زدہ بنائے رکھا، آپ کے خلوص و ایثار، سرکارِ روحی فدائے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی محبت و عقیدت پر رشک آیا۔ خدائے کریم ہر طرح قبول فرمائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت وہاں نصیب فرمائے اور ان گنت مسلمانوں کو آپ جیسا خلوص و محبت و ایثار اور تعمیرِ حیات و مشیت اوائے محبت کی دولت سے بہرہ یاب کرے۔

خوب چھاپا، ذوق و سلیقہ و نفاست کا ثبوت دیا، اور تسکینِ محبت کے لیے تقسیم کیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی لو سے دل و دماغ کو تابانی دے کر دوسرے باتو فیض بھی اپنا نصیب سنوار سکیں، پھر آپ کو دعا دیں اور آپ کے لیے ترقی و کامرانی کی مزید منزلیں استوار ہوں۔ خدا آپ کو بے حساب نوازے، ان گنت توفیقوں سے بہرہ ور کرے، ذوقِ عبادت اور شوقِ اطاعت اور سنورتا، نکھرتا اور جوہن دکھاتا جائے اور آپ کے حق میں ان دعاؤں کے طفیل وہ رب کریم مجھے بھی اپنا بنالے، اپنے حبیب کی سچی محبت کی فتوحات والا بندہ بنالے۔

نور عالم خلیل امینی صاحب

مدیر، ماہنامہ الداعی (عربی)، دارالعلوم دیوبند، انڈیا۔

(مرتب کے نام خط، مورخہ ۲۵ شوال، ۱۴۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۲) آپ کی نورانی تالیف، واقعی نور علی نور ہے۔ ظاہری حسن کے علاوہ اسکی تحریر میں جو عقیدت و محبت ہویدا ہے وہ ہی دل پر اثر انداز ہوئی ہے۔ اللہ کریم اپنی رحمتوں سے نوازے۔ احقر کو بھی دعاؤں میں شامل فرماتے رہیں۔

ایک بات یہ کہ آپ اپنے صدقہ جاریہ کو محدود کیوں کر رہے ہیں، اسکے حقوق محفوظ رکھنا صدقہ جاریہ کو محدود کرنا ہے۔ اسکی جس قدر اشاعت ہو کوئی بھی کرے خواہ تاجر ہی کیوں نہ ہوں، بیادئی طور پر اس کا اجر و ثواب مرتب اور داعی کو ہی ملے گا۔

محمد منصور الزماں صدیقی صاحب

چیئر مین، صدیقی ٹرسٹ، کراچی

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۵ دسمبر، ۱۹۹۸ء سے اقتباس)

marfat.com

قیمیں ارشاد میں جلد اول و دوم (دونوں) کے حقوق عام کردیے گئے ہیں۔ اب ان کو کوئی بھی
چھپوا سکتا ہے۔ (رشید اللہ یعقوب)

☆☆☆☆

(۱۳) آپ نے الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا معنوی اور صوری
زینت سے آراستہ دیدہ زیب تحفہ تیار کر کے ایک بڑی خدمت سرانجام دی ہے۔ مجھے آپ کا یہ
بدیہ موصول ہوا ہے۔ یہ میری نظر کی ٹھنڈک اور میرے دل کے سکون کا ذریعہ بنا۔ اللہ تعالیٰ
آپ کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائے۔ آپ کی خدمت کو شرف قبولیت بخشے اور اپنے حبیب صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض سے آپ کی پیاس ٹھکائے۔

قاضی حسین احمد صاحب

امیر جماعت اسلامی پاکستان

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۶ دسمبر، ۱۹۹۸ء سے اقتباس)

☆☆☆☆

(۱۴) درود شریف پر جو کتاب آپ نے شائع فرمائی ہے بے حد قیمتی چیز ہے۔ تمام درود
شریف جو حدیثوں سے ثابت ہیں یکجا دستیاب نہیں تھے۔ آپ نے یہ کارنامہ انجام دے کر ملت
پر احسان کیا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اب اس کو سامنے رکھ کر درود شریف
کی فضیلت بیان کرنا بے حد آسان اور موثر ہو گیا ہے۔

نظام الدین اصلاحی صاحب

صدر، جامعۃ الفلاح، امیر جماعت اسلامی ہند جامعۃ الفلاح، اعظم گڑھ، یو۔ پی، انڈیا

(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۳ اپریل، ۱۹۹۹ء سے اقتباس)

☆☆☆☆

(۱۵) جناب کی ارسال کردہ کتاب 'الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین ﷺ' وصول ہوئی۔
جسے پڑھ کر اور دیکھ کر دل تڑپ مہینہ اور زیارت روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
لیے بے چین ہوتا ہے۔ میری دعا ہے کہ رب کریم آپ کے علم میں، عمر میں، عمل میں برکتیں
اور رحمتیں عطا فرمائیں۔ محمد سعید اللہ نقشبندی صاحب

ڈائریکٹر، دارالعلوم نعیمی ٹرسٹ، آراچی (مرتب کے نام خط سے اقتباس)

marfat.com

(۱۶) حضور اکرم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و عقیدت کا توہم کوئی مدعی ہے، مگر آن جناب کی طرح عملی ثبوت پیش کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے، دونوں کتابوں کا بغور مطالعہ کیا اور بار بار مطالعہ کیا، لگتا ہے کہ دونوں کتابوں کی طباعت اور جمع و تالیف میں عقیدت و محبت کی ساری پونجی لگادی گئی ہے اور خوب سے خوب تر شکل و صورت میں پیش کرنے کی ہر ممکن سعی کر ڈالی گئی ہے، عیوب سے غیر منزہ انسان اتنی خوبصورت کتابیں پیش کرے تو کیوں نہ حیرت ہو؟ ہاتھ میں اٹھا لیجئے تو پڑھتے رہ جائیے، وقت کہاں سے کہاں پہنچا، بے خبر ہو جائیے، اور اگر رکھ دیجئے تو بار بار اٹھانے کو جی چاہے، بہر حال دونوں کتابیں کسی انسان کی لکھی ہوئی اچھی سے اچھی کتاب کی جتنی تعریفیں کی جاسکتی ہیں ان سب کی اٹھا سکتی ہیں۔ باری تعالیٰ آن جناب کو مزید مفید خلائق کتابوں کی نشرو اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مولانا عبدالجبار صاحب، منو، یو. پی، انڈیا

(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۵ فروری، ۱۹۹۹ء سے اقتباس)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(۱۷) ۲۷ رمضان المبارک کی مبارک رات ختم قرآن کریم کی مجلس میں شرکت کی غرض سے واہگہ بارڈر حضرت مولانا ظفر احمد قادری دامت برکاتہم کی دعوت پر جانا ہوا۔ ختم قرآن پاک کے بعد حضرت مولانا صاحب اپنے حجرہ میں لے گئے اور کتاب (الصلوة والسلام علی رحمۃ للعالمین ﷺ) ہمارے سامنے رکھ دی اور ایک ایک صفحہ کی تعریف اور خوبصورتی کو دیکھ کر دعائیں دینے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ قبولیت کی علامت ہے کہ ہوا واقف لوگ دور دراز اپنے اپنے مقام پر آپ کے لیے دعا گو ہیں۔ انسان کی تعریف اس کے منہ پر کرنے کو حدیث مبارکہ میں منع فرمایا گیا ہے لیکن بعض کام دیکھ کر انسان اپنے بس میں نہیں رہتا ہے اور کام کرنے والے کا ہاتھ اور منہ چوم لیتا ہے۔

حافظ محمد ریاض صاحب، ۲۵۲ رضابلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۹۹ء سے اقتباس)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

marfat.com

Marfat.com

عرض مؤلف ، جلد دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِهِ وَ اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ اصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں سر سجد ہوں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کہ اس نے اپنے رحم و کرم سے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مجھ کم علم اور گناہ گار کو یہ ہمت اور توفیق بخشی کہ میں ان درود و سلام کو ایک کتاب میں جمع کر سکوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ادا ہوئے۔

میرے علم میں نہ وہ الفاظ ہیں اور نہ میری زبان ادا کر سکتی ہے اور نہ ہی میرا قلم اس احسان جود و کرم اور فضل کو بیان کر سکتا ہے جو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس کے لئے واجب ہیں۔

کتاب کی جو پذیرائی ہوئی درحقیقت وہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امت کی محبت کا ایک اظہار تھا۔ میں اپنے طور پر بالکل اس بات پر مطمئن ہوں کہ لوگوں نے میری کتاب کو ہاتھوں ہاتھ نہیں لیا بلکہ وہ درود و سلام جو اس میں یکجا کئے گئے تھے لوگ ان کے مشتاق تھے۔ اس لئے کہ صلاۃ و سلام کے جو الفاظ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وہ وحی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۗ ﴿۳۰﴾

(سورة النجم، آیت ۳ و ۴)

ترجمہ : اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بتاتے ہیں۔ ان کا ارشاد نری وحی

marfat.com

ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

اسی لیے اذکار جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں دوسرے تمام اوراد سے افضل ہیں۔ ماثورہ صیغوں کے چند فوائد ہیں :

اول : یہ کہ ان کے پڑھنے سے سنت قولی کی تعمیل ہوتی ہے۔
دوم : یہ کہ اُس شخص نے اپنے لیے جو نفع چاہا تھا، اب اس درود شریف کے واسطے سے یہ نفع افضل علیٰ حالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جمع ہو جائے گا اور وہ فضیلت دس گنی ہو کر اس شخص پر نازل ہوگی۔

سوم : یہ کہ منقول صیغوں کی قبولیت کا وعدہ ہے۔ (۱)

یہ کتاب میں نے امت کے جدید تعلیم یافتہ طبقے کے لئے ترتیب دی مگر اس کو الحمد للہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والوں نے پسند فرمایا، مذہبی رسائل اور اخبارات میں اس پر تبصرے لکھے گئے (جس کی ایک جھلک شامل اشاعت ہے) خانقاہوں میں پسند کی گئی اور مرید صاحبان کی طلب روز بروز بڑھتی گئی۔ دینی مدارس کے محترم مدرس صاحبان نے طلبہ میں متعارف کرائی اور یوں طلبہ کی طلب کا ایک سیل پیکر اں روزانہ بذریعہ ڈاک موصول ہوتا رہا اور کراچی میں دیئے ہوئے پتہ پر بہ نفس نفیس پہنچتا رہا۔ عالمانِ دین نے جس محبت سے خطوط لکھے اور فون پر اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا وہ ناقابل فراموش ہے، بزرگوں اور خواتین نے پر خلوص دعاؤں کے انبار لگا دیئے، ہر روز بذریعہ ڈاک موصول ہونے والی طلب اور دعاؤں کی تعداد اکثر ۱۰۰ کی حد کو پار کر گئی۔ شعراء صاحبان نے نظمیں لکھیں جن کو پڑھ کر میں روتا رہا۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے نے جس سے میری ملاقات بھی نہیں ہے از خود اس کا سندھی ترجمہ کر دیا۔ محبت کا یہ عالم کہ ایک نیک بندے نے اپنے اعکاف میں ناظرہ قرآن پڑھنے کا ثواب اس گناہ گار

(۱) ذریعۃ الوصول، ضمیمہ ۱، مخدوم عمر مؤیرہ کار سالہ، اردو ترجمہ صفحہ ۱۳۸۔

کو بدیہ کر دیا۔ الحمد للہ۔ جہاں کردہ یا نا کردہ گناہوں کی وجہ سے محبوس بھائیوں نے اندرون و بیرون ملک سے اس کا مطالبہ کیا، وہاں پولیس اسٹیشنوں سے بھی اس کی مانگ آتی رہی۔

پروفیسرز، وکلاء، ڈاکٹرز، ہیکار، ریسرچ اسکالرز، سوشل ورکرز، نوجوان تبلیغی سفیر، مذہبی جماعتوں کے کارکن، سرکاری ملازم، اعلیٰ عہدیدار غرض ہر طرف سے طلب اور اشتیاق کا ایک نہ ٹوٹنے والا سلسلہ امریکہ، برطانیہ، بھارت، افریقہ، ہنگلہ دیش وغیرہ سے ابھی تک جاری ہے۔ مدرسوں، ریسرچ سینٹرز، کالجز اور یونیورسٹیوں کی لائبریری سے مسلسل مانگ آتی رہی۔ تربیتی کورسز اور مدرسوں کے امتحانی نتائج پر انعامات کے طور پر تقسیم ہوئی۔ یوں ۵۰۰۰ (پانچ ہزار) کی تعداد اشاعت بھی ناکافی ثابت ہوئی اور ۱۰۰۰ کاپیاں دوبارہ شائع کرانی پڑیں۔ اب بھی ۱۲۰۰ (بارہ سو) سے زائد خواتین و حضرات کی فہرست ہے (جس میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے) جن سے وعدہ ہے کہ پہلی جلد تو ختم ہو چکی البتہ دوسری جلد کی کاپی ان کو سب سے پہلے دی جائے گی۔

یہ سب اللہ رحیم و کریم کا رحم اور کرم ہے، یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امت کی وابستگی اور محبت کا کمال ہے۔ میں اس بات پر شکر گزار اور نازاں ہوں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مجھے اس کام پر مامور فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ادا ہوئے تمام درود و سلام، جو وحی کا درجہ رکھتے ہیں، ایک کتاب میں جمعہ حوالاجات یکجا کر دوں اور یہ توفیق اور وسائل دیئے کہ اس عظیم الشان ہستی کا کلام جو 'بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر' کے مصداق کوئی ثانی و ہمسر نہیں رکھتی شایان شان طریقے سے شائع کر سکوں اور اس ذات اقدس کے عشاق کو بطور

marfat.com

ہدیہ پیش کر سکوں۔ بقول ایک مبصر یہ اس کی دین ہے جسے وہ بے نیاز چاہے عطا کرے کہ 'اسی سعادت بزور بازو نیست'

کتاب کا دوسرا حصہ حاضر خدمت ہے۔ پہلی جلد میں ۷۲ درود شریف اور ۱۴ سلام تھے۔ دوسری جلد میں ۶۴ درود اور ۵ سلام کتب احادیث اور دیگر مجموعوں سے نکال کر ترتیب دیئے گئے ہیں۔ ہر جگہ مکمل حوالہ جات دیئے گئے ہیں۔ اگر دو کتب احادیث میں کوئی فرق ہے تو اس کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ جو کتابیں براہ راست میسر نہ آسکیں ان کا بالواسطہ حوالہ دیا گیا ہے اور کوشش جاری ہے کہ آئندہ کی اشاعت میں ان کا بھی بلاواسطہ حوالہ دیا جاسکے۔ اس مجموعے میں وہ درود بھی جمع کیے گئے ہیں جن کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں ترتیب دیئے اور سنائے یا بعد میں امت کو تلقین فرمائے۔

(۲) فضائل کے باب کو دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے اور اس میں فضائل پر مزید احادیث کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(۳) اذان کے بعد اور جمعہ کے دن درود کی فضیلت کے پیش نظر دو باب جداگانہ لکھے گئے ہیں۔

(۴) مقام محمود اور شفاعت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک علیحدہ باب ترتیب دیا گیا ہے۔

(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ 'افضل الذکر لآلہ إلا اللہ'۔ اسی حکم کی تعمیل میں فضائل ذکر پر ایک علیحدہ سے باب ترتیب دیا گیا ہے کہ قاری کو یہ بات ہمہ وقت ذہن نشین رہے کہ الصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ للعالمین، ذکر رب العالمین کے تابع ہے۔ یہ بہت نازک مگر اہم ترین نکتہ ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت

marfat.com

اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ ہر مسلمان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل پیرا ہونا چاہیے اور ہر وقت ذکر الہی میں رطب اللسان رہنا چاہیے۔
 (۶) اس مجموعہ میں ایک باب ان درودوں پر مشتمل بھی ترتیب دیا گیا ہے جو یا تو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم فرمائے یا خواب میں سن کر اظہار خوشنودگی فرمائی۔

(۷) ایک اور باب ان درودوں پر مشتمل ہے جن کے ورد سے زیارت خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممکن ہے۔

(۸) درود و سلام کے آداب، فوائد و ثمرات اور مقامات و محل پر ابواب ترتیب تو دیئے گئے مگر میں اپنی کم علمی کی وجہ سے ان کے حوالہ جات نہ جمع کر سکا اس لئے وہ اس جلد میں شامل اشاعت نہیں کیئے جارہے ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ کی اشاعت میں ان کو جمعہ حوالہ جات شائع کیا جائے گا۔

غرض کوشش یہ کی گئی کہ اس کتاب کی دونوں جلدوں میں وہ تمام درود و سلام، مع حوالہ جات یکجا ہو جائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسل یا مرفوعاً منسوب ہیں۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ تمام درود و سلام یکجا کر دیئے ہیں مگر یہ عرض کر سکتا ہوں کہ شاید ہی کوئی درود اب ایسا چاہو جو ہم نے ان کتب میں شامل نہ کیا ہو۔ مولانا عبدالسلام بستویؒ نے ایسے درود کی تعداد اپنی کتاب 'الدعاء المقبول' صفحہ ۴۰۰ پر ۸۰ کے قریب بتائی تھی۔ الحمد للہ رب العلمین ہماری تعداد ۹۰ درود اور ۱۹ سلام پر پہنچ گئی ہے۔ بقول ایک محترم عالم صاحب کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب درود و سلام پر یہ ایک انسائیکلو پیڈیا (Encyclopedia) ترتیب پا گیا ہے۔ اللہ رب العزت، اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے۔ آمین

marfat.com

(۹) وہ تمام درود جو صحیح اور حسن احادیث سے مروی ہیں ان کی کیلی کرائی کرائی گئی ہے اور وہ درود جن کی اسناد میں قدرے ضعف ہے، صرف عربی کتابت میں لکھے گئے ہیں تاکہ اسناد کا فرق واضح ہو سکے۔ اس باب میں فضائل اعمال میں احادیث ضعیفہ پر عمل سے متعلق بھی ایک مختصر بحث شامل کی گئی ہے۔

(۱۰) اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی توفیق عطا فرماتے ہیں اور وہ ہی قبول فرمانے والے ہیں۔ انسان اپنی کوشش سے کچھ نہیں کر سکتا جب تک خالق کائنات کا حکم نہ ہو۔ یہ کتاب میں اللہ عز و جل کی توفیق ہی سے ترتیب دے پایا ہوں اور مجھے قوی امید ہے کہ وہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے خوش ہوں گے اور اس کو میرے لئے، میرے والدین، اہل خاندان اور میرے ساتھی (سید مصور زیدی، شیخ محمد کرامت اللہ اور محمد عبدالکریم) جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب میں میری مدد کی اور امت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بخشش کا ذریعہ بنائے گا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روز قیامت شفاعت عطا فرمائے گا۔ مجھے اس کا کامل یقین ہے۔

آمین

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَمَّ الصَّلُوحُ

(تمام تعریف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے جس کے فضل سے نیک اور اچھے کام تکمیل پاتے ہیں۔)

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مُجِيدٌ

رَبَّنَا آتِنَا

۱۰ محرم الحرام، ۱۴۲۰ھ، مطابق ۷ اپریل ۱۹۹۹ء، کراچی۔

marfat.com

باب اول

قرآن کریم میں درود و سلام کا حکم

قرآن کریم، سورۃ احزاب، آیت ۵۶ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر۔ اے
ایمان والو تم بھی رحمت بھیجا کرو ان پر اور خوب سلام بھیجو۔

اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس مرتبہ اور منزلت
کا بیان ہے جو سلا اعلیٰ (آسمانوں) میں آپ کو حاصل ہے اور یہ کہ اللہ تبارک و
تعالیٰ فرشتوں میں آپ کی ثناء و تعریف کرتا ہے اور آپ پر رحمتیں بھیجتا ہے اور
فرشتے بھی آپ کی بلندی درجات کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اس آیت کے ذریعہ اللہ
جل جلالہ ایمان والوں کو حکم دیتے ہیں کہ تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
خوب درود و سلام بھیجو۔ نیز اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں
اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ عام مسلمان بھی شریک ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ
یہ اعزاز صرف امت محمدیہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کو حاصل ہوا کہ اپنے نبی پر
درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ایک اور اہم نکتہ یہ ہے کہ اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کو نبی کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لفظ سے تعبیر
نہیں کیا جیسا کہ اور انبیاء کو ان کے اسماء کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ یہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غایت عظمت اور غایت شرافت کی وجہ سے ہے اور جہاں
کہیں نام لیا گیا ہے وہ خصوصی مصلحت کی وجہ سے ہے۔ علامہ سخاوی نے اس

marfat.com

مضمون کو تفصیل سے لکھا ہے۔ (۱)

اس آیت سے ایک اور بات واضح ہوتی ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں یہ اعزاز صرف سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ پر درود بھیجتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت نازل فرمانا ہے اور فرشتوں اور مسلمانوں کا آپ پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت کی دعا کرنا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے: قال أبو العالیة صلاة الله ثناؤه عليه عند الملائكة و صلاة الملائكة الدعاء. یعنی حضرت ابو العالیہؓ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا صلوات بھیجنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا بیان فرماتا ہے اور فرشتوں کی صلوات یہ ہے کہ وہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے) دعا کرتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ 'یصلون' کا مطلب ہے 'یرکون' یعنی برکت کی دعا کرتے ہیں۔ (۲)

عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ [الأحزاب! ۵۶]. قال: صلاة الله عز وجل عليه: ثناؤه عليه، و صلاة الملائكة عليه: الدعاء. (۳)

ترجمہ: حضرت ابو العالیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ [الأحزاب! ۵۶] 'اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر' کے بارے میں فرمایا اللہ تعالیٰ کا آپ پر درود بھیجنا نبی کریم صلی

(۱) القول البدیع صفحہ ۲۳۸ ۲۳۔

(۲) صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب ۱۰۔

(۳) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۹۵۔

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمد و ثناء بیان کرنا ہے اور فرشتوں کا درود بھیجا دعا کرنا ہے۔

عَنْ الضَّحَّاكِ: ﴿هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ﴾

[الأحزاب: ٤٣]. قَالَ: صَلَاةُ اللَّهِ: مَغْفِرَتُهُ، وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ: الدُّعَاءُ. (١)

ترجمہ: حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: ﴿هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ

وَمَلَائِكَتُهُ﴾ (ترجمہ: وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے فرشتے) فرمایا اللہ

تعالیٰ کی صلاۃ سے مراد ہے مغفرت اور فرشتوں کی صلاۃ سے مراد دعا ہے۔

عَنْ مُجَاهِدٍ: ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الانشراح: ٤]. قَالَ: لَا

أَذْكُرُ إِلَّا ذَكَرْتُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. (٢)

ترجمہ: حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے آیت: ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾

[الانشراح: ٤]: اور ہم نے بلند کیا آپ کا ذکر خیر (نام)، کے بارے میں مروی

ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بھی میرا نام لیا جائے گا آپ کا نام بھی لیا جائے

گا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں

اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے

رسول ہیں۔

عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ: ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الانشراح: ٤]. فَقَالَ

النَّبِيُّ ﷺ: - 'ابْدُؤُوا بِالْعُبُودَةِ وَثُمَّ بِالرُّسَالَةِ'. قَالَ مَعْمَرٌ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ: فَهَذَا الْعُبُودِيَّةُ. وَرَسُولُهُ: أَنْ يَقُولَ: عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (٣)

ترجمہ: حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے آیت ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الانشراح: ٤]

(١) فضل الصلاة على النبي ﷺ، روایت ٩٤۔

(٢) فضل الصلاة على النبي ﷺ، روایت ١٠٣۔

(٣) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ١٠٣۔

(ترجمہ: اور ہم نے بلند کیا آپ کا نام) کے بارے میں مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابتدا عبودیت سے کرو اور پھر رسالت کا تذکرہ کرو، حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ. (ترجمہ: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔) یہ عبودیت ہے 'وَرَسُوْلُهٗ' اور رسالت یہ ہے کہ کہے: "اس کے رسول ہیں" گویا یہ کہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو بلند مقام اور عالی مرتبہ عطا فرمایا اس کا ایک اظہار یہ ہے کہ ہر نماز میں آپ کے اللہ تعالیٰ کے مقرب اور محبوب اور خصوصی بندے اور رسول ہونے کا اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے، عبودیت انسانیت کا سب سے بڑا کمال ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لئے اسے ہی پسند فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :-

'الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلٰی اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَاةِ الَّذِيْ صَلَّيْ فِيْهِ مَا لَمْ

يُحَدِّثُ تَقْوِلُ اللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لَهٗ اللّٰهُمَّ اَرْحَمُهٗ'. (۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص جب تک اپنی نماز کی جگہ پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے بیٹھا رہے اور اس کا وضو نہ ٹوٹے، تب تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور یوں کہتے ہیں -

'یا اللہ اس کو بخش دے، یا اللہ اس پر رحم فرما'

(۱) صحیفہ امام بن منبہ حدیث ۹- بخاری، کتاب الصلاة، باب المسجد، نمبر ۴۳۵- نسائی

، المساجد، ۷۳۲- ابو داؤد، الصلاة، ۶۶۹- احمد، ۷۸۷۹- ترمذی، کتاب الصلاة،

باب ما جاء فی القعود فی المسجد و انتظار الصلاة من الفضل، حدیث ۳۳۰-

درود صرف انبیاء پر ہی بھیجنا چاہیے۔

عن: ابي هريره: ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: 'صَلُّوا
عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَهُمْ كَمَا بَعَثَنِي - (صلى الله عليه
وعلیہم السلام)۔ (۱)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو اس لئے
کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھے مبعوث فرمایا (بھیجا) اس طرح انہیں بھی بھیجا ہے
(صلى الله عليه وعليهم السلام)۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلى الله عليه وآله وسلم نے فرمایا 'اذا سلمتم على فسلموا على المرسلين یعنی
جب تم مجھ پر سلام کرو پس دوسرے رسولوں پر بھی سلام کرو۔ (۲)
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

لا تُصَلُّوا صَلَاةَ عَلِيٍّ أَحَدٍ إِلَّا عَلَيَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ
يُدْفَعُ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِالِاسْتِغْفَارِ (۳)

ترجمہ: "نبی کے علاوہ کسی پر درود نہ بھیجو البتہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے
لیئے استغفار کرو"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ایک اور روایت میں فرماتے ہیں:

(۱) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث نمبر ۴۵ و شعب الايمان للبيهقي حدیث نمبر
۱۳۱ اور ۱۳۲ - مصنف عبدالرزاق، باب الصلاة على النبي ﷺ حدیث ۳۱۱۸ (۱) اس
میں لفظ 'کما بعثنی' نہیں ہے۔

(۲) جذب القلوب، صفحہ ۲۵۲ بحوالہ ابن ابی عاصم -

(۳) فضل الصلاة على النبي ﷺ، نمبر ۷۵، معجم الكبير - طبرانی، جلد ۱۱، حدیث ۱۱۸۱۳ -

marfat.com

مَا أَعْلَمُ الصَّلَاةَ تَتَّبِعِي مِنْ أَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱)

ترجمہ: میرے علم کے مطابق کسی کی طرف سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی اور پر صلوة بھیجنا درست نہیں ہے۔

عن جعفر بن بُرْقَانَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: أَمَا بَعْدُ، فَإِنَّ أَنَا مِنْ النَّاسِ قَدْ التَّمَسُوا الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ، وَإِنَّ النَّاسَ مِنَ الْقِصَاصِ قَدْ أَحَدْتُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى خُلَفَائِهِمْ وَأَمْرَائِهِمْ عِدْلَ صَلَاتِهِمْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ: فَإِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا، فَمُرَّهُمْ أَنْ تَكُونَ صَلَاتُهُمْ عَلَى النَّبِيِّ،

وَدَعَاؤُهُمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَةً، وَيَدْعُوا مَا سِوَى ذَلِكَ۔ (۲)

ترجمہ: حضرت جعفر بن برقان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا: اللہ تعالیٰ کی حمد و صلوة کے بعد یہ جان لو کہ لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے آخرت کے اعمال سے دنیا کمانا چاہی، کچھ واعظین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ اپنے حکام و امراء کے لئے بھی درود بھیجنا شروع کر دیا ہے، لہذا تمہیں جب میرا یہ خط ملے تو انہیں یہ حکم دینا کہ ان کا درود صرف انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے مخصوص ہو اور مسلمانوں کے لئے عمومی دعا کریں اور اسکے سوا تمام باتوں کو چھوڑ دیں۔

(۱) ابن ابی شیبہ، فی الصلاة علی غیر الانبیاء علیہم السلام، حدیث ۸۷۱۶۔

(۲) ابن ابی شیبہ، باب ۵۵، حدیث ۳۵۰۸۳۔ فضل الصلاة علی النبی ﷺ، حدیث

باب دوم

درود اور سلام کے فضائل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے والے پر اللہ

تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں :

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَآجِدَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"

(۲) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ يَوْمًا يَعْرِفُونَ الْبِشْرَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالُوا: إِنَّا نَعْرِفُ الْآنَ فِي وَجْهِكَ الْبِشْرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: "أَجَلُ أَتَانِي الْآنَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَأَخْبِرَنِي أَنَّهُ لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا رَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا مِثْلِهَا"

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں تھے، صحابہؓ نے عرض کیا 'اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

(۱) صحیح مسلم، الصلاة، ۳۰۸ - الترمذی، الصلاة، ۳۸۵ - نسائی، کتاب السهو، ۱۲۹۵ -

ابودؤد، الصلاة، ۱۵۳۱ - احمد، باقی مسند المکفرین، ۸۸۴۰ اور ۱۰۲۳۶ -

(۲) فصل الصلاة علی النبی ﷺ، حدیث ۱ -

marfat.com

فرمایا! ابھی ابھی میرے پروردگار کے پاس سے ایک آنے والا میرے پاس آیا تھا اس نے مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جو کوئی شخص مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا (اجر) دس گنا (بنا کر) لوٹا دے گا۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک مرتبہ سلام بھیجنے پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔

۳- " عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرَى فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔"

ترجمہ: حضرت عبداللہ اپنے والد ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے تہمتا رہا تھا۔ ہم نے عرض کیا۔ آج آپ کے چہرہ مبارک پر مسرت کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ "ایک فرشتہ آیا اور بشارت دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا آپ کے لیے یہ بات خوشی کا باعث نہیں کہ آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں اور جو امتی ایک مرتبہ آپ کو سلام کہے، میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں"

(۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً

(۳) نسائی، کتاب السہو باب فضل التسليم على النبي ﷺ، ۱۲۸۲، ۱۲۹۳۔ احمد،

مسند المدین، ۱۶۳۱۳۔ دارمی، الرقاق، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ، ۲۷۷۳۔

(۴) القول البدیع، صفحہ ۱۵۳، حوالہ: ابو موسیٰ المدینی۔

marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَلْفًا، وَ مَنْ زَادَ صَبَابَةً وَ شَوْقًا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا وَ شَهِيدًا
يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ
اس پر سو مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس
پر ایک ہزار مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے اور جو محبت اور وفور شوق میں اس سے زیادہ پڑھتا
ہے میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے لئے گواہی دوں گا۔

(۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ بِهَا سَبْعِينَ صَلَاةً فَلَيْقِلَ عَبْدٌ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيْكَثُرُ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت
بھیجتے ہیں، اب کوئی زیادہ پڑھے یا کم۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے پر دس نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۶- "عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ"

(۵) احمد - حدیث ۶۶۰۵ - (القول البدیع میں یہ حدیث صفحہ ۱۵۳ پر احمد اور ابن

زنجویہ کے حوالے سے درج ہے لیکن اسمیں 'لقلقل عبد من ذلك او ليكثر' نہیں ہے۔)

(۶) احمد، باقی مسند المکثرین، ۷۵۵۲، فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۱۱، (اس

میں لفظ 'بها' نہیں ہے۔)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے حصے (نامہ اعمال) میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

۷۔ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، فَلْيَكْثِرْ عَبْدًا مِنْ ذَلِكَ، أَوْ لِيُقِلَّ "

ترجمہ: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائیں گے، اس لیے عمدہ چاہے زیادہ پڑھے چاہے کم کرے۔

(۸) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ' مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلْيَصِلْ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا '

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا نام آئے اسے مجھ پر درود پڑھنا چاہیے اور جو شخص ایک بار مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے

ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجات بلند فرماتے ہیں۔

۷۔ فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۳۔

(۸) مسند ابو داؤد الطیالسی، (اردو ترجمہ): کتاب الصلوة علی الرسول والدعاء فیہا،

جلد ۱، صفحہ ۱۳۰۔
marfat.com

۹. حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ
وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ "

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے، دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند
فرمائیں گے۔'

(۱۰) عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ' مَنْ صَلَّى
عَلَيَّ ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَمُحِيَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَرَفَعَهُ بِهَا
عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ لَهُ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ '

ترجمہ : حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے
دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی دس بدیاں مٹا دی جاتی ہیں اور اس کے دس
درجے بلند کیے جاتے ہیں اور درود کا پڑھنا اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے
برابر ہوتا ہے۔

(۱۱) عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(۹) نسائی، کتاب السہو، ۱۲۹۶ - احمد، باقی مسند المکثرین، ۱۱۹۳۷ اور ۱۳۶۸۹،
مستدرک حاکم، کتاب الدعاء ۲۰۱۸ (احمد اور مستدرک میں آخر کے الفاظ 'ورفعت له
عشر درجات' نہیں ہیں۔)

(۱۰) جلاء الافہام - صفحہ ۵۸ -

(۱۱) جلاء الافہام صفحہ ۶۵ بحوالہ ابن ابی عاصم اور النسائی، فی 'عمل اليوم والليلة' ر

البيهقي في الدعوات'

marfat.com

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي صَلَاةً مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ.

ترجمہ: حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے جس نے خلوص دل سے ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس درجے بلند فرماتے ہیں، دس نیکیاں لکھتے ہیں، دس بدیاں مٹاتے ہیں۔

(۱۲) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُتِبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفِعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ -

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کی دس برائیاں مٹا دیتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند فرمادیتے ہیں۔

دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام درود پڑھنا آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کا باعث ہے۔

۱۳- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِينَ يُعْشِي عَشْرًا أَذْرَكَتُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

(۱۲) ابن ابی شیبہ باب ۷۹۲، فی ثواب الصلاة علی النبی ﷺ، ۸۶۹۸ - فضل الصلاة علی النبی ﷺ، روایت ۱۲۔

(۱۳) کنز العمال بحوالہ الطبرانی، کتاب الأذکار، حدیث ۲۱۶۱۔

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ 'جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی'۔

درود کفارہ بھی ہے۔

(۱۳) عن انس بن مالك رضي الله عنه قال: قال: رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ كَفَّارَةٌ لَكُمْ، فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ.'

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ یہ تمہارے لئے کفارہ ہے۔ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

ہر روز ہزار مرتبہ درود پڑھنے پر نوید۔

(۱۵) عن انس قال : قال: رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ.'

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہزار دفعہ روزانہ مجھ پر درود پڑھ لیتا ہو، وہ نہ مرے گا جب تک اپنا مقام جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

(۱۳) جلاء الافہام بحوالہ ابن ابی عاصم، صفحہ ۳۷ - ابن ابی شیبہ باب فی ثواب الصلاة علی النبی ﷺ حدیث ۸۷۰۴ (اس میں 'کفارہ' کے بجائے 'زکاۃ' ہے، راوی: ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ -)

(۱۵) ابن شاہین جلاء الافہام، صفحہ ۳۵۔

کثرت درود قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
قربت کا باعث ہوگا۔

۱۶- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
"أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً"

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ
لوگ ہوں گے جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے والے پر اللہ
تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور آپ پر سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ
سلام بھیجتے ہیں۔

۱۷- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى دَخَلْتُ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى خِفْتُ أَوْ خَشِيتُ
أَنْ يَكُونَ اللَّهُ قَدْ تَوَقَّاهُ أَوْ قَبِضَهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا
عَبْدَ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي الْإِ
بْشُرُكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ
عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ"

ترجمہ : حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز گھر سے نکلے اور کھجوروں کے باغ میں داخل
ہوئے آپ نے بہت طویل سجدہ کیا حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اللہ نے آپ

(۱۶) ترمذی، الصلاة، حدیث ۳۸۳- ابن حبان، کتاب الرقاق، باب الأدعية، حدیث ۹۱۱-

(۱۷) احمد، مسند العشرة المبشرين بالجنة، ۱۶۶۲ اور ۱۶۶۳۔

marfat.com

کی روح قبض نہ کر لی ہو۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہی دیکھ رہا تھا کہ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا: اے عبدالرحمن 'کیا بات ہے'؟ میں نے بات بتائی، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا "اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا میں آپ کو ایک بشارت نہ دوں؟ اللہ کریم فرماتے ہیں، جو شخص آپ پر درود بھیجے گا، میں بھی اس پر رحمت نازل کروں گا جو آپ پر سلام بھیجے گا، میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا۔"

امت کا درود اور سلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک فرشتے پہنچاتے ہیں۔

۱۸- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَاحِبِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'بے شک اللہ جل جلالہ کے کچھ فرشتے زمین میں خوب پھرنے والے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں'

(۱۹) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ لِلَّهِ سَيَّارَةً مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِذَا مَرُّوا بِحَلْقِ الدِّكْرِ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أَقْعُدُوا

، فَإِذَا دَعَا الْقَوْمَ، أَمَّنُوا عَلَى دُعَائِهِمْ، فَإِذَا صَلَّوْا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، صَلَّوْا

مَعَهُمْ حَتَّى يَفْرُغُوا، ثُمَّ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: طُوبَى لِهَؤُلَاءِ يَرْجِعُونَ

مَغْفُورًا لَهُمْ.

(۱۸) نسائی، کتاب السہو، ۱۲۸۱-احمد، مسند المکثرین، ۳۶۶۶، ۲۲۱۰ اور ۲۳۲۰۔

الدارمی، الرقاق، ۲۷۷۳۔

(۱۹) ابوسعید القاص، فی 'فوائدہ' جلاء الافہام، صفحہ ۲۳ اور ۲۵۔

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ ملائکہ ایسے ہیں جو پھرتے رہتے ہیں ، جب وہ ذکر کے حلقوں میں پہنچتے ہیں تو باہم کہتے ہیں بیٹھ جاؤ۔ جب مجلس والے دعا مانگتے ہیں تو یہ آمین کہتے ہیں اور جب درود پڑھتے ہیں تو یہ بھی درود پڑھتے ہیں ، جب وہ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے آپس میں کہتے ہیں یہ لوگ کیسے خوش نصیب ہیں کہ اپنے گھروں کو لوٹ رہے ہیں اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ نے انکو بخش دیا ہے۔

(۲۰) عن عمار بن یاسر قال : قال رسولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَمَّارُ إِنَّ لِلَّهِ مَلَكًا أَعْطَاهُ اسْمَاعَ الْخَلَائِقِ كُلِّهَا وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَبْرِي إِذَا مِتُّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي يُصَلِّي عَلَيَّ صَلَاةً إِلَّا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ وَأَسْمِ أَبِيهِ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، صَلَّى عَلَيْكَ فَلَانُ بْنُ فَلَانَ كَذَا وَكَذَا، فَيُصَلِّي الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ ذَلِكَ الرَّجُلِ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرًا.

ترجمہ : حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازوں کی قوت شنوائی دے دی ہے۔ جب میرا انتقال ہو گا تب سے روز قیامت تک وہ میری قبر پر ٹھہرا رہے گا۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھے گا وہ بتلا دے گا کہ فلاں بن فلاں آپ پر درود پڑھتا ہے۔ فرمایا اس درود پڑھنے والے پر ایک کے بدلے دس رحمتیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے۔

(۲۰) جلاء الافہام صفحہ ۶۶ حوالہ طبرانی ، المعجم الکبیر - ابن ابی شیبہ ، باب ۷۹۲ فی ثواب الصلاة علی النبی ﷺ ، حدیث نمبر ۸۶۹۹ پر یزید الرقاشی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی اس موضوع پر یہ درج ہے ' ان ملکاً موکل بمن صلی علی النبی ﷺ ان ینبغی عنہ النبی ﷺ ان فلاناً من أمتک صلی علیک -

(۲۱) عَنْ: أَيُّوبَ، قَالَ: بَلَّغَنِي - وَاللَّهِ أَعْلَمُ - أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِكُلِّ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُبَلِّغَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: حضرت ایوب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے یہ روایت پہنچی ہے (واللہ اعلم) ہر اس شخص کے ساتھ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ مقرر ہے تاکہ وہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچادے۔

(۲۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْجِدُوا قُبْرِي عِيدًا وَلَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'میری قبر کو میلہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبرستان بناؤ، تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجتے رہو۔ تمہارا درود مجھے پہنچادیا جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام کہنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں۔

۲۳- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح (۲۱) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۲۳۔

(۲۲) احمد، باقی مسند المکثرین، ۸۷۹۰- ابو داؤد، المناسک، باب زیارة القبور،

۲۰۳۲- مصنف عبدالرزاق، باب السلام على قبر النبي ﷺ، حدیث ۶۷۲۶۔

(۲۳) ابو داؤد، المناسک، باب زیارة القبور، ۲۰۳۱- احمد، باقی مسند المکثرین، ۱۰۷۵۹۔

marfat.com

واپس لوٹاتا ہے اور میں (اس سلام کا) جواب دیتا ہوں۔

مواجهہ شریفہ میں حاضری دینے والوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہچانتے ہیں۔

(۲۴) قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں جناب سلیمان بن نحیم فرماتے ہیں کہ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْتُونَكَ أَيُّ لِّلزِّيَارَةِ قَيْسَلِمُونَ عَلَيْكَ أَفْتَقَهُ سَلَامَهُمْ أَيُّ اتَّعَرَفُ كَلَامَهُمْ وَتَدْرِي مَرَامَهُمْ قَالَ نَعَمْ وَأَرَدُ عَلَيْهِمْ (ترجمہ : میں خواب میں زیارت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مشرف ہوا تو میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دریافت کیا کہ سرکار! جو لوگ مواجهہ شریفہ میں حاضر ہو کر صلوٰۃ و سلام عرض کرتے ہیں کیا آپ ان کے سلام کو سمجھ لیتے ہیں؟ کیا حضور ان کے کلام کو پہچانتے ہیں؟ اور ان کی خواہشوں کو جانتے ہیں؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ صرف پہچانتا ہوں بلکہ ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔)

درود قبولیت دعا کا باعث ہے۔

۲۵- عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللَّهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلِّ رَجُلٌ آخَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَصَلَّى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ادْعُ تُجِبُ

(۲۴) شرح الشفاء، للفاضل عیاض، الملاء علی قاری، جلد دوم (صفحہ ۱۴۳)۔

(۲۵) الترمذی، الدعوات، ۶، ۳۳۔ ابوداؤد، الصلاة، باب الدعاء، ۱۳۸۱۔ (نسائی، کتاب السہو باب ۲۸)

المجید، الصلاة علی النبی ﷺ حدیث ۱۲۸۳ میں الفاظ مختلف ہیں۔ احمد، مسند الانصار، ۲۲۸۱۔

marfat.com

Marfat.com

ترجمہ : حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھی پھر اللہ سے مغفرت مانگنے اور اس کی رحمت کا سوال کرنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "اے نمازی تو نے جلدی کی۔ جب نماز پڑھ چکو تو بیٹھ کر اللہ کی اس طرح حمد و ثناء بیان کرو جیسا کہ اس کا حق ہے پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر اس سے دعا کرو۔" راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی پھر اللہ کی تعریف بیان کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "اے نمازی دعا کرو قبول کی جائے گی۔"

۲۶۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ، فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالشَّاءِ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهُ، سَلْ تُعْطَهُ.

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما بھی تشریف فرماتھے۔ میں (دعا کے لئے) بیٹھا، تو پہلے اللہ کی حمد و ثنا کی، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا، پھر اپنے لئے دعا کی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس طرح) 'اللہ سے مانگو دیئے جاؤ گے۔' (دوبارہ فرمایا) اللہ سے مانگو دیئے جاؤ گے۔'

(۲۶) ترمذی، الجمعة باب ذکر فی الشاء علی اللہ والصلاة علی النبی ﷺ قبل الدعاء

حدیث ۵۹۳۔

marfat.com

Marfat.com

(۲۷) عن جابر بن عبد الله قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فاجعلوني في أول الدعاء، وفي أوسطه، وفي آخروه.

ترجمہ : حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دعا کے شروع میں، دعا کے درمیان اور دعا
 کے آخر میں مجھے شامل کرو (یعنی درود شریف پڑھو۔)

۲۸- عن أنس قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : كلُّ دعاءٍ
 منحجوبٍ حتى يُصلىَ على النبيِّ صلى الله عليه وسلم .

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم نے فرمایا : جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے
 کوئی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

۲۹- عن عمر بن الخطاب قال إن الدعاء موقوف بين السماء والأرض
 لا يصعد منه شيء حتى تُصلىَ على نبيك صلى الله عليه وسلم .

ترجمہ : حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور
 زمین کے درمیان اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
 آلہ وسلم پر درود نہ بھیجو۔

(۲۷) المصنف، عبدالرزاق، باب الصلاة على النبي ﷺ حديث ۳۱۱۷- انوار الآثار .
 الأقبلي، صفحہ ۳۳۔

(۲۸) الطبرانی، سلسلة الاحاديث للالباني الجزء الخامس، رقم حديث ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷،
 درود شریف کے مسائل، محمد اقبال کیلانی، صفحہ ۳۶۔

(۲۹) الترمذی، الصلاة، باب ۲۱، ما جاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ حديث ۳۸۶۔

marfat.com

Marfat.com

جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جائے، فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔

۳۰۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيَقْبَلِ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ اپنے والد عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اب جو چاہے کم پڑھے۔ جو چاہے زیادہ پڑھے۔

ستر ہزار فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر ہر وقت درود پڑھتے ہیں۔

(۳۱) عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهَبٍ ، أَنَّ كَعْبًا دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ كَعْبٌ : مَا مِنْ فَجْرٍ يَطْلُعُ إِلَّا وَيَنْزِلُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ ، حَتَّى يَحْفُوا بِالْقَبْرِ ، يَضْرِبُونَ بِأَجْنِحَتِهِمْ [الْقَبْرَ] ، وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حَتَّى إِذَا أَمْسَوْا عَرَجُوا ، وَهَبَطَ سَبْعُونَ أَلْفًا حَتَّى يَحْفُوا بِالْقَبْرِ ، يَضْرِبُونَ بِأَجْنِحَتِهِمْ فَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، سَبْعُونَ أَلْفًا بِاللَّيْلِ وَسَبْعُونَ أَلْفًا بِالنَّهَارِ ، حَتَّى إِذَا انشَقَّتِ الْأَرْضُ خَرَجَ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَزِفُونَهُ .

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب سے مروی ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ

(۳۰) ابن ماجہ، إقامة الصلاة والسنة فيها، ۹۰۷-احمد، مسند المکین، ۱۵۶۲۰۔

(۳۱) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۱۰۲۔

marfat.com

عنه حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر ہوا تو حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر صبح طلوع ہوتے ہی ستر ہزار فرشتے نازل ہو کر قبر مبارک کو گھیر لیتے ہیں اور قبر کے پاس اپنے پر پھڑ پھڑاتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں پھر جب شام ہو جاتی ہے تو وہ فرشتے اوپر (آسمان) پر چلے جاتے ہیں اور ستر ہزار اور فرشتے اترتے ہیں اپنے پر پھڑ پھڑاتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں ، ستر ہزار رات کو اور ستر ہزار دن کو یہاں تک کہ پھر جب زمین شق ہوگی (یعنی روز قیامت) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ نکلیں گے جنہوں نے آپ کو گھیرا ہوا ہوگا۔

دس مرتبہ درود پڑھنے سے ایک غلام آزاد کرنے کا اجر۔

(۳۲) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

‘الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْحَقُ لِلذَّنُوبِ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلنَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرَّقَابِ’

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا گناہوں کو اس سے زیادہ مٹانے والا ہے جتنا ٹھنڈا پانی آگ کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام پیش کرنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔

(۳۳) ابن وہب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

‘مَنْ سَلَّمَ عَلَيَّ عَشْرًا فَكَأَنَّمَا عَتَقَ رَقَبَةً’

یعنی جس نے مجھ پر دس مرتبہ سلام بھیجا اس نے گویا ایک غلام آزاد کیا۔

بعض احادیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

(۳۲) شرح الشفاء، للفاضل عیاض^۷ - الملا علی قاری، جلد دوم، صفحہ ۱۳۸۔

(۳۳) شرح الشفاء، للفاضل عیاض^۷ - الملا علی قاری، جلد دوم، صفحہ ۱۳۸۔

فرمایا میرے سامنے کچھ لوگ ایسے پیش کیئے جائیں گے جنہیں میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پہچان لوں گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ قیامت کی سختیوں اور اس کی شدتوں سے نجات حاصل کرنے والا شخص وہی ہو گا جس نے مجھ پر بجزرت درود پڑھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وسیلہ مانگنا شفاعت کا سبب ہے۔

۳۳۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَأَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ. حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اذان سننے کے بعد کہا 'اے اللہ، اس کامل دعا کے مالک اور قائم کی گئی نماز کے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے' تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے ضرور ہوگی۔

(۳۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'مَنْ صَلَّى عَلَيَّ أَوْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَقَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ'

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

(۳۴) بخاری، الاذان، باب الدعاء ۶۱۴ اور کتاب التفسیر، ۴۷۱۹-ترمذی، الصلاة، ۲۱۱-

نسائی، الاذان، ۶۷۹-ابوداؤد، الصلاة، باب الدعاء عند الاذان، ۵۲۹-ابن ماجہ، الاذان،

۷۲۲-احمد، مسند المکثرین، ۱۳۷۵۳-

(۳۵) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۵۰۔

marfat.com

علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : " جس نے مجھ پر درود بھیجا یا میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ (جنت میں بلند مقام محمود) مانگا اس کے لیے قیامت کے روز میری سفارش واجب ہوگئی۔ (یعنی میں اس کی سفارش ضرور کروں گا)۔"

درود شریف گناہوں کی مغفرت اور تمام دکھوں، مصیبتوں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

۳۶۔ عَنِ الطَّفِيلِ بْنِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللَّهَ اذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ ، قَالَ أَبِي : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي ؟ فَقَالَ : مَا شِئْتَ قَالَ : قُلْتُ : الرَّبِيعَ ، قَالَ : مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ، قُلْتُ : النِّصْفَ ، قَالَ : مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ، قَالَ : قُلْتُ : فَالثَّلَاثِينَ ، قَالَ : مَا شِئْتَ ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ، قُلْتُ : أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا ، قَالَ : إِذَا تَكْفَى هَمَّكَ ، وَيَغْفِرُ لَكَ ذَنْبَكَ .

ترجمہ : حضرت اہل بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو تہائی رات گزر جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کھڑے ہو جاتے اور فرماتے : اے لوگو ! اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کی یاد میں مشغول ہو جاؤ۔ صور کا وقت آگیا ہے پھر اس کے بعد دوسری مرتبہ بھی پھونکا جائے گا پھر موت بھی اپنی تختیوں کے ساتھ آن پہنچی ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ درود کے لئے وقف کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

(۳۶) ترمذی، صفة القيامة والرفاق والورد، ۷۰، ۲۳۵۔

marfat.com

فرمایا "جتنا تو چاہے"۔ میں نے عرض کیا ایک چوتھائی (صحیح ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جتنا تو چاہے، لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے" میں نے عرض کیا نصف وقت مقرر کر دوں؟ "آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے" میں نے عرض کیا دو تہائی مقرر کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جتنا تو چاہے، لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے" میں نے عرض کیا میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے مقرر کرتا ہوں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی ہوگا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا"۔

(۳۷) عن الطُّفَيْلِ بْنِ أَبِي بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي ثُلْثِي اللَّيْلِ فَيَقُولُ : "جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ ، تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ" ، وَقَالَ أَبِي : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ : أَفَأَجْعَلُ لَكَ ثُلْثَ صَلَاتِي ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " الشَّطْرُ " قَالَ : أَفَأَجْعَلُ لَكَ شَطْرَ صَلَاتِي ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " الثُّلُثَانِ أَكْثَرُ " قَالَ : أَفَأَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا ؟ [قَالَ :] إِذَنْ يُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ كُلُّهُ "

ترجمہ : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے دو تہائی حصہ میں نکلا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کانپنے والی آگئی اس کے بعد آئے گی پیچھے آنے والی۔ (۱)، موت اپنی تمام تر سختیوں کے ساتھ

(۳۷) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۱۲- ابن ابی شیبہ جلد ۶، نمبر ۳۱۷۷۳ پر یہ حدیث اس طرح آتی ہے : عن طفيل بن أبي عن أبيه قال : قال رجل : يا رسول الله! أرايت إن جعلت صلاتي كلها صلاة عليك . قال : إذا يكفيك الله ما أهملك من أمر دنياك و آخرتك .

(۱) کانپنے والی سے مراد زمین ہے آگ بجی دفعہ سوم چھوٹنے کے بعد زمین پر زلزلہ آجائے گا اور پیچھے آنے والی سے

marfat.com

آگئی، حضرت ابی نے فرمایا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ! میں رات کو دعا کرتا ہوں کیا میں اس دعا کا تمہائی حصہ آپ کے لئے وقف کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ایک حصہ، انہوں نے عرض کیا کیا میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ کے لئے وقف کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو تمہائی زیادہ ہے، انہوں نے عرض کیا، کیا میں اپنی پوری دعا آپ کے لئے وقف کر دوں؟ فرمایا پھر تو تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

درود نہ بھیجنے پر وعید۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود نہ بھیجنا ٹھیلی اور بہت بڑی محرومی ہے۔

۳۸۔ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ.

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(۳۹) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ: إِرتَقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ الْمَنْبِرِ دَرَجَةً فَقَالَ: "آمِينَ"، ثُمَّ اِرْتَقَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ: "آمِينَ"، ثُمَّ اِرْتَقَى الثَّالِثَةَ فَقَالَ: "آمِينَ" ثُمَّ اسْتَوَى فَجَلَسَ، فَقَالَ أَصْحَابُهُ: عَلِيُّ مَا أَمَّنْتَ؟ قَالَ: "أَتَانِي جِبْرِيْلُ فَقَالَ: رَغِمَ أَنْفُ إِمْرِي ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَقُلْتَ: آمِينَ،

(۳۸) ترمذی، الدعوات، ۳۵۳۶-احمد، مسند اهل البيت، ۱۷۳۶-

(۳۹) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۱۵۔ (مستدرک حاکم میں یہ حدیث مختلف ترتیب

سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے ۷۲۵۶ پر درج ہے۔)

marfat.com

Marfat.com

فَقَالَ: رَغِمَ أَنْفُ إِمْرِيءٍ أَذْرَكَ أَبَوَيْهِ فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ ، فَقُلْتُ : آمِينَ ، فَقَالَ : رَغِمَ أَنْفُ إِمْرِيءٍ أَذْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرَ لَهُ ، فَقُلْتُ : آمِينَ " .

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ (ایک مرتبہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم منبر کی پہلی سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر سیدھے بیٹھ گئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے کس بات پر آمین فرمایا؟ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود (ذلیل و رسوا) ہو جائے جس کے سامنے آپ کا نام لیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا آمین، انہوں نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جو اپنے دونوں ماں باپ کو (زندہ) پائے اور (ان کی وجہ سے) جنت میں داخل نہ ہو میں نے کہا آمین، پھر فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جو رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی مغفرت نہ کر دی جائے میں نے کہا آمین۔

۳۰- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانَ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَذْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكَبِيرَ فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ .

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا رسوا ہو جائے وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ رسوا ہو جائے وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔ رسوا ہو جائے وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ

(۳۰) الترمذی، الدعوات، ۳۵۳۵۔

marfat.com

بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکے۔

۳۱- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَيَّ نِيَّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تَبْرَةٌ، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبْتَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرْتَهُمْ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے تو وہ مجلس اہل مجلس کے لئے وبال کا سبب بنے گی۔ لہذا اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو انہیں معاف کر دے۔

۳۲- عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَاةِ عَلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوا عَنْ أَتْنٍ مِنْ جِيْفَةٍ.'

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کوئی قوم جمع ہوئی اور ذکر اللہ تعالیٰ اور صلوة نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیے بغیر متفرق ہو گئی اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے وہ مردار جانور سے بھی بدتر بدبو سے اٹھے ہوں۔

۳۳- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّونَ عَلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ

(۳۱) ترمذی، الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۳۳۸۰۔

(۳۲) ابو داؤد الطیالسی، بیہقی فی الشعب، الضیاء فی المختارۃ، النسانی عمل فی الیوم واللیلۃ، بحوالہ جلاء الافہام، صفحہ ۵۹۔

(۳۳) احمد، باقی مسند المکثرین، ۹۹۲۔

marfat.com

عليهم حسرة يوم القيامة وإن دخلوا الجنة للثواب.

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "جس مجلس میں لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کے لیے باعث حسرت ہوگی خواہ وہ نیک اعمال کے بدلے میں جنت ہی میں چلے جائیں۔"

۳۴- عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من نسي الصلاة على خطيئة طريق الجنة.

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔"

(۳۵) عن جعفر، عن أبيه: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من نسي الصلاة على خطيئة أبواب الجنة.

ترجمہ : حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے دروازے بھول گیا۔

تحریر میں درود لکھنے کا ثواب۔

(۳۶) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: 'من صلى علي في كتاب لم

(۳۳) ابن ماجه، إقامة الصلاة والسنة فيها، ۹۰۸۔ (ابن ابی شیبہ جلد ۶، ۳۱۷۸۳ پر یہ

حدیث زائد الفاظ کے ساتھ اس طرح درج ہے: عن جعفر عن أبيه قال: قال رسول الله ﷺ

'من ذكرت عنده فني الصلاة على خطيئة طريق الجنة يوم القيامة'

(۳۵) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۳۱۔

(۳۶) الطبرانی فی الأوسط، کنز العمال، حدیث ۲۲۳۰۔

marfat.com

Marfat.com

تَزَالُ الْمَلَائِكُ تَسْتَغْفِرُ لَهٗ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَالِكِ الْكِتَابِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کوئی شخص کسی تحریر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھتا ہے جب تک اس تحریر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھا رہتا ہے فرشتے اس شخص کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

مسجد میں داخل ہوتے اور باہر آتے وقت درود اور سلام پڑھنا چاہئے۔

(۳۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ، فَلْيَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، فَلْيَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں آنے کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجیں اور اللہم افتح لی ابواب رحمتک، (ترجمہ: یا اللہ! کھول دیجئے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے) پڑھیں۔ اور مسجد سے جانے کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجیں اور کہیں: اللہم اجرنی من الشیطان الرجیم۔ (ترجمہ: یا اللہ مجھے پناہ میں رکھیے شیطان مردود سے)

۳۸ - عَنْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ: رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي

(۳۷) ابن حبان، باب الإمامة والجماعة، حدیث ۲۰۳۷، بیہقی، کتاب الصلاة باب ما

يقول إذا دخل المسجد حدیث ۳۳۲۳ -

(۳۸) ترمذی، الصلاة، باب ما يقول عند دخول المسجد، حدیث ۳۱۳ - احمد، باقی

مسند الانصار، ۲۶۲۹۹، (اس میں دونوں جگہ 'رب' کی جگہ 'اللہم' ہے۔)

marfat.com

أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ: رَبِّ اغْفِرْ لِي
ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ -

ترجمہ : حضرت فاطمہ کبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود شریف اور سلام پڑھتے اور یہ دعا
پڑھتے :

" رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "

ترجمہ : اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے رحمت کے دروازے
کھول دے -

اور جب مسجد سے نکلتے تو بھی درود شریف اور سلام پڑھتے اور فرماتے :

" رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ "

ترجمہ : اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے
کھول دے -

۳۹ - عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ -

ترجمہ : ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے مسجد میں جائے تو اللہ کے پیغمبر پر
سلام بھیجے - پھر کہے :

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۳۹) ابن ماجہ، المساجد والجماعات، ۷۷۲ - ابو داؤد، الصلاة، ۳۶۵ - الدارمی، باب

القول عند دخول المسجد الصلاة، ۱۳۹۲ -

marfat.com

(ترجمہ: یا اللہ! کھول دیجئے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے)

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو کہے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ترجمہ:

یا اللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں)

(۵۰) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۵۰﴾ وَ سَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۵۱﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾ (الصَّفَّت ۷۳ آیت ۱۸۰ تا ۱۸۲)

ترجمہ: آپ کا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ

میان کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام

عالم کا پروردگار ہے۔

اس آیت کریمہ کے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے القول البدیع میں موقوفاً

نقل کیا ہے کہ جو یہ چاہے کہ اس کا (درود شریف کا) پورا ثواب حاصل کرے وہ یہ

آیت پڑھے۔ مطلب یہ ہے کہ اس آیت کے پڑھنے سے درود شریف کا کامل ثواب

ملا ہے۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:

یہ جاننا چاہیے کہ ہر صیغہ کے بعد ان صیغوں سے جن میں ذکر سلام

نہیں ہے یہ کلمہ بڑھادے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

کیونکہ اکثر علماء کے نزدیک درود بغیر سلام کے مکروہ ہے یہ ظاہر آیت شریفہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

سے لیا گیا ہے۔ اگرچہ بعض علماء اس کی کراہت میں کلام رکھتے ہیں لیکن درود بغیر

سلام متفق علیہ مکروہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صیغہ صلاۃ میں

سلام کا ذکر نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس کا

(۵۰) القول البدیع، صفحہ ۶۸، وفضائل درود و سلام، مولانا سید حسن صاحب، صفحہ ۱۶۸۔

marfat.com

علم پہلے تھا چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ صحابہ بارگاہ رسالت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں حاضر ہوتے تھے اور کہتے تھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے یہ جان لیا ہے کہ آپ کی خدمت میں سلام کس طرح پیش کریں اب آپ یہ بتائیے کہ آپ پر صلاۃ کس طرح بھیجی جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کہو

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، الحدیث۔ اسی طرح محض

سلام پر بس کر دینا بھی مکروہ ہے یا خلاف اولیٰ ہوگا۔ (۱)

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی فرماتے ہیں:

"(نسائی اور دارمی کی روایت سے) معلوم ہوا کہ اگر درود شریف کے

کسی صیغہ میں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں تو اس کے ایک بار پڑھنے سے بیس عنایتیں حق تعالیٰ کی ہوتی ہیں۔" (۲)

(۱) جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن ۱۹۱۶ء، صفحہ ۲۶۳، اردو ترجمہ مولانا محمد صادق صفحہ ۲۸۳ اور

حکیم عرفان علی خنی، صفحہ ۲۸۱

(۲) نشر الطیب فی ذکر النبی الحیب ﷺ، صفحہ ۲۲۳۔

marfat.com

Marfat.com

باب سوئم

اذان کے بعد درود اور دعاء

ہر روز دن میں ہم پانچ مرتبہ اذان سنتے ہیں۔ ہر روز اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم کو پانچ مرتبہ موقعہ دیتے ہیں کہ اگر ہم توجہ سے یہ اذان سنیں، جو الفاظ مؤذن کتا ہے، اس کا مستون طریقے سے جواب دیں اور اس کے بعد مستون درود و دعا پڑھیں تو ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت روز قیامت نصیب ہوگی اور اللہ سبحانہ تعالیٰ ہمارے گناہ معاف فرمائیں گے، ہماری بخشش فرمائیں گے، دعا قبول فرمائیں گے اور روز قیامت خوش کرنے کا وعدہ فرمائیں گے۔ غور فرمائیے کہ ہم اپنی عارضی دنیوی زندگی کی مصروفیات میں دینی زندگی سنوارنے کا کتنا عظیم موقعہ دن میں پانچ مرتبہ گنوا دیتے ہیں۔ ذیل میں وہ احادیث پیش کی گئی ہیں جو ہمیں مندرجہ بالا نعمتیں حاصل کرنے کا طریقہ بتاتی ہیں:

۱- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب مؤذن کی اذان سنو تو تم

(۱) مسلم، الصلاة، ۳۸۳- ترمذی، المناقب، ۳۶۱۳- نسائی، الأذان، ۶۷۷- ابو داؤد،

الصلاة، ۵۲۳- ابن حبان، الصلاة، باب الأذان، ۱۶۹۰-

وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا اور جو کوئی میرے لئے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

۲- عن سعد بن أبي وقاص، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال: 'مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيََ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ:

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد بیان کیا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ کہا کہ "میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کی ربوبیت اور سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی رسالت اور اسلام کے دین ہونے سے مسرور اور خوش ہوں" تو ایسے شخص کے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

(۲) مسلم، کتاب الصلاة، باب ۷ استحباب القول، ۳۸۶- أبو داؤد، فی الصلاة، باب ما یقول اذا سمع المؤذن، ۵۲۵- ترمذی، الصلاة باب ۴۲، ۲۱۰- ابن ماجہ، کتاب الأذان ۷۲۱- نسائی، الأذان باب الدعاء عند الأذان، ۶۷۸-

(۳) عَنْ أَبِي سَلَامٍ ، خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ ، أَوْ إِنْسَانٍ ، أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ ، حِينَ يُمْسِي وَحِينَ يُصْبِحُ : رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا ، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ، إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

ترجمہ : حضرت ابو سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم تھے ان کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کوئی مسلمان یا جو آدمی یا جو بندہ شام اور صبح کو یہ کہے : 'رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا' (ترجمہ : میں اللہ کے پروردگار ہونے ، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں) تو اللہ ضرور اس کو قیامت کے دن خوش کر دے گا۔

۴- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَأَبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

ترجمہ : حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس شخص نے اذان سننے کے بعد کہا 'اے اللہ، اس کامل

(۳) ابن ماجہ ، کتاب الدعاء ، ۳۸۷۰-احمد ، مسند الکوفیین ، حدیث ۱۸۸۷۰ ترمذی میں بھی ثویبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے مگر اس میں آخر میں 'یوم القیامہ' نہیں لکھا ، کتاب الادعوات ، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح وامسى ، حدیث ۳۳۸۹۔

(۴) بخاری ، الاذان ، باب الدعاء ۶۱۳ اور کتاب التفسیر ، ۳۷۱۹-ترمذی ، الصلاة ، ۲۱۱۔

سائی ، الاذان ، ۶۷۹۔ ابو داؤد ، الصلاة ، باب الدعاء عند الاذان ، ۵۲۹۔ ابن ماجہ ، الاذان ،

۷۲۲۔ احمد ، مسند المکثرین ۱۳۷۵۳۔

marfat.com

دعا کے مالک اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرمائیے اور انکو مقام محمود پر پہنچائیے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو قیامت کے دن میری شفاعت اسکے لئے ضرور ہوگی۔
(یہ حدیث باب دوم میں نمبر ۳۳ پر درج ہے مگر موضوع کی مناسبت سے اسے دوبارہ لکھا گیا ہے۔)

یا درج ذیل میں سے کوئی درود / دعا پڑھے

(۵) اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْ فِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ، وَ فِي الْمُصْطَفِينَ تَحِيَّتَهُ، وَ فِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ.

ترجمہ: یا اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 'الوسیلہ' عطاء فرمائیے اور آپ کا درجہ علین (بلند درجہ) میں کر دیجئے برگزیدہ حضرات کے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مقرب لوگوں میں کر دیجئے۔

(راوی: حضرت عبداللہ بن مسعود اور ابو امامہ رضی اللہ عنہما۔)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ درود پڑھے گا اسکے لئے میری شفاعت قیامت کے دن ثابت ہو جائے گی۔

(۵) عمل اليوم والليلة، ابو بکر بن السنی، باب 'كيف مسأله الوسيلة'، ۹۹، صفحہ ۳۰۔

القول البديع میں یہ دعاء طحاوی اور طبرانی (راوی ابن مسعود) کے حوالہ سے درج ذیل ترتیب سے لکھی ہے:

اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدَ بْنَ الْوَسِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ وَ فِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ وَ فِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ.

marfat.com

(۶) اللَّهُمَّ رَبُّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ : یا اللہ! جو مالک ہے اس دعوت تامہ کا اور قائم ہونے والی نماز کا،
رحمت نازل فرمائیے اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور
عطا فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 'الوسیلہ' اور شفاعت قیامت کے دن۔
(راوی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔)

ذریعہ الوصول، صفحہ (۵۲-۵۳) پر ابن وہب کے حوالہ سے لکھا ہے
کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ
درود پڑھے گا اسکے لئے میری شفاعت ثابت ہو جائے گی۔

(۷) اللَّهُمَّ رَبُّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَارْضَ عَنِّي رَضِيَ لَّا سَخَطَ بَعْدَهُ.

ترجمہ : یا اللہ! جو مالک ہے اس دعوت تامہ کا اور قائم رہنے والی نماز کا، رحمت
نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور راضی ہو جائیے آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضی نہ ہو۔

(راوی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ)

'رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ
درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکی دعاء قبول فرمائے گی' (احمد)

(۶) القول البديع صفحہ ۲۷۲ حوالہ طبرانی 'الأوسط' اور ابن وہب (جامع)۔

(۷) مسند احمد، حدیث ۱۳۵۵۳- ابن السنی (عمل اليوم و الليلة) باب 'كيف مسالكه
الوسيلة'، ۹۶، صفحہ ۱۳۹ اس میں 'النافعة' کی جگہ 'القائمة' ہے۔

marfat.com

(۸) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيلَةِ عِنْدَكَ، وَاجْعَلْنَا فِي
شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے،
اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور
رسول ہیں۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
اور پہنچائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 'الوسیلہ' کے درجہ میں اپنے پاس، اور
داخل کر دیجئے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت میں قیامت کے دن۔

(راوی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سن کر یہ
دعاء پڑھے اسکے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔ (۱)

(۹) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَهَذِهِ الصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآتِهِ سُوْلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۸) القول البديع، صفحہ ۲۷۳ حوالہ طبرانی المعجم الكبير -

(۱) حوالہ ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۳۔

(۹) ابن السنی، حدیث ۱۰۵، صفحہ ۵۳ - ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۳، اس میں 'التامة' اور 'والصلاة'
کے درمیان 'هذه' نہیں ہے۔ ابن ابی شیبہ، جلد ۶، حدیث نمبر ۶۳۷۷ پر بھی یہ درود ان الفاظ میں
درج ہے : 'اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوْلَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ'

القول البديع، صفحہ ۲۷۳ حوالہ طبرانی، کتاب الدعاء، اور ابن ابی عاصم، یہ درود درج ہے مگر اس
میں 'هذه' درج نہیں ہے۔

marfat.com

ترجمہ : یا اللہ ! جو مالک ہے اس دعوت تامہ (مکمل) کا اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور عطا فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مانگیں قیامت کے دن۔
(راوی : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ الفاظ حاضرین کو سنا کر پڑھتے تھے اور پسند فرماتے تھے کہ لوگ بھی اذان سن کر یہ کلمہ کہا کریں، اور فرماتے تھے کہ جو شخص مؤذن کی اذان سن کر یہ الفاظ کہے اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔

(۱۰) اذان سننے کے آداب مختلف احادیث کے جمع کرنے سے یہ معلوم ہوتے ہیں :

۱۔ جو کلمات مؤذن کہے خود بھی وہ ہی پڑھتا رہے۔

۲۔ حیّ علی الصلوٰۃ ، حیّ علی الفلاح کے جواب میں 'لا حول ولا قوۃ الا باللہ' پڑھے۔

۳۔ ختم اذان کے بعد اوپر نقل کی ہوئی کسی بھی دعاء اور درود کو پڑھے۔

(۴) پھر اپنے لئے دعاء مانگے۔

(۱۰) تاحی محمد سیمان منصور پوری، الصلوٰۃ والسلام علی خیر الامم علیہم السلام، صفحہ ۵۰/۵۱۔

marfat.com

Marfat.com

باب چہارم

مقام محمود اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لئے

شفاعت۔

۱- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ.

ترجمہ: عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب مؤذن کی اذان سنو تو تم وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا اور جو کوئی میرے لئے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(یہ حدیث فضائل اذان باب سوم میں پہلے آچکی ہے لیکن موضوع کی مناسبت سے دوبارہ درج کی گئی ہے۔)

(۲) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(۱) مسلم، الصلاة، ۳۸۳ - ترمذی، المناقب، ۳۶۱۳ - نسائی، الأذان، ۶۷۷ - ابو داؤد،

الصلاة، ۵۲۳ - ابن حبان، الصلاة، باب الأذان، ۱۶۹۰۔

(۲) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۵۰۔

marfat.com

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ أَوْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ، حَقَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ "
 ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : "جس نے مجھ پر درود بھیجا یا میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ (جنت میں بلند مقام محمود) مانگا اس کے لیے میں قیامت کے روز ضرور سفارش کروں گا۔"

(یہ حدیث باب دوم میں آچکی ہے۔ موضوع کی مناسبت سے دوبارہ لکھی گئی ہے۔)

(۳) عَنْ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ، وَسَلُّوا لِلَّهِ لِيَ الْوَسِيلَةَ" فِيمَا أَنْ يَكُونُوا سَأَلُوهُ، وَإِمَّا أَنْ يَكُونَ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: "إِنَّهَا أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ، لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ".

ترجمہ : حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے پاکیزگی اور طہارت کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا کرو پھر یا تو صحابہ نے آپ سے سوال کیا یا آپ نے خود انہیں یہ بتلایا کہ یہ جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے جسے ایک شخص کے علاوہ اور کوئی حاصل نہیں کر سکے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں گا۔

(۳) عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَجْلِسًا لَمْ يُعْطَهُ أَحَدٌ قَبْلِي، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ أُعْطَاهُ، فَسَلُّوا لِلَّهِ لِيَ الْوَسِيلَةَ"

ترجمہ : حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم

(۳) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۳۷۔

(۳) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۵۱۔

marfat.com

صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک ایسی مجلس ہے جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی اور مجھے یہ امید ہے کہ وہ مجھے ہی دی جائے گی اس لئے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے (اس درجہ) وسیلہ کو مانگا کرو۔

(۵) عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيَّ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ الْوَسِيلَةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ ، فَسَلُّوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِيَنِي الْوَسِيلَةَ عَلَى خَلْقِهِ "

ترجمہ : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک ایسا عظیم درجہ ہے کہ اس سے بڑا اور کوئی درجہ نہیں اس لئے تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام مخلوق پر یہ درجہ عطا فرمادے۔

(۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَسَلُّوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ - قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَسِيلَةُ ؟ قَالَ : أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ ، لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ .

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا : اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگا کرو۔ لوگوں نے پوچھا : وسیلہ کیا ہے ؟ فرمایا : جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ وہ صرف ایک ہی شخص کو عطا کیا جائے گا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔

(۵) فضل الصلاة على النبي ﷺ ، حدیث ۴۹۔ مند احمد، حدیث ۱۱۷۲۲ (اس میں آخر کے الفاظ 'علی خلقہ' نہیں ہیں۔)

(۶) ترمذی ، کتاب المناقب ، باب فضل علی النبي ﷺ ، حدیث ۳۶۱۲۔ احمد ، حدیث ۷۵۸۸۔ المصنف ، عبدالرزاق ، باب الصلاة على النبي ﷺ ، حدیث ۳۱۲۰۔

marfat.com

(۷) عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " سَأَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ ، لَا يَسْأَلُهَا لِي مُسْلِمٌ أَوْ مُؤْمِنٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا ، أَوْ شَفِيعًا ، أَوْ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا . "

ترجمہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا کرو اس وسیلہ کو میرے لیے جب کوئی مسلمان یا مومن طلب کرتا ہے تو میں اس کے لئے گواہ یا شفاعت کرنے والا ہوں گا، یا فرمایا شفاعت کرنے والا یا گواہ ہوں گا۔

(۸) حَدَّثَنِي رُوَيْفِعُ الْأَنْصَارِيُّ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : " مَنْ قَالَ : " اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ " .

ترجمہ : حضرت رُوَيْفِعُ الْأَنْصَارِيُّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جس نے یہ کہا :
 "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"
 ترجمہ : 'اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائیے اور قیامت کے روز انہیں اپنا مقرب ٹھکانہ عطا فرمائیے'
 تو اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(۷) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۳۸۔ ابن ابی شیبہ، باب ما ذکر فیمن سأل الوسيلة حدیث ۲۹۵۸۱ پر یہ دعا اس طرح درج ہے : 'سأل اللہ لى الوسيلة لا يسألها لى مؤمن فى الدنيا إلا كنت له شهيدا أو شفيعا يوم القيامة'

(۸) احمد، حدیث ۱۶۹۲۸۔ طبرانی المعجم الكبير جلد ۵ حدیث ۳۳۸۰۔

سورہ بنی اسرائیل، آیت ۷۹ میں اللہ جل جلالہ نے فرمایا :

﴿عَسَىٰ أَنْ يَتَّعَنَّكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝﴾

ترجمہ : امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے مذکورہ مقام محمود کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ مقام شفاعت ہے۔ اسی سلسلہ میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے تو میں اپنی امت کے ساتھ ایک ٹیلے پر ہوں گا۔ اور میرا رب مجھے سبز حلتہ (جوڑا) پہنائیگا۔ پھر مجھے شفاعت کی اجازت مل جائے گی تو اسوقت جن لفظوں میں اللہ تعالیٰ چاہے گا میں بارگاہ رب العزت میں گزارش پیش کروں گا بس وہ مقام ہی مقام محمود ہوگا۔ (۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرش کے دائیں جانب ایک مقام پر کھڑے ہوں گے جہاں کوئی نہیں ہوگا۔ آپ کو اس مقام پر دیکھ کر اگلے اور پچھلے غبطہ (رشک بغیر حسد کے) کریں گے۔ (۲) اسی کے مانند کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ اور حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مروی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ ہی وہ مقام ہے جہاں سے میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا۔ (۳)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَا يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوْلَ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ ، أَسْعَدُ

(۳، ۲، ۱) شرح الشفاء للقاضي عياض الملا على القاري، جلد اول صفحہ ۳۵۸/۳۵۹، فصل

في تفضيله صلى الله تعالى عليه وسلم -

marfat.com

النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَبْلِ نَفْسِهِ وَفِي
رَوَايَةٍ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ
قیامت کے روز آپ کی شفاعت پا کر سب سے بڑھ کر خوش نصیب کون ہوگا؟ آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مجھے معلوم تھا کہ یہ بات تم سے
پہلے کوئی مجھ سے نہیں پوچھے گا اس لئے کہ میں نے دیکھا ہے تم کو حدیث کی کتنی
حرص ہے۔ قیامت کے روز میری شفاعت کا سب سے زیادہ حقدار وہ ہوگا جس نے
خلوص دل سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا ہوگا۔ (۱)

شفاعت کے متعلق ایک اور حدیث ترمذی اور ابن ماجہ میں عوف بن مالک
انجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا: أَنَا نِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمِّي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ
الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ وَهِيَ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَفِي رَوَايَةٍ لَابْنِ مَاجَةَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

ترجمہ: میرے رب کے پاس سے ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور مجھے
دو باتوں میں سے ایک بات پسند کرنے کا اختیار دیا کہ یا تو میں یہ پسند کر لوں کہ
میری آدمی امت جنت میں داخل ہو یا شفاعت کو پسند کروں۔ پس میں نے
شفاعت کو پسند کیا اور یہ ہر مسلم کے لئے ہوگی جو اس حال میں مرے کہ اس نے
اللہ کے ساتھ کوئی شرک نہ کیا ہو۔ (۲)

(۱) بخاری، کتاب الرقاق، باب ۵۱ صفة الجنة والنار، حدیث ۶۵۷۰ اور کتاب العلم، باب

۳۳ الحرص علی الحدیث ۹۹-

(۲) ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۱۳، ماجاء فی الشفاعة، حدیث ۲۲۳۱ وابن ماجہ،

کتاب الزهد، باب ذکر شفاعة، حدیث ۲۳۱۷-

marfat.com

Marfat.com

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ابن ماجہ میں
بایں الفاظ مروی ہے :

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' خَيْرَتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ أَنْ يُدْخَلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ
فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِأَنَّهَا أَعْمُ، وَأَكْفَى، أَتَرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِينَ؟ لِأَنَّهَا لِلْمُذْنِبِينَ
الْخَطَائِينَ الْمُتَلَوِّثِينَ .

ترجمہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا ہے کہ چاہو تو
اپنی آدمی امت کی بخشش کروالو اور چاہو ان کی شفاعت کرلو۔ میں نے شفاعت
اختیار کر لی ہے۔ کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ صرف میں نیک لوگوں کی شفاعت کروں
گا، نہیں میری شفاعت تو گنہگاروں اور عصیاں شعاروں کے لئے ہے۔ (۱)

حافظ سخاویؒ اپنی کتاب 'المقاصد الحسنہ' میں لکھتے ہیں :

ترمذی ، ابن ماجہ ، ابن خزیمہ ، ابن حبان ، حاکم اور بیہقی میں حضرت جابر
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
' شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي ' میری شفاعت میری امت کے ان لوگوں کے
لئے ہوگی جن سے گناہ کبیرہ سرود ہوئے ہوں گے۔ اس کے بعد حضرت جابر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے (اپنے شاگرد) محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ

(یعنی باقر رحمۃ اللہ علیہ) سے کہا اے محمد (باقر رحمۃ اللہ علیہ) جو شخص اہل کبائر
میں سے نہ ہو اس کو شفاعت کی کیا ضرورت ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں
کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا اے محمد (باقر رحمۃ اللہ علیہ) بے شک جس کی
نیکیاں اس کی برائیوں سے زیادہ ہوں گی وہ تو بغیر حساب کے جنت میں چلا جائے

(۱) ابن ماجہ ، کتاب الزہد ، باب ذکر الشفاعۃ ، حدیث ۴۳۱۱۔

گا اور جس کی نیکیاں اور بدیاں برابر ہوئیں اس سے آسان حساب لیا جائے گا پھر وہ جنت میں چلا جائے گا اور شفاعت یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفارش تو یہ ان لوگوں کے لئے ہوگی جن کی پیٹھ گناہوں کے بوجھ سے بوجھل ہوگی (۱)

حدیث 'شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي' حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ حضرت انس، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے مرسل مروی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ میں مروی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے 'تاریخ کبیر' میں روایت کیا ہے۔ (۲)

شفاعت کی چند قسمیں (۳)

- ۱۔ میدان حشر کی مصیبتوں سے نجات کی شفاعت۔
- ۲۔ جن کو جہنم رسید کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا انکی نجات کی شفاعت۔
- ۳۔ ان کی شفاعت جو جہنم میں ڈالے جا چکے ہونگے ان کو نکالنے کی شفاعت۔
- ۴۔ جو لوگ گناہوں کی وجہ سے جنت میں جانے سے رکے ہوئے ہونگے ان کی جنت میں داخلہ کی شفاعت۔
- ۵۔ کچھ لوگوں کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرنے کی شفاعت۔
- ۶۔ جنتوں میں درجات کے بلند کرنے کی شفاعت۔

(۱) المقاصد الحسنہ فی بیان کثیر من الاحادیث المشہورۃ علی الالسنہ صفحہ ۲۶۱۔
 (۲) ابو داؤد، کتاب السنۃ باب فی الشفاعۃ، حدیث ۳۷۳۹۔ ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب نبرا، ماجاء فی الشفاعۃ، حدیث ۲۴۳۶۔ ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الشفاعۃ، حدیث ۲۳۱۰۔ (اس میں لفظ 'القیامۃ' اضافی ہے۔)
 (۳) القول البدیع، صفحہ ۲۷۷۔

- ۷۔ جو لوگ مدینہ منورہ میں دفن ہوئے ان کی شفاعت -
- ۸۔ جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قبر شریف کی زیارت کی۔ ان کی شفاعت -
- ۹۔ جنت کے دروازے کھلوانے کی شفاعت ہوگی۔
- ۱۰۔ جن لوگوں نے اذان کا جواب دیا ان کی شفاعت -
- ۱۱۔ ان کافروں کے عذاب میں تخفیف، جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت کی۔ ان کی شفاعت -
- ۱۲۔ خواص اولیاء کرام کی شفاعت -

marfat.com

marfat.com

Marfat.com

باب پنجم

جمعہ کے دن درود کے فضائل

یوم جمعہ اور اس دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت کے متعلق چند احادیث درج کی جاتی ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس دن کی کیا فضیلت ہے اور اس دن درود و سلام پڑھنے کا یہ اعزاز ہے کہ خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ نفس نفیس اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔

۱- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَ فِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَ فِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا وَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوا ہو جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن جنت سے نکلے گئے اور جمعہ کے دن ہی قیامت قائم ہوگی۔

۲- عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَ فِيهِ قُبِضَ وَ فِيهِ النَّفْخَةُ وَ فِيهِ الصَّعْقَةُ فَاتَّكِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ يَقُولُونَ بَلِيْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَ

(۱) مسلم، کتاب الجمعة، باب فضل يوم الجمعة، حدیث ۱۹۳۳۔

(۲) ابو داؤد، الصلاة، ۱۰۳۷۔ نسائی، الجمعة، ۱۳۷۳۔ ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلاة

باب فضل الجنة، حدیث ۱۰۸۵۔ احمد، مسند المدینین، ۱۶۱۰۷۔ دارمی، الصلاة،

۱۵۷۴۔ مستدرک حاکم، کتاب الاحوال، حدیث ۸۶۸۱۔

marfat.com

جَلَّ حَرَمٌ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ.

ترجمہ: حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب دنوں میں افضل دن جمعہ کا ہے۔ اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور لوگ بے ہوش ہو جائیں گے تو اس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے پیش کیا جائے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیونکر ہمارا درود آپ پر پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ بوسیدہ ہو جائیں گے (یعنی قبر میں)؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عز و جل نے حرام کر دیا زمین پر انبیاء کے بدن کے (یعنی زمین ان کو نہیں کھا سکتی۔ لہذا میں قبر میں زندہ رہوں گا)۔

۳- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّيُ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اس دن میں ایک گھڑی ہوتی ہے اگر وہ کسی مسلم ہمدے کو مل جائے اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اللہ سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا کہ وہ گھڑی بہت تھوڑی دیر کے لئے ہوتی ہے۔

(۳) مسلم، کتاب الجمعة، باب فی الساعة التي فی يوم الجمعة حدیث ۱۹۳۷- بخاری، الدعوات، حدیث ۶۴۰۰ اور نسائی، حدیث ۱۴۳۱ پر بھی یہ حدیث الفاظ کی مختلف ترتیب کے ساتھ درج ہے۔

marfat.com

Marfat.com

۳- حدیث ابی ہریرہ قال قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
 خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ أُهْبِطَ ، وَفِيهِ
 تَبَّ عَلَيْهِ ، وَفِيهِ مَاتَ ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ ، إِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ
 يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مِنْ حِينَ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ ، إِلَّا الْجِنُّ
 وَالنَّاسُ ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُصَادِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي ، يَسْأَلُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلَّ
 حَاجَةً إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهَا .

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دن جس میں آفتاب چمکا ہے جمعہ ہے۔ اسی
 دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی روز زمین پر آئے۔ اسی دن انکی توبہ قبول
 ہوئی۔ اسی دن مرے۔ اسی دن قیامت ہوگی۔ جن وانس کے سوا جتنے جاندار ہیں
 اس روز طلوع آفتاب سے ہی گوش بر آواز رہتے ہیں قیامت کے ڈر سے۔ جمعہ میں
 ایک ایسی ساعت ہے کہ اگر کسی مسلمان کو مل جائے اور وہ نماز پڑھتا اللہ تعالیٰ سے
 سوال کرتا ہو، اللہ تعالیٰ اس کو وہی چیز دے دیتا ہے۔

(۵) عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
 " أَكْثَرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنَّهَا تُعْرَضُ عَلَيَّ " .

ترجمہ : حضرت حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
 (۳) ابو داؤد ، کتاب إقامة الصلاة ، ۱۰۳۶-ترمذی ، کتاب الصلاة ابواب الجمعة ، حدیث
 ۳۵۱-نسائی ، کتاب الصلاة ، باب الدعایوم الجمعة ، حدیث ۱۳۲۹-موطامالک ، کتاب
 الجمعة ، حدیث ۲۳۶-

۵- فضل الصلاة علی النبی ﷺ ، حدیث ۲۹- ابن ابی شیبہ ، حدیث ۸۷۰۰ ، (اس میں
 تعرض کی جگہ معروضہ ہے اور 'اکثروا الصلاة' کے درمیان 'علی' نہیں ہے اور 'صلاة'
 یوم کے درمیان 'علی' اضافی ہے۔)

marfat.com

آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ اسے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

۶- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ، تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنْ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عَرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا ' قَالَ : قُلْتُ : وَبَعْدَ الْمَوْتِ ؟ قَالَ : ' وَبَعْدَ الْمَوْتِ . إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ الْأَرْضَ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ . فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ ' .

ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جمعہ کے دن بھرت درود پڑھا کرو۔ کیونکہ وہ یوم مشہود ہے۔ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ درود پڑھتا ہے خواہ وہ کیسے ہو، اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ عرض کیا گیا کہ حضور کی وفات کے بعد؟ فرمایا وفات کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو حرام کر دیا ہے اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں ان کو رزق پہنچایا جاتا ہے۔

۷- عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' أَكْثَرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ، فَإِنَّ صَلَاةَ أُمَّتِي تُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ، فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً، كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنْزِلَةً ' .

ترجمہ : حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بھرت پڑھا کرو، کیونکہ ہر جمعہ کو امت کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ جو درود پڑھنے میں بڑھا ہوا ہوگا، وہی درجہ میں مجھ سے قریب تر ہوگا۔

(۶) ابن ماجہ، کتاب الجنائز، حدیث ۷۶۳-

(۷) البیہقی، کتاب الجمعة، باب فی ليلة الجمعة، حدیث ۶۰۸۹-

marfat.com

(۸) عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا .

ترجمہ - حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب جذب القلوب الی دیار المحبوب میں جمعہ کے دن درود پڑھنے کی فضیلت پر ایک علیحدہ فصل (باب) تحریر کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں : ہر وقت درود شریف کا پڑھنا افضل و مستحب ہے لیکن شب جمعہ اور جمعہ کے دن افضل و اولیٰ ہے کیونکہ شب جمعہ اور روز جمعہ بڑی فضیلت رکھتے ہیں اور ان دونوں اوقات کی فضیلت میں کثرت سے اخبار و آثار موجود ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ شب جمعہ شب قدر سے افضل ہے۔ اس لیے کہ نطفہ طاہرہ جو نکل بھلائیوں کی اصل اور جملہ برکات کا مادہ ہے اسی رات کو بطن آمنہ میں قرار پایا تھا اور بعض دوسری خصوصیات بھی ہیں جو اس کی شان میں آئی ہیں۔ واللہ اعلم۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ یہ دن خاص فضیلت رکھتا ہے۔ جو شخص اس دن مجھ پر درود بھیجتا ہے میرے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے اور میں اس کے لئے دعائے خیر کے ساتھ اس کے گناہوں کی بھی مغفرت چاہتا ہوں۔

(۸) البیہقی ، کتاب الجمعة ، باب وليلة الجمعة ، حدیث ۶۰۸۸۔

دوسری روایت میں آیا ہے کہ فَإِنَّ يَوْمَ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ یعنی روز جمعہ وہ دن ہے کہ اس دن وہ فرشتے جو دربار الہی میں مقرب ہیں یہاں موجود رہتے ہیں اور درود پڑھنے والے کا درود سن کر میرے پاس پہنچاتے ہیں - حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود جب تک عرش کے نیچے نہیں پہنچتا ہے تو جس فرشتہ کے پاس پہنچتا ہے وہ ملائکہ سے کہتا ہے کہ صَلُّوا عَلَيَّ قَائِلِيهَا یعنی اس درود بھیجنے والے پر درود بھیجو اور کوئی فرشتہ ایسا نہیں ہے جو اس درود پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔ دوسری حدیث میں آیا ہے کہ أَكْثَرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِي اللَّيْلَةِ الْغَرَاءِ وَالْيَوْمِ الْغَرِوِّ فِي رِوَايَةٍ فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ الْأَزْهَرِ یعنی بہ نسبت دوسرے دنوں کے مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو - شب روشن اور روز روشن میں - یہ کنا یہ شب جمعہ اور جمعہ کے دن سے ہے - بعض علماء فرماتے ہیں کہ شب جمعہ کی خصوصیات سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بہ نفس نفیس صلوٰۃ و سلام کا جواب ارشاد فرماتے ہیں جو شخص آپ پر اس رات میں صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَفِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَلَحْظَةٍ - (ترجمہ: یا اللہ! درود و سلام سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر دن اور ہر رات میں اور ہر لمحہ اور ہر گھڑی میں بھیجے) مفاخر الاسلام میں ایک حدیث بیان کرتے ہیں: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلَاةٍ قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِينَ حَاجَةً مِنَ أُمُورِ الدُّنْيَا وَثَلَاثِينَ مِنْ أُمُورِ الْآخِرَةِ ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر شب جمعہ میں سو مرتبہ درود پڑھے اس کی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کریں گے مجملہ ان کے ستر حاجتیں دنیوی اور تیس حاجتیں آخرت کی۔

marfat.com

دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ اس درود کو پڑھے جب تک اپنی جائے نشست بہشت میں نہ دیکھ لے گا دنیا سے خالی نہیں اٹھایا جائے گا۔ درود یہ ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَلْفَ مَرَّةٍ -

ترجمہ یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر دس لاکھ مرتبہ۔

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص سات ہفتے ہر روز سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس کے لیے واجب ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً
وَلِحَقِّهِ آدَاءً وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
أَهْلُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَن أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - (ترجمہ کے
لیے درود نمبر ۵۰ صفحہ ۲۳۹ ملاحظہ فرمائیں)

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید بن وہب سے کہا کہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ درود شریف کا پڑھنا ترک مت کرو اور یہ درود پڑھو :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

کتاب مفاخر الاسلام میں سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ :

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ لِثَمَانِينَ سَنَةً
یعنی جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے

marfat.com

(۸۰) برس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور دمیری نے شرح منہاج میں نقل کیا ہے کہ حسن حدیث میں آیا ہے جو شخص جمعہ کے دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ درود پڑھے گا :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا۔ تو اس کے اسی برس کے گناہ بخشے جائیں گے۔

مفاخر الاسلام میں یہ بھی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنے مصلے سے اٹھنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی (۸۰) مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور حدیث میں ہے کہ خالد بن کثیر کے بچے کے نیچے سے ان کی روح نکلنے سے پہلے ایک پھٹا ہوا کاغذ ملا جس میں لکھا تھا کہ :

بِرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ۔

یعنی خالد بن کثیر کی نجات جہنم سے ہو گئی۔ ان کے گھر والوں سے دریافت کیا گیا کہ یہ کون سا عمل کرتے تھے جو یہ کرامت حاصل ہوئی لوگوں نے کہا ان کا یہ عمل تھا کہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے تھے۔

مفاخر الاسلام میں بیان کرتے ہیں کہ حدیث میں آیا ہے :

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةً مَرَّةً لَمْ يَفْتَقِرْ أَبَدًا۔

ترجمہ : جو شخص مجھ پر جمعرات کے دن سو مرتبہ درود پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

مفاخر اسلام میں یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

marfat.com

تو (انشاء اللہ) سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا یا اپنا کلمہ جنت میں دیکھ لے گا۔ اگر کچھ نہ دیکھے تو پانچ جمعہ تک اس عمل کو کرے، انشاء اللہ خوش کرنے والا خواب دیکھے گا۔

جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص اور نماز کے بعد اس درود شریف کو سو بار پڑھے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

تو سید الانام صلوات اللہ الملک العلام کو خواب میں دیکھے گا اور اگر اس کے نصیب میں ہے تو انشاء اللہ تین جمعہ سے زائد نہ گذریں گے کہ دیدار سے مشرف ہوگا۔ یہ بعض فقراء کا مجرب ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ احد پچیس بار (۱) اور نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

تو (انشاء اللہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

سعید بن عطاء سے روایت ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت اس دعا کو پڑھے اور اپنے داہنے ہاتھ کو تکیہ بنا کر سو جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا، دعا یہ ہے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُرِينِي فِي مَنَامِي وَجَنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا تَقْرُبُهَا عَيْنِي وَتُشْرِحُهَا صَدْرِي وَتَجْمَعُهَا شَمْلِي وَتَفْرُجُهَا كُرْبَتِي وَتَجْمَعُهَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

(۱) درود رسول، صفحہ ۶۰ پر ابو موسیٰ مدینی کے حوالے سے ۳۵ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھنا لکھا ہے۔

الدَّرَجَاتِ الْعُلَى ثُمَّ لَا تُفَرِّقُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَبَدًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

(اس کا ترجمہ درود برائے زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صفحہ ۲۸۳ پر ملاحظہ فرمائیں)
اگرچہ اس طریق میں تحفہ صلوة کا ذکر نہیں کیا ہے لیکن اگر اس سعادت کا طالب اس دعا کو درود شریف کے بعد پڑھے تو یقیناً تم واکمل ہوگا۔ اور بہت سے طریق بھی اس سعادت کے حاصل کرنے میں بیان کئے گئے ہیں ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر میں ظاہر و باطن سے متوجہ رہے۔ درود شریف کی کثرت کے ساتھ آپ کی دائمی توجہ رکھے۔ واللہ الموفق (۱)

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ، القول البدیع فی الصلاة علی الحبيب الشفیع میں فرماتے ہیں: حدیث میں وارد ہے کہ یوں تو ہر حال میں درود کی کثرت پسندیدہ فعل ہے لیکن جمعہ کے دن اور رات میں درود کی کثرت مزید مستحب ہے مثلاً پڑھنے والے کو روز قیامت شفاعت ملے گی اور یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے دو سو سال کے (بقدر) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو اسی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اسی طرح ۴۰ مرتبہ پڑھنے پر ۴۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ درود پڑھیں :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو دفعہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہوگا کہ اگر اس کو تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔

(۱) جذب القلوب (فارسی) صفحہ ۲۵۵، ۲۵۸، ۲۵۹، اردو ترجمہ تاریخ مدینہ از حکیم عرفان علی حنفی

صفحہ ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۴۸

marfat.com

Marfat.com

ان وضاح کو یہ روایت پہنچی کہ جو شخص جمعرات کی عصر کے بعد اس دعا کو پڑھے تو اللہ جل شانہ ایک فرشتہ کو بھیجتے ہیں کہ وہ اس کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کرے کہ فلاں کا بیٹا آپ کو سلام عرض کرتا ہے وہ دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْجَبَلِ وَالْحَرَامِ أَفْرِئْ مُحَمَّدًا مِنِّي السَّلَامَ.

ترجمہ: یا اللہ! اے حرمت کے صیغے اور مشعر حرام کے پروردگار، رکن اور مقام کے رب، حلال و حرام کے مالک! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری طرف سے سلام پہنچا دیجئے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کلمات کے ساتھ تین دفعہ درود پڑھے، جمعہ کے دن سو (۱۰۰) دفعہ، اس کے لیے تمام مخلوق رحمت بھیجے گی اور روز قیامت اس کا حشر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہوگا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل فرمادیں گے۔ وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

ترجمہ: یا اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت بھیجے اور فرشتے بھی رحمت بھیجیں اور اللہ کے انبیاء اور آپ کے رسول اور تمام مخلوق رحمت بھیجے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ان پر (نازل) ہوں۔ (۱)

(۱) اختصار القول البدیع، صفحہ ۲۸۷۲۲۸۱۔

marfat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،
 قَالَ : ' مَنْ قَالَ صَبِيحَةَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ : اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ
 ذُنُوبُهُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ' .

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی صبح کو، صبح کی نماز سے پہلے تین
 بار اس دعاء کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ
 سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ : میں اس اللہ سے معافی چاہتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، ہمیشہ
 زندہ رہے گا۔ تمام چیزوں کے نظام کو سنبھالے ہوئے ہے اور میں اسی کے حضور توبہ
 کرتا ہوں۔ (۱)

بس ہم سب کو چاہیے کہ جب اتنے زیادہ فضائل و خصوصیت جمعہ کے
 دن درود شریف کے معلوم ہو گئے تو اس دن بہت زیادہ درود پڑھا کریں تاکہ اس
 کا نور کامل حاصل ہو اور یہ مؤمن کامل کی صاف شفاف روشن علامت ہے اور اس
 کے ذریعہ عزت اور فخر حاصل کیجئے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

(۱) ابن السنی، ما یقول صبیحة یوم الجمعة حدیث ۸۳-الاذکار: امام نووی فی صلوات
 مخصوصة، باب الاذکار المستحبة یوم الجمعة و لیلتها والدعاء صفحہ ۱۸۱-۱۸۲۔

باب ششم فضائل ذکر

جاننا چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے تابع ہے۔ ذکر کی کئی قسمیں ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ کی ثناء اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اس کے اسماء اور صفات کے ذریعہ۔
(۲) اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تحمید، تکبیر، تہلیل، تجید (سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)

(۳) اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کے اوامر و نواہی کے ذریعہ سے اس کو یاد کرنا اور افضل ذکر خود اللہ تعالیٰ کے کلام (تلاوت قرآن کریم) کے ذریعہ اس کو یاد کرنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى" (سورہ طہ، آیت ۱۲۳)

ترجمہ: جس نے میرے ذکر سے منہ پھیر لیا اس کے لیے تنگ روزی ہے اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا ٹھائیں گے۔

یساں ذکر سے مراد اللہ سبحانہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ط
(سورہ الرعد، آیت ۲۸)

ترجمہ: وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پکڑتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر سے ہی تو دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ سے دعا اور استغفار اور تضرع و زاری یہ بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر میں داخل ہیں۔ پس یہ ذکر کی پانچ قسمیں ہوئیں۔ (۱)

(۱) حلاء الافہام، الباب الخامس، صفحہ ۳۶۵/۳۶۶

(۱) قرآن کریم میں ذکر الہی کے متعلق آیات

(۱) اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِکْرِیْ

(سورہ طہ، آیت ۱۳)

ترجمہ : بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ پس تم (اے موسیٰ) میری ہی عبادت کیا کرو اور میری ہی یاد کے لیے نماز پڑھا کرو۔

(۲) وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ (سورہ عنکبوت، آیت ۴۵)

ترجمہ : اور اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اذْکُرُوْا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۗ وَ سَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا (سورہ احزاب، آیت ۴۱-۴۲)

ترجمہ : اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہا کرو۔

(۴) وَاذْکُرُوْا اللّٰهَ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ط

(سورہ بقرہ، آیت ۲۰۳)

ترجمہ : اور گنے ہوئے دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔

(۵) وَاذْکُرْ رَبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

بِالْغَدُوِّ وَالْاَصٰلِ وَلَا تَکُنْ مِنَ الْغٰفِلِیْنَ (سورہ اعراف، آیت ۲۰۵)

ترجمہ : اور اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں اس حالت میں کہ عاجزی بھی ہو اور اللہ کا خوف بھی اور ذرا دھیمی آواز سے بھی (ہمیشہ) صبح کو بھی اور شام کو بھی، اور غافلین میں سے نہ ہو۔

(۶) هُوَ الْحَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ

(سورہ مومن، آیت ۶۵)

marfat.com

ترجمہ : وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پس تم دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اس کو پکارا کرو۔

(۷) وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا مِمَّنِ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا (سورہ دھر، آیت ۲۵-۲۶)

ترجمہ : اور اپنے رب کا صبح اور شام نام لیتے رہا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصے میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

(۸) وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (سورہ مزمل، آیت ۸)

ترجمہ : اور اپنے رب کا نام لیتے رہیں اور سب سے تعلقات منقطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہیں (منقطع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے تعلق کے مقابلے میں سب تعلق مغلوب ہوں)

(۹) فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ

(سورہ نساء، آیت ۱۰۳)

ترجمہ : جب تم نماز (خوف جس کا پہلے ذکر ہے) پوری کر چکو تو اللہ کی یاد میں مشغول ہو جاؤ کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور لیٹ کر بھی (کسی حال میں اس کی یاد اور اس کے ذکر سے غافل نہ ہو۔)

(۱۰) إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنتَهُونَ (سورہ المائدة، آیت ۹۱)

ترجمہ : شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم میں آپس میں عداوت اور بغض پیدا کر دے اور تم کو اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے، بتاؤ اب بھی (ان بری چیزوں سے) باز آ جاؤ گے۔

marfat.com

(۱۱) فَادْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ

(سورہ بقرہ، آیت ۱۵۲)

ترجمہ : پس تم میری یاد کرو (میرا ذکر کرو) میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔

(۱۲) الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ

السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ ۗ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۗ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورہ آل عمران آیت ۱۹۱)

ترجمہ : (پہلے سے عقلمندوں کا ذکر ہے) وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے بھی اور آسمانوں اور زمینوں کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں (اور غور کے بعد یہ کہتے ہیں) کہ اے ہمارے رب آپ نے یہ سب بے کار تو پیدا کیا نہیں، ہم آپ کی تسبیح کرتے ہیں آپ ہم کو عذاب جہنم سے بچالیجئے۔

(۱۳) وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنۡ اَنَابَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمِيْنُ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط الْاٰ

بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمِيْنُ الْقُلُوْبُ ۗ

(سورہ الرعد، آیت ۲۷-۲۸)

ترجمہ : اور جو شخص اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت فرماتے ہیں وہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر (میں ایسی خاصیت ہے کہ اس سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

(۱۴) وَاذْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (سورہ اعراف آیت ۲۹)

ترجمہ : اور پکارا کرو اس کو (یعنی اللہ کو) خالص کرتے ہوئے اس کیلئے دین کو۔

marfat.com

(۱۵) قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ . اَيّٰمًا تَدْعُوْنَ فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى .

(سورہ اسراء، آیت ۱۱۰)

ترجمہ : آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے (وہی بہتر ہے) کیونکہ اس کے لئے بہت سے اچھے نام ہیں۔

(۱۶) اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسْرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَذْعُوْنَ رَغْبًا وَرَهْبًا وَّكَانُوْا

لَنَا خٰشِعِيْنَ (سورہ انبیاء، آیت ۹۰)

ترجمہ : بے شک یہ سب (انبیاء جن کا پہلے سے ذکر ہو رہا ہے) نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور پکارتے تھے ہم کو (ثواب کی) رغبت اور (عذاب کا) خوف کرتے ہوئے اور تھے سب کے سب ہمارے لئے عاجزی کرنے والے۔

(۱۷) وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا .

(سورہ احزاب، آیت ۳۵)

ترجمہ : (پہلے سے مومنوں کی صفات کا بیان ہے اس کے بعد ارشاد ہے) اور بھرت اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۱۸) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

وَادْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

(سورہ جمعہ، آیت ۱۰)

ترجمہ : پھر جب (جمعہ کی) نماز پوری ہو چکے تو (تم کو اجازت ہے کہ) تم زمین پر چلو پھرو اور اللہ کی روزی تلاش کرو (یعنی دنیا کے کاموں میں مشغول ہونے کی اجازت ہے) لیکن اس میں بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو تاکہ تم فلاح کو پہنچ جاؤ۔

marfat.com

(۱۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ . وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ه

(سورہ منافقون، آیت ۹)

ترجمہ : اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے (اس کی یاد سے) غافل نہ کرنے پائیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (کیونکہ یہ چیزیں تو دنیا ہی میں ختم ہو جانے والی ہیں اور اللہ کی یاد آخرت میں کام دینے والی ہے۔)

(۲۰) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى . وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى .

(سورہ اعلیٰ، آیت ۱۳-۱۵)

ترجمہ : بیشک بامراد ہو گیا وہ شخص جو (برے اخلاق سے) پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

(۲۱) فِي بُيُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمَهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ . رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ . يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ .

(سورہ النور آیت ۳۶، ۳۷)

ترجمہ : (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہو) جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گہراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔

marfat.com

(۲۲) وَمَنْ يُعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نَقِيضٌ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ

(سورہ الزخرف آیت ۳۶)

ترجمہ : اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

(۲۳) اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ط أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ط

أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَيْرُونَ

(سورہ المجادلہ آیت ۱۹)

ترجمہ : شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔

(۲۴) وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

(سورہ الجن آیت ۱۷)

ترجمہ : اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

(۲۵) وَلَا تُطِيعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا

(سورہ الکہف آیت ۲۸)

ترجمہ : اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا۔

(۲۶) فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى لَا عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

(سورہ النجم آیت ۲۹)

marfat.com

ترجمہ : تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

(۲۷) تَتَجَافَى جُنُوبَهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا
(سورہ السجدة آیت ۱۶)

ترجمہ : ان کے پہلو بستر سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں۔

قرآنی آیات کے بعد ذکر الہی سے متعلق احادیث درج کرنا بھی مناسب و ضروری معلوم ہوتا ہے :

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى : أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي، بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا إِلَيَّ، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي، أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

(۱) صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ ويحذركم الله نفسه، حدیث ۷۳۰۵، مسلم، باب کتاب الذکر والدعاء والتوبه والاستغفار، حدیث ۲۶۷۹-ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی حسن الظن باللہ عزوجل، حدیث ۳۶۰۳-ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب فضل العمل، حدیث ۳۸۴۲-احمد، مسند ابو ہریرہ ۷۳۱۶-

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں (یعنی اگر وہ اپنے گمان میں مجھ سے اچھی امید رکھتا ہے تو میں اس کے گمان کے مطابق اس سے اچھا سلوک کرتا ہوں) اور میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے اگر وہ مجھ کو اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اس مجمع میں یاد کرتا ہوں جو اس کے مجمع سے بہتر ہے (یعنی فرشتوں کے مجمع میں) اور جب بندہ ایک بالشت میرے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے نزدیک ہو جاتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ مجھ سے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک باع (دونوں ہاتھ کے پھیلاؤ کے برابر) اس سے نزدیک ہو جاتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يَحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ

یعنی تم میں سے کسی کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ سے حسن ظن (یعنی اچھا گمان) رکھتا ہو۔

علامہ کرمانی لکھتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ امید کو خوف پر غالب ہونا چاہیے۔ (فتح الباری جلد ۳، صفحہ ۳۹۷)

قاضی عیاض کہتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ انسان اللہ سے امید اور معافی کی توقع رکھے۔ (شرح مسلم النووی، جلد ۱، صفحہ ۲)

علامہ وحید الزمان نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے: 'میں اپنے بندے سے اس کے گمان کے موافق سلوک کرتا ہوں۔' (تیسیر الباری، مطبوعہ تاج کمپنی، جلد ۹، صفحہ ۴۹۵، حدیث ۴۲۴۔)

marfat.com

(۲) عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ ، وَأَرْفَعِيهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ ، وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا : بَلَى قَالَ : ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى ، قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا شَيْءٌ أَنْجَى مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ . ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'کیا میں تم کو نہ بتاؤں ایسے عمل کے متعلق جو تمہارے اعمال میں بہترین ہے اور تمہارے مالک کے نزدیک پاکیزہ ترین ہے اور تمہارے درجات (بلند کرنے) میں سب سے اوپر ہے اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (اللہ کی راہ میں) اپنے دشمن سے جہاد کرو پھر تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں ، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا 'ضرور بتائیے'۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اللہ کا ذکر کرنا'۔ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے عذاب سے نجات دلانے کے لیے اللہ کے ذکر سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

(۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۲) ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب فی فضل الذکر حدیث ۳۳۷۷- ابن ماجہ ، کتاب الأدب ، باب فضل الذکر ، حدیث ۳۷۹۰- احمد ، مسند الانصار ، حدیث ۲۱۵۹۹- (۳) بخاری ، کتاب الأذان ، باب هل يتبع المؤذن فاه ههنا وههنا - مسلم ، کتاب الحيض باب ۳۰ ، ذکر اللہ تعالیٰ ، حدیث ۳۷۳- ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب 'ما جاء ان دعوة المسلم مستجابہ' ، حدیث ۳۳۸۳- ابو داؤد ، کتاب الطهارة ، باب فی الرجل بذكر اللہ تعالیٰ علی غیر طهر ، حدیث ۱۸- ابن ماجہ ، کتاب الطهارة ، باب ذکر اللہ عز وجل ، حدیث ۳۰۲- احمد ، مسند الانصار ، حدیث ۲۲۲۹۱-

marfat.com

وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔

(۳) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

ترجمہ : حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا : افضل ترین ذکر لا إله إلا الله اور افضل ترین دعا الحمد لله ہے۔

(۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا : اگر کسی مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول کریم صلی علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے تو اس مجلس والے نقصان میں ہیں لہذا اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(یہ حدیث باب دوم میں آئی ہے ، موضوع کی مناسبت سے دوبارہ لکھی گئی ہے۔)

(۶) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ

(۳) ترمذی ، کتاب الدعوات 'ما جاء ان دعوة المسلم مستجابہ' ، حدیث ۳۳۸۳- ابن ماجہ ،

کتاب الأدب ، باب فضل الحامدين ، حدیث ۳۸۰۰-

(۵) ترمذی ، الدعوات ، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ ، ۳۳۸۰-

(۶) ترمذی ، کتاب الدعوات باب : ما یقول العبد إذا مرض ، حدیث ۳۳۳۰- ابن ماجہ ، کتاب

فی الأدب ، حدیث ۳۷۹۳-

marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ صِدْقَةٌ رَبُّهُ فَقَالَ:
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ قَالَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا
 وَحْدِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لِأَشْرِيكَ لَهُ قَالَ اللَّهُ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي
 لِأَشْرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِي
 الْمُلْكُ وَلِي الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ:
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ
 لَمْ تَطْعَمَهُ النَّارُ

ترجمہ: حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص 'لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ' کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے جواب دیتا ہے کہ 'ہاں' میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، 'میں بہت بڑا ہوں' اور جو شخص 'لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں 'ہاں' میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور 'میں تنہا ہوں' اور جب کہتا ہے 'لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لِأَشْرِيكَ لَهُ' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (ہاں) میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تنہا ہوں، میرا کوئی شریک نہیں نیز جو شخص 'لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ' کہتا ہے تو اللہ سبحانہ تعالیٰ جواب میں کہتا ہے 'میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، بادشاہت اور تمام تعریفیں میرے ہی لیے ہیں' پھر اگر کوئی 'لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ' کہتا ہے تو اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے 'میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گناہ سے بچنے یا نیکی کرنے کی طاقت صرف میری ہی طرف سے ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص بیماری میں یہ کلمات پڑھے اور پھر مر جائے تو اس کو آگ نہیں کھائے گی۔

marfat.com

(۷) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا كَفَّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر کوئی شخص ایسا نہیں جو 'لا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله' کہے تو اس کے تمام گناہ (صغیرہ) معاف نہ کر دیئے جائیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۸) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِي بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَفْرِيءُ أُمَّتِكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ ، عَذْبَةُ الْمَاءِ ، وَأَنَّهَا قِيَعَانٌ ، وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شب معراج میں میری ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ اپنی امت کو میرا سلام پہنچا دیجئے اور ان سے کہہ دیجئے کہ جنت کی مٹی بہت اچھی ہے۔ اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ خالی میدان ہے اور اس کے درخت سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں۔

(۷) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل التسیب والتکبیر والتہلیل والتحمید حدیث ۳۳۶۰ - احمد مسند المکثرین، حدیث ۶۹۷۳ (اس میں 'خطایاہ' و'لو' کی جگہ 'من ذنوبہ' و'ان ہے')

(۸) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل التسیب والتکبیر والتہلیل والتحمید حدیث ۳۳۶۲ -

marfat.com

(۹) عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيَكْتَبُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ، أَوْ يُحِطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيئَةٍ.

ترجمہ: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہم نشینوں سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ کسی شخص نے سوال کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی سو مرتبہ سبحان اللہ کہے تو اس کے بدلے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے ہزار گناہ (صغیرہ) مٹا دیے جاتے ہیں۔

(۱۰) عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ.

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص 'سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ' کہتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

(۹) مسلم، کتاب الدعوات، باب فضل التهليل و التسيح والدعاء، حدیث ۶۷۲۵،

ترمذی، کتاب الدعوات، باب: ماجاء في التسيح والتكبير والتهليل والتحميد، حدیث

۳۴۶۳-

(۱۰) ترمذی، کتاب الدعوات، باب: ماجاء في التسيح والتكبير والتهليل والتحميد، حدیث

۳۴۶۴-

(۱۱) أَنْ أَبَا ذَرٍّ عَادَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: مَا اصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ.

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی یا انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کی تو ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان - اللہ کو کونسا کلام زیادہ پسند ہے؟ فرمایا: جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے پسند کر رکھا ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ - سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ -

۱۲- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سو مرتبہ 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ' کہا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۱) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ای الکلام أحب إلى الله، حدیث ۳۵۹۳۔

(۱۲) بخاری، کتاب التوحید، باب قول الله تعالى حدیث ۷۵۶۳ - مسلم، کتاب الدعوات باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء حدیث ۶۷۱۶ - (صحیح مسلم میں طویل روایت ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء في التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، حدیث ۳۳۶۶ - ابن ماجه، کتاب الأدب، باب فضل التسبيح، حدیث ۳۸۱۳ - احمد، مسند ابو ہریرہ، حدیث ۹۹۶ - میں یہ الفاظ ہیں سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

marfat.com

(۱۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان کے لیے ہلکے، میزان پر بھاری اور رحمن کو بہت پسند ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

(۱۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهُ عِدَّةٌ عَشْرٍ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَمُحِيتَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَ لَهُ حِرْزٌ مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ.

وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ.

(۱۳) بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التبیح حدیث ۶۳۰۶- مسلم، کتاب الذکر والدعاء للتوبہ واستغفار حدیث ۶۷۱۹- ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی التبیح والتکبیر والتہلیل والتحمید، حدیث ۳۳۶۷- ابن ماجہ، کتاب الأدب باب فضل حامدین، حدیث ۳۸۰۶- احمد، مسند ابی ہریرہ، حدیث ۷۱۶۷-

(۱۴) بخاری کتاب الدعوات، باب فضل التہلیل حدیث ۶۳۰۳- مسلم، کتاب الدعوات، باب فضل التہلیل والتبیح والدعاء حدیث ۶۷۱۶- ترمذی، کتاب الدعاء، باب ماجاء فی التبیح والتکبیر والتہلیل والتحمید، حدیث ۳۳۶۸- احمد، مسند ابو ہریرہ، حدیث ۶۹۹۵ اور ۶۹۹۶- موطا مالک کتاب القرآن باب فی ذکر اللہ تبارک تعالیٰ حدیث ۲۹۷ اور ۳۹۸- ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب فضل لا الہ الا اللہ، حدیث ۳۷۹۸-

marfat.com

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخَيِّ وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ' روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا۔ اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اس کے سو گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ اس کے لیے اس روز شام تک شیطان سے پناہ کا کام دے گا اور قیامت کے دن اس سے اچھے اعمال صرف وہی شخص پیش کر سکے گا جو اس کو اس سے زیادہ پڑھتا رہا ہوگا۔ اسی سند سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ جس نے سو مرتبہ 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ' پڑھا اس کے تمام گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۱۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِي: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدًا قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْزَادَ عَلَيْهِ.

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ: جو شخص صبح و شام 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ' سو مرتبہ پڑھے گا۔ قیامت کے دن اس سے افضل عمل وہی شخص لاسکے گا جو اس سے زیادہ مرتبہ یا اتنی ہی مرتبہ پڑھے گا۔

(۱۵) مسلم، کتاب الدعوات باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حدیث ۶۷۱۷۔
ترمذی، کتاب الدعوات، باب: ما جاء في التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، حدیث

(۱۶) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: 'مَا اصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ'.

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'جس کو اللہ تعالیٰ نے چنا اپنے فرشتوں کے لیے یا بندوں کے لیے 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ'۔

(۱۷) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ: قُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهُ مِائَةٌ، وَمَنْ قَالَهَا مِائَةً كُتِبَتْ لَهُ أَلْفًا، وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْفَرَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ.

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھا کرو اس لیے کہ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں جو دس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے سو اور جو سو مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں نیز جو اس سے زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے مزید عطا فرمائیں گے اور جو اللہ سے مغفرت مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیں گے۔

(۱۶) مسلم، کتاب الدعوات، باب فضل سبحان اللہ و بحمدہ، حدیث ۶۷۹۸-ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۱۲۸، حدیث ۳۵۹۳ میں 'سبحان ربی و بحمدہ' درج ہے۔
(۱۷) ترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی التسبیح والتکبیر والتہلیل والتحمید، حدیث ۳۳۷۰۔

(۱۸) عن عمرو و بن شعيب عن أبيه عن جدّه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله مائة بالغداة و مائة بالعشي كان كمن حجّ مائة مرة، ومن حمد الله مائة بالغداة و مائة بالعشي كان كمن حمل على مائة فرس في سبيل الله أو قال غزا مائة غزوة، ومن هلّل الله مائة بالغداة و مائة بالعشي كان كمن أعتق مائة رقبة من ولد إسماعيل، ومن كبر الله مائة بالغداة و مائة بالعشي لم يأت في ذلك اليوم أحدٌ بأكثر مما أتى إلا من قال مثل ما قال أوزاد علي ما قال.

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح و شام سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھا گویا کہ اس نے سو حج کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ الحمد لله کہا گویا کہ اس نے سو مجاہدوں کو گھوڑوں پر سوار کر لیا، یا فرمایا گویا کہ اس نے سو جہاد کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ' کہا گویا کہ اس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے سو غلام آزاد کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ 'اللَّهُ أَكْبَرُ' پڑھا، قیامت کے دن اس سے بہتر اعمال وہی پیش کر سکے گا جس نے اس سے زیادہ مرتبہ یا اس کے برابر پڑھا ہوگا۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ 'رمضان میں ایک مرتبہ 'سُبْحَانَ اللَّهِ' کہنا رمضان کے علاوہ ہزار مرتبہ کہنے سے افضل ہے'

(۱۸) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء في التسيح والتكبير والتهليل والتحميد،

(۱۹) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: 'اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا' فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَائِلِ كَذًا وَكَذَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: عَجِبْتُ لَهَا فَتَحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا تَرَكَتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ.

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے 'اللہ اکبر کبیراً، والحمد لله کثیراً، وسبحان الله بکرةً وأصیلاً' پڑھا (یعنی اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، تمام اور بہت سی تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور اللہ صبح و شام پاکی والا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (نماز کے بعد) پوچھا کہ کس نے یہ کہا تھا؟ ایک شخص نے عرض کیا: میں نے یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تعجب ہے کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے یہ کلمات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنے ہیں کبھی نہیں چھوڑے۔

(۲۰) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانِ رَجُلِيهِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

(۱۹) مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب ما يقال بين تكبيرة الاحرام والقراءة حديث ۱۳۳۳-ترمذی، کتاب الدعوات باب دعاء ام سلمة، حديث ۳۵۹۲-نسائی، کتاب الصلاة، باب نوع آخر من الذكر بعد التكبير، حديث ۸۸۵-

(۲۰) ترمذی، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید، حديث ۳۲۷۲-

marfat.com

قدیر" عشر مرات كتب له عشر حسنات، ومحييت عنه عشر سيئات. ورفع له عشر درجات، وكان يومه ذلك كله في حوز من كل مكروه، وحوس من الشيطان، ولم ينبع لذنب أن يدركه في ذلك اليوم إلا الشرك بالله.

ترجمہ : حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسی طرح بیٹھ کر (جیسے کہ نماز میں تشهد میں بیٹھتا ہے) کسی سے بات کیے بغیر دس مرتبہ 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ' تک پڑھے گا اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی، اس کے دس گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور وہ اس دن ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ نیز اسے شیطان کی پہنچ سے دور کر دیا جائے گا اور اسے اس دن شرک کے علاوہ کوئی گناہ ہلاک نہیں کر سکے گا۔

(۲۱) عن أبي أيوب الانصاري رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرًا مَرَّاتٍ - كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ .

ترجمہ : حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'جو شخص 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ' دس مرتبہ کہے اس کو اتنا ثواب

(۲۱) بحاری ، کتاب الدعوات ، باب فضل التهليل ، حدیث ۶۳۰۳ - مسلم ، کتاب الدعوات ، باب فضل التهليل و التسييح والدعاء ، حدیث ۶۷۱۸ - ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۱۰۶ ، حدیث ۳۵۵۳ - ابن ماجہ ، کتاب الأدب ، باب فضل لا اله الا الله ، حدیث ۹۹ - ۳ -

ہوگا جیسے کوئی شخص حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار شخصوں کو آزاد کرائے۔

(۲۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : 'لَأَنْ أَقُولَ : سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ' -

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اگر میں کہوں (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے ان تمام چیزوں سے جن پر آفتاب نکلتا ہے۔

(۲۳) عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : جَاءَ أَغْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : عَلَّمَنِي كَلِمًا أَقُولُهُ . قَالَ : ' قُلْ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ' قَالَ : فَهَوُاْ لِأَيُّ رَبِّي . فَعَالِي ؟ قَالَ ' قُلْ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارزُقْنِي ' قَالَ مُوسَى : أَمَا عَافِي ، فَأَنَا أَنُوهُمْ وَمَا أَذْرِي .

ترجمہ : حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے کوئی کلام بتائیے جس کو میں کہا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ کہا کر ' لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ' وہ بولا ان کلموں میں تو میرے مالک

(۲۲) مسلم، کتاب الدعوات، فضل التهليل، حدیث ۶۷۲۰ - ترمذی، کتاب الدعوات،

باب فی العفو والعافیة، حدیث ۳۵۹۷ -

(۲۳) مسلم، کتاب الدعوات، باب فضل التهليل والتسبیح والدعاء، حدیث ۶۷۲۱ -

marfat.com

کی تعریف ہے میرے لیے بتائیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کہہ
 'اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي' (ترجمہ: یا اللہ میری مغفرت
 فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھ کو ہدایت دیجئے اور مجھ کو رزق عنایت
 فرمائیے) موسیٰ نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کے) کہ عافنی کا مجھ کو خیال
 آتا ہے پر یاد نہیں۔

(۲۴) عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ
 رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي؟ قَالَ: 'قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ
 لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي' وَيَجْمَعُ أَصَابِعَهُ إِلَّا الْإِبْهَامَ، 'فَإِنَّ هَؤُلَاءِ
 تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ'.

ترجمہ: حضرت ابو مالک اپنے والد (طارق الشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت
 کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
 میں کیا کہوں جب اپنے رب سے مانگوں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا
 یوں کہو: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي (ترجمہ: یا اللہ میری مغفرت
 فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھ کو عافیت دیجئے اور مجھ کو رزق عنایت
 فرمائیے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلموں کو فرماتے وقت ایک ایک انگلی
 بند کرتے جاتے تھے تو سب بند کر لیں صرف انگوٹھا رہ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا یہ کلمے دنیا اور آخرت دونوں کے فائدے تیرے لیے اکٹھا کر دیں
 گے۔

(۲۴) مسلم، کتاب الدعوات، فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حدیث ۶۷۲۴- ابن ماجہ، الدعاء، باب
 الدعوات من الدعاء حدیث ۳۸۴۵- (اس میں آخر کے الفاظ اس طرح درج ہیں: فَإِنَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ
 وَآخِرَتَكَ) ابن ماجہ، الدعوات، فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حدیث ۶۷۲۴- ابن ماجہ، الدعاء، باب

(۲۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَأُهُ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللَّهِ حِجَابٌ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللَّهِ نصف میزان ہے، الحمد للہ اسے بھر دیتا ہے اور لاِ اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں وہ بغیر کسی چیز کے حائل ہوئے اللہ رب العزت کے پاس پہنچتا ہے۔

(۲۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَطُّ مُخْلِصًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتَّى يُفْضَى إِلَى الْعَرْشِ اجْتَنِبَ الْكِبَائِرَ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اخلاص کے ساتھ 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ' کہتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ (کلمہ) عرش تک پہنچ جاتا ہے اور یہ اسی صورت میں ہوتا ہے کہ کبائر سے بچتا رہے۔

(۲۷) عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: عَدَّهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدَيْ أَوْ فِي يَدَيْهِ: التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَأُهُ، وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ، وَالطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ.

ترجمہ: قبیلہ بنو سلیم کے ایک شخص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

(۲۵) ترمذی، الدعوات، باب ۸۷، حدیث نمبر ۳۵۱۸۔

(۲۶) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۱۲۷: دعاء ام سلمة، حدیث ۳۵۹۰۔

(۲۷) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۷، حدیث ۳۵۱۹۔ احمد، مسند کوفیین، حدیث

۱۸۲۰۳۔ دارمی، کتاب الطہارۃ، حدیث ۶۵۴۔

marfat.com

وسلم نے اپنے یا میرے ہاتھ پر یہ چیزیں گن کر بتائیں کہ تسبیح (سُبْحَانَ اللَّهِ) نصف میزان، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ اسے بھر دیتا ہے اور اللَّهُ أَكْبَرُ آسمان و زمین کے مابین خلاء کو بھر دیتا ہے نیز روزہ نصف صبر ہے اور پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

(۲۸) عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَيَاغُ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا.

ترجمہ: حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو نصف ایمان ہے۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ میزان کو بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ آسمانوں اور زمین کو بھر دیتے ہیں، نماز نور ہے، صدقہ ایمان کی دلیل ہے، صبر روشنی ہے، قرآن (تیری) نجات یا ہلاکت کی حجت ہے اور ہر شخص اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنے نفس کو بیچ رہا ہوتا ہے پھر یا تو وہ اسے (اطاعت و فرمانبرداری) کی وجہ سے آزاد کر لیتا ہے یا پھر (نافرمانی کر کے) خود کو برباد کر لیتا ہے۔

۲۹- عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَجْرَةٍ يَابِسَةٍ الْوَرَقِ فَضْرَبَهَا بِعَصَاهُ فَتَنَاطَرَ الْوَرَقُ، فَقَالَ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ (۲۸) مسلم، في الطهارة، باب فضل الوضوء، حديث ۵۲۳- ترمذی، كتاب الدعوات، باب ۸۶، حديث ۳۵۱۷- ابن ماجه في الطهارة وستها، حديث ۲۸۰- دارمی، الطهارة، حديث ۶۵۳، نسائی، كتاب الزكاة، حديث ۲۳۳۶-

(۲۹) ترمذی، كتاب الدعوات، باب ۹۸، حديث ۳۵۲۳-

marfat.com

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَتَسْقِطَ مِنْ ذُنُوبِ الْعَبْدِ كَمَا تَسْقِطُ وَرَقُ هَذِهِ
الشَّجَرَةِ

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے درخت کے پاس سے گذرے جس کے پتے سوکھ چکے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر اپنی لائھی ماری تو اس کے پتے جھڑے پھر فرمایا : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سے اسی طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے۔

۳۰- عَنْ عُمَارَةَ بْنِ شَيْبِ السَّبَائِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَى إِثْرِ الْمَغْرِبِ بَعَثَ اللَّهُ مُسَلِّحَةً يَحْفَظُونَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوجِبَاتٍ ، وَمَحَى عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُؤَبِّقَاتٍ ، وَكَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مُؤْمِنَاتٍ .

ترجمہ : حضرت عمارہ بن شیب سبائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص ' لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ' مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے فرشتے مقرر کر دیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے۔ اس کے لیے دس رحمت کی نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ اس کے دس برباد کر دینے والے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اسے دس مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

(۳۰) ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۹۸ ، حدیث ۳۵۳۳۔

marfat.com

(۳۱) عَنْ عَمْرُو بْنِ عَبْسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ الْيَلْبِ الْأَخْرِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ
مَعَهُ يَذْكُرُ اللَّهُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ.

ترجمہ: حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں بندہ اپنے رب سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے اگر تم اس وقت زا کرین میں شامل ہو سکو تو ایسا کر لیا کرو۔

(۳۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةَ سَيَّارَةً فَضَلًّا / يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ، حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا. فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ - عَزَّ وَجَلَّ - وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي الْأَرْضِ، يُسَبِّحُونَكَ وَيُكْبِرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ. قَالَ: وَمَاذَا يَسْأَلُونِي؟ قَالُوا: يَسْأَلُونَكَ جَنَّتِكَ. قَالَ: وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي؟ قَالُوا: لَا أَيْ رَبُّ! قَالَ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي؟ قَالُوا: وَيَسْتَجِيرُونَكَ. قَالَ: وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي؟ قَالُوا: مِنْ نَارِكَ يَا رَبُّ! قَالَ: وَهَلْ رَأَوْا نَارِي؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ. قَالَ فَيَقُولُ: قَدْ غَفَرْتُ

(۳۱) ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء نمبر ۱۱۹، حدیث ۳۵۷۹- نسائی، المواقی

۳۵۷۹- نسائی، المواقی

(۳۲) مسلم، باب کراهة الدعاء بتعجيل العقوبة فی الدنيا، حدیث ۶۷۱۳- بخاری، کتاب

الدعوات، باب فضل ذکر اللہ عزوجل، حدیث ۶۳۰۸- ترمذی، الدعوات، باب ماجاء ان

للہ ملائکته سیاحین فی الارض، حدیث ۳۶۰۰-
marfat.com

لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجْرُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا. قَالَ: فَيَقُولُونَ: رَبِّ! فِيهِمْ
 فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَاءٌ. إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ. قَالَ: فَيَقُولُ: وَلَهُ غَفْرَتٌ. هُمُ الْقَوْمُ لَا
 يَشْفِي بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا 'پیشک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو راستوں میں چکر لگاتے
 رہتے ہیں اور اللہ کے ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں۔ جب انہیں اللہ کا ذکر
 کرنے والے مل جاتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو بلاتے ہیں کہ ادھر آؤ اپنی ضرورت
 کی طرف۔ پھر وہ فرشتے ان ذکر کرنے والوں کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں
 آسمان تک۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ان کا رب ان
 سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے (وہ پوچھتا ہے) میرے بندے کیا
 کہہ رہے ہیں۔ فرشتے جواب دیتے ہیں کہ وہ تیری پاکی بیان کر رہے ہیں، تیری
 بڑائی بیان کر رہے ہیں، تیری تعریفیں کر رہے ہیں اور تیری بزرگی اور عظمت بیان
 کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا ہے؟' فرشتے جواب
 دیتے ہیں 'اللہ کی قسم انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا۔' اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'اگر وہ
 مجھے دیکھ لیں تو کیا ہو؟' فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیں پھر تو وہ اور بھی
 زیادہ آپ کی عبادت کریں اور زیادہ آپ کی عظمت بیان کریں اور زیادہ آپ کی پاکی
 بیان کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ '(میرے بندے) مجھ سے کیا مانگ رہے
 ہیں؟' فرشتے کہتے ہیں کہ وہ آپ سے جنت مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے
 'کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟' فرشتے کہتے ہیں 'نہیں، ہمارے رب، تیری
 قسم انہوں نے جنت کو نہیں دیکھا۔' اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'اگر وہ جنت کو دیکھ لیں تو
 کیا ہو؟' فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیں پھر تو وہ اس کے اور زیادہ مشتاق

marfat.com

ہوں ، اور زیادہ اس کو طلب کریں اور بہت زیادہ اس کے لئے رغبت کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'وہ کس چیز سے پناہ طلب کر رہے ہیں؟' فرشتے جواب دیتے ہیں دوزخ سے۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے؟' فرشتے کہتے ہیں '(اللہ کی قسم) انہوں نے دوزخ کو نہیں دیکھا' اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'اگر وہ دوزخ کو دیکھ لیں تو کیا ہو؟' فرشتے جواب دیتے ہیں کہ اگر وہ دوزخ کو دیکھ لیں پھر تو وہ اور بھی زیادہ اس سے دور بھاگیں اور بہت زیادہ اس سے ڈریں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا'۔ ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص بھی بیٹھا ہے۔ وہ ان میں (شامل) نہیں ہے۔ وہ تو اپنے کسی کام سے یہاں آگیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'یہ ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا'۔

۳۳- عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: سبق المفردون، قالوا: وما المفردون يا رسول الله؟ قال: المستهترون في ذكر الله يضع الذكر عنهم اثقالهم فيأتون يوم القيامة خفافاً-

ترجمہ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ پھلکے لوگ آگے نکل گئے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ لوگ کون ہیں؟ فرمایا: جو ذکر الہی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ذکر ان پر سے گناہوں کے بوجھ اتار دیتا ہے لہذا وہ قیامت کے دن بلکہ پھلکے حاضر ہوں گے۔

۳۴ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرَدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'مفردون سبقت لے گئے' صحابہ نے پوچھا 'یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مفردون کون؟' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور بہت زیادہ ذکر کرنے والی عورتیں۔'

۳۵ - عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُونَ بِالتَّكْبِيرِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'أَيُّهَا النَّاسُ! ارْتَبِعُوا عَلَيَّ أَنْفُسِكُمْ. إِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا. وَهُوَ مَعَكُمْ' قَالَ: وَأَنَا خَلْفَهُ، وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. فَقَالَ 'يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ! أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟' فَقُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: 'قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ'.

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں۔ لوگ پکار کر تکبیر کہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! نرمی کرو اپنی جانوں پر

(۳۴) مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ،

حدیث ۲۶۸۲-

(۳۵) بخاری، الدعوات، باب لا حول ولا قوة الا باللہ، حدیث ۶۳۰۹- مسلم، الدعوات

باب استحباب خفض الصوت بالذكر، حدیث ۶۷۳۵- ابو داؤد، الصلاة، باب فی

الاستغفار، حدیث ۱۵۲۶- ترمذی، الدعوات، باب فی فضل التسمیح والتکبیر والتهلیل و

التحمید، حدیث ۳۴۶۱-

marfat.com

(یعنی آہستہ سے ذکر کرو) کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے ہو۔ تم پکارتے ہو اس کو جو (ہر جگہ سے) سنتا ہے نزدیک ہے اور تمہارے ساتھ ہے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھا اور میں 'لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ' کہہ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلاؤں؟ میں نے عرض کیا مٹائیے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ، کہہ 'لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ' (یہ کلمہ تفویض کا ہے اور اس میں اقرار ہے کہ اور کسی کو نہ طاقت ہے نہ قدرت اس وجہ سے یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے)۔

(۳۶) عَنْ جُوَيْرِيَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدَهَا بُكَرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ ، وَهِيَ فِي مَنْسَجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى ، وَهِيَ جَالِسَةٌ . فَقَالَ : ' مَا زِلْتَ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتِكَ عَلَيْهَا؟ ' قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' لَقَدْ قُلْتَ بَعْدَكَ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتَ مِنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنْتَهُنَّ : سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، عَدَدَ خَلْقِهِ ، وَرِضًا نَفْسِهِ ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ .

ترجمہ : ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی وہ اپنی نماز کی جگہ میں تھیں، پھر آپ صلی اللہ

(۳۶) مسلم ، الدعوات ، باب التسبیح اول النهار و عند النوم ، حدیث ۶۷۸۲ - لکن ماجہ کتاب لأدب ، باب فضل التسبیح ، حدیث ۳۸۰۸ - احمد ، مسند الحدیث ، ۲۳۳۴ - نسائی ، السہو ، باب نوع آخر من عدد التسبیح ، حدیث ۱۳۵۱ - ترمذی ، الدعوات ، باب ۱۰۴ ،

حدیث ۳۵۵۵ - marfat.com

علیہ وآلہ وسلم چاشت کے وقت لوٹے دیکھا تو وہ وہیں بیٹھی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟ حضرت جویریہ نے کہا ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہارے بعد چار کلمے کہے تین بار اگر وہ تولے جاویں ان کلموں کے ساتھ جو تم نے آج اب تک کہے ہیں البتہ وہی بھاری پڑیں گے، وہ کلمے یہ ہیں 'سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ' یعنی میں اللہ کی پاکی میان کرتا ہوں خوبیوں کے ساتھ اس کی مخلوقات کے شمار کے برابر اور اس کی رضامندی اور خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا اس لیے کہ اللہ کے کلمات کی کوئی حد نہیں۔ سارا سمندر اگر سیاہی ہو وہ ختم ہو جائے اور اللہ کے کلمے تمام نہ ہوں۔)

۳۷- عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنَ الرُّوحِ مِمَّا تَطْعَنُ فَبَلَّغَهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِسَيِّ فَاثِمَةَ تَسَاءُلَهُ خَادِمًا فَلَمْ تُوَافِقْهُ فَذَكَرَتْ لِعَائِشَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لَهُ فَأَتَانَا وَ قَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ عَلِيٌّ مَكَانِكُمَا [فَقَعَدَ بَيْنَنَا] حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَيَّ صَدْرِي فَقَالَ إِلَّا أَدُلُّكُمَا عَلَيَّ خَيْرٌ مِمَّا سَأَلْتُمَانِي؟ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمَا مِمَّا سَأَلْتُمَاهُ.

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو چکی پیتے پیتے تکلیف ہو گئی تھی، انہیں خبر ملی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ لونڈی غلام آئے ہیں۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خادمہ مانگنے کے لئے گئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر پر نہیں

(۳۷) مسلم، الدعوات، باب التَّسْبِيحِ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ، حَدِيثُ نَبِيِّ ۹۱-۶۷

marfat.com

ملے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتادیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے۔ اس وقت ہم (سونے کے لیے) لیٹ چکے تھے۔ ہم کھڑے ہونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی جگہ (لینے) رہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'کیا میں تم کو ایسی بات بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے۔ جب تم دونوں اپنے بستروں پر لیٹو تو ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کرو۔ یہ تم دونوں کے لیے خادم سے بہتر ہے۔

۳۸- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي ذِكْرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمِدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ. وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.'

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد 'سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اور اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار کہے تو یہ نواے کلمے ہوں گے اور پورا سیکڑہ یوں کرے کہ ایک بار 'لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ' تک پڑھے (یعنی کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اکیلا ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ وہ دریا کے جھاگ کے برابر (یعنی بے حد) ہوں۔

(۳۸) مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان

صفته، حدیث ۱۳۲۸-احمد، مسند المکثرین، حدیث ۸۸۱۹-

marfat.com

الاسماء الحسنیٰ و اسم اعظم

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَإِنَّ اللَّهَ وَتَرًا، يُحِبُّ الْوِتْرَ، وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ أَبِي عُمَرَ: 'مَنْ أَحْصَاهَا'.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ جل جلالہ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کر لے، وہ جنت میں جائے گا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق عدد کو۔

(۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ (وہ اللہ ایسا ہے کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں اس کے سوا) الرَّحْمَنُ (بہت

مہربان) الرَّحِيمُ (نہایت رحم والا)، الْمَلِكُ (بادشاہ)، الْقُدُّوسُ (پاک ذات)

السَّلَامُ (سلامتی والا)، الْمُؤْمِنُ (امن دینے والا) الْمُهِمِّنُ (پناہ دینے والا)

الْعَزِيزُ (غالب) الْجَبَّارُ (زبردست) الْمُتَكَبِّرُ (بڑائی والا) الْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)

(۱) بخاری، الدعوات، للہ مائة اسم غیر واحد، حدیث ۶۳۱۰- مسلم، الدعوات، باب فی

اسماء اللہ تعالیٰ، وفضل من احصاها، حدیث ۶۶۸۳- ترمذی، الدعوات، باب ۸۳،

حدیث ۳۸۶۰- مسند احمد حدیث ۹۳۸۱-

(۲) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عند التبیح بالید، حدیث ۳۵۰۷- (ابن

ماجد، کتاب الدعاء، باب اسماء اللہ عز و جل، حدیث ۳۸۶۱ اور مستدرک حاکم، کتاب

ایمان، حدیث ۴۱ اور ۳۲ میں بھی اللہ تعالیٰ کے نام درج ہیں مگر اول تو ان کی ترتیب و تعداد

مختلف ہے دو نم مشہور حدیث امام ترمذی کی ہے جس کو ہم نے اوپر لکھا ہے۔)

اسماء اللہ عز و جل پر میں ایک کتاب ترتیب دے رہا ہوں جو انشاء اللہ جلد شائع کی جائے گی۔

marfat.com

الباریء (بنانے والا) المصور (صورت بنانے والا)، الغفار (بخشنے والا) القہار (دباؤ
 والا) الوہاب (بہت دینے والا) الرزاق (روزی دینے والا) الفتاح (کھولنے والا)
 العلیم (جاننے والا) القابض (تنگ کرنے والا) الباسط (کشادہ کرنے والا)
 الخافض (پست کرنے والا) الرافع (بلند کرنے والا) المعز (عزت دینے
 والا) المذل (ذلیل کرنے والا) السميع (سننے والا) البصیر (دیکھنے والا) الحکم (فیصلہ
 کرنے والا) العدل (انصاف کرنے والا) اللطیف (جاننے والا) الخیر (خبردار)
 الحلیم (برابر) العظیم (عظمت والا) الغفور (بخشنے والا) الشکور (قدر دان)
 العلی (بلندی والا) الکبیر (بڑائی والا) الحفیظ (حفاظت کرنے والا)
 المقیت (روزی پہنچانے والا) الحسیب (کفایت کرنے والا) الجلیل (بزرگی والا)
 الکریم (عزت والا) الرقیب (نگہبان) المجیب (قبول کرنے والا)
 الواسع (کشائش والا) الحکیم (حکمت والا) الودود (محبت کرنے والا)
 المنجذ (بڑی شان والا) الباعث (اٹھانے والا) الشہید (حاضر) الحق (سچا مالک)
 الوکیل (کام بنانے والا) القوی (زور آور) المتین (قوت والا) الولی (حمایت کرنے
 والا) الحمید (خوبیوں والا) المخصی (گننے والا) المبدی (پہلی بار پیدا کرنے والا)
 المعید (دوسری بار پیدا کرنے والا) المضحی (چلانے والا) الممیت (مارنے والا)
 الحی (زندہ) القيوم (ہمیشہ قائم رہنے والا) الواجد (پانے والا) الماجد (عزت والا)
 الواحد (کیلا) الآخر (اللہ ایک ہے) الصمد (بے احتیاج) القادر (قدرت والا)
 المقتدر (قدرت والا) المقدم (آگے کرنے والا) المؤخر (پیچھے کرنے والا) الأول
 (سب سے پہلے) الآخر (سب سے پیچھے) الظاہر (ظاہر) الباطن (چھپا) الوالی (مالک)
 المتعال (پاک صفتوں والا) البر (احسان کرنے والا) الثواب (رجوع ہونے
 والا) المنتقم (بدلہ لینے والا) العفو (معاف کرنے والا) الرؤف (نرمی کرنے

marfat.com

والا) مَالِكُ الْمَلِكِ (ملک کا مالک) ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (صاحب عزت و جلال)،
 الْمُقْسِطُ (انصاف کرنے والا) الْجَامِعُ (اکٹھا کرنے والا) الْغَنِيُّ (بے پروا) الْمَغْنِيُّ
 (بے پروا کرنے والا) الْمَانِعُ (روکنے والا) الضَّارُّ (نقصان پہنچانے والا) النَّافِعُ (نفع
 پہنچانے والا) النُّورُ (روشن کرنے والا) الْهَادِي (ہدایت کرنے والا) الْبَدِيعُ (نئی
 طرح سے پیدا کرنے والا) الْبَاقِي (باقی رہنے والا)، الْوَارِثُ (مالک) الرَّثِيدُ (نیک
 راہ بتانے والا) الصَّبُورُ (زیادہ صبر کرنے والا)۔

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ کے ننانوے (یعنی ایک کم سو) نام ہیں جو انہیں یاد
 کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ (هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ آخر تک۔)

(۳) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْمُ اللَّهِ
 الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ ﴿وَالْهَيْكُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ وَ
 فَاتِحَةُ آلِ عِمْرَانَ ﴿الْمَ هِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾

ترجمہ : حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے '﴿وَالْهَيْكُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ اور سورہ آل عمران کی ابتدائی آیت ﴿الْمَ هِ اللَّهُ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾

(۳) ترمذی، الدعوات، باب جامع الدعوات عن النبي ﷺ، حدیث ۳۳۷۸۔ ابوداؤد، کتاب
 الصلاة، باب الدعاء، حدیث ۱۳۹۶۔ ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب اسم الله الاعظم،
 حدیث ۳۸۵۵۔ مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتسبیح والذکر، حدیث ۱۸۶۶۔
 (اس حدیث میں سورہ طہ کی آیت نمبر ۱۱۱ ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ﴾ کا بھی ذکر ہے۔)

(۴) عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدًا قَالَ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ.

ترجمہ: حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ سے دعا مانگتے ہوئے سنا: 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْوًا أَحَدًا' (یعنی یا اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے مانگتا ہوں کہ میں نے گواہی دی ہے کہ تو اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو تنہا اور بے نیاز ہے۔ جو نہ خود کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر ہے) تو فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا کی ہے اگر اس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

(۵) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ

(۳) ترمذی، الدعوات، باب، جامع الدعوات عن النبي ﷺ حدیث ۳۴۷۵- ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء، حدیث ۱۳۹۳- ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب اسم الله الاعظم، حدیث ۳۸۵۷- مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتسبیح والذکر، حدیث ۱۸۵۸- احمد، حدیث ۲۲۸۳۸- (۵) نسائی، السهو، باب الدعاء بعد الذکر، حدیث ۱۲۹۹- ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب الدعاء حدیث ۱۳۹۵- مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر والتهلیل والتسبیح والذکر، حدیث ۱۸۵۶ (داؤد اور حاکم میں لفظ 'السان' نہیں ہے۔ ترمذی الدعوات، باب خلق الله مائة رحمة، حدیث ۳۵۳۳) اس میں 'اللهم' کے بعد 'انہی' اسألک بأن لك الحمد' نہیں ہے اور آخر میں 'یا حی یا قیوم' نہیں ہے۔ ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب اسم الله الاعظم - مستدرک احمد، حدیث ۱۲۱۳۳) اس میں 'انت' کے بعد 'وحده لا شریک لك' لاشائی ہے اور 'یا حی یا قیوم' نہیں ہے۔

marfat.com

وَرَجُلٌ قَدْ صَلَّى وَهُوَ يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ
الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِأَصْحَابِهِ:
تَدْرُونَ بِمَا دَعَا؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ! قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا
اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور یہ دعا
کر رہا تھا اور یہ کہہ رہا تھا اپنی دعا میں کہ 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ' (یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ بے شک تیرے علاوہ
کوئی معبود نہیں، تو ہی احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا اور
عظمت و کرم والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے دعا کی ہے؟ صحابہ
نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں تو
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں
میری جان ہے، اس نے اسم اعظم (کے وسیلے) سے دعا کی ہے اگر اس (کے وسیلے)
سے دعا کی جائے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر سوال کیا جاتا ہے تو عطا کیا جاتا ہے۔

(۶) عَنْ سَعْدِ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ

دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ،

(۶) ترمذی، الدعوات باب ماجاء فی عقد التبیح بالبد، حدیث ۳۵۰۵ - احمد، مسند

المبشرین بالجنة، مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتکبیر و التهلیل والتبیح والذکر،

فَبَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ .

ترجمہ : حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعاء جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی ایسی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس کو پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ لازماً اس کی دعا قبول فرمائیں گے وہ یہ ہے : لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ یعنی تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے۔ بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت

(۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ تَرَاحِمُ الْخَلْقِ .

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کئے ان میں سے ایک کم سو حصے اپنے پاس رکھ لئے اور صرف ایک حصہ زمین میں نازل فرمایا۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں۔

(۷) بخاری ، الأدب جعل الله الرحمة في مائة جزء، حديث ٦٠٠٠، مسلم كتاب التوبة باب في سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه حديث ٢٨٣٠-٢٨٣٢- ترمذی الدعوات ، باب خلق الله مائة رحمة ، حديث نمبر ٣٥٣١-احمد ، مسند المكثرين ، حديث ٨٣٩٦- ابن ماجه كتاب الذهب باب مايرجى من رحمة الله يوم القيامة حديث ٢٢٩٣-

دارمی ، کتاب الرقاق ، باب ان الله مائة رحمة حديث ٢٤٨٥- (ان پانچوں کتب میں اسی موضوع

پر مختلف الفاظ سے ساتھ یہ حدیث ہے)

marfat.com

(۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ: إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي -

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں تحریر فرمایا اور وہ اس کے پاس عرش کے اوپر ہے: کہ میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے۔

تلاوت قرآن کریم کا ثواب

(۱) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ أَوْ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ .

ترجمہ: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین یا فرمایا افضل ترین وہ ہے جس نے قرآن سیکھا پھر اور لوگوں کو بھی قرآن سکھایا۔

(۸) صحیح بخاری، کتاب بدوء الخلق، باب ماجاء في قول الله تعالى وهو الذي يندؤ الخلق ثم يعده، حدیث ۳۱۹۳ و صحیح مسلم، کتاب التوبۃ باب فی سعة رحمة الله -

(۱) بخاری، کتاب فضائل قرآن، باب ۲۱، حدیث ۵۰۲۷ اور ۵۰۲۸ - ترمذی، کتاب فضائل قرآن باب ماجاء فی تعلیم القرآن، حدیث ۲۹۰۸ - ابن ماجہ، مقدمہ، باب ۱۲، حدیث ۲۱۱ اور ۲۱۲ - ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب فی ثواب قراءة القرآن، حدیث ۱۳۵۲ - احمد، مسند عثمان بن عفان، حدیث ۳۰۵ - دارمی، کتاب فضائل القرآن باب خياركم من تعلیم القرآن و علمه حدیث ۳۳۳۸ -

marfat.com

(۲) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے'

(۳) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا

أَقُولُ الْم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلاَمٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کریم میں سے ایک حرف پڑھا اسے

اس کے بدلے ایک نیکی دی جائے گی اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا۔ میں نہیں کہتا کہ

'الم' ایک حرف ہے۔ بلکہ اَلِفٌ ایک حرف ہے، لاَمٌ بھی ایک حرف ہے اور مِيمٌ

بھی ایک حرف ہے۔

(۴) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'الْمَاهِرُ بِالْقُرْ

آنَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ. وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعُّعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ

(۲) ترمذی، کتاب فضائل قرآن باب ماجاء في تعليم القرآن، حدیث نمبر ۲۹۰۹- دارمی،

کتاب فضائل القرآن باب من تعليم القرآن ثم نسيه، حدیث ۳۳۳- احمد، مسند اهل

بيت، حدیث ۱۳۱۷-

(۳) ترمذی، فضائل القرآن باب: 'ما جاء فيمن قرأ حرفاً من القرآن ماله من الآخر'

حدیث ۲۹۱۰-

(۴) بخاری، کتاب التفسیر، باب تفسیر سورة 'عس' حدیث ۳۹۳- مسلم، کتاب

صلاة المسافرين و قصرها، حدیث ۱۸۳۱- ابو داؤد، کتاب الصلاة باب في ثواب قراءة

القرآن حدیث ۱۳۵۳- ترمذی کتاب فضائل قرآن باب فضل قارى القرآن، حدیث

۲۹۰۳- ابن ماجه، کتاب الأدب، باب ثواب لقرآن، حدیث ۳۷۷۹-

marfat.com

أجران :

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'ماہر قرآن ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو لکھنے والے اور بزرگ (نیوکار ہیں) اور وہ شخص کہ جو قرآن کو الٹ الٹ کر پڑھتا ہے اور قرآن (پڑھنا) اس کے لیے مشکل ہوتا ہے تو اس کے لیے دو ثواب ہیں۔

(۵) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا، قَالَ: فَأَذْرَكُنَّ، فَقَالَ: قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئًا، قَالَ: قُلْ، قُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمَعْوَذَتَيْنِ حِينَ تُمَسِّي وَتُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمہ : حضرت حبيب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم شدید تاریک برسات کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرنے کے لیے نکلے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے دعا کریں چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کہو۔ میں خاموش رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا : کہو۔ میں اس مرتبہ بھی کچھ نہ بولا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (تیسری مرتبہ یہی) فرمایا۔ میں نے عرض کیا : کیا کہوں ؟ فرمایا : سورہ اخلاص ، سورہ الفلق اور سورہ الناس روزانہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ تمہاری ہر چیز کے لیے کافی ہیں۔

(۵) ترمذی ، کتاب الدعوات باب ، فی انتظار الفرج وغیر ذلك 'حدیث نمبر ۳۵۷۵-
نسائی ، کتاب الاستعاذۃ ، حدیث ۵۳۳۳- ابو داؤد ، کتاب الأدب ، باب ما یقول إذا أصبح ،
حدیث ۵۰۸۲-

(۶) عن أبي ذر قال: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا ذر! لأن تغدو فتعلم آية من كتاب الله، خير لك من أن تصلي مائة ركعة. ولأن تغدو فتعلم باباً من العلم، عمل به أو لم يعمل، خير من أن تصلي ألف ركعة.

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو ذر! اگر تم صبح کو قرآن مجید کی ایک آیت سیکھو تو یہ عمل سو رکعت (نفل) ادا کرنے سے بہتر ہے۔ اسی طرح سے اگر تم نے علم کا کچھ حصہ حاصل کیا خواہ تم اس پر اس وقت عمل کر رہے ہو یا نہیں کر رہے تمہارا یہ عمل ایک ہزار نفل ادا کرنے سے بہتر ہے۔

(۷) عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقرأوا القرآن فإنه یأتی یوم القیامة شفیعاً لأصحابہ.

ترجمہ: ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھا کرو، پس بیشک یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔

(۸) عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ' یقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل کما کنت ترتل فی الدنیا فإن منزلک [منزلک] عند آخر آية تقرؤها'.

(۶) ابن ماجہ، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، حدیث ۲۱۹۔

(۷) بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب ۳۶ اثم من راء ی بقرأة القرآن، حدیث

۵۰۵۹۔ مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب نزول السکينة لقراءة القرآن، حدیث ۷۵۷۱۔

(۸) ابو داؤد، کتاب الصلوة باب استحباب الترتیل فی القراءۃ، حدیث ۱۳۶۳۔ ترمذی

کتاب فضائل القرآن، حدیث ۲۹۱۳۔ احمد، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص حدیث

۶۸۱۳۔ المستدرک حاکم، کتاب فضائل القراءۃ حدیث ۲۰۳۰۔

marfat.com

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' (قیامت کے روز) قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ قرآن مجید پڑھتا جا اور پڑھتا جا اور پڑھتا چلا جا اور جس طرح تو دنیا میں ترتیل سے پڑھتا تھا اسی طرح ترتیل سے پڑھ ، تیرا مرتبہ اسی (بلند) مقام پر ہوگا جہاں تو آخری آیت پڑھے گا۔

۹- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ - إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ ، وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ .

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوتے ہیں ، اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اس کا درس کرتے ہیں تو ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور (اللہ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتے ہیں ان لوگوں میں جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔

(۹) مسلم ، کتاب الذکر الدعاء والتوبة والاستغفار ، باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن وعلى الذکر ، حدیث ۶۷۲۶ - ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۷ ، حدیث ۳۳۷۸ اور ابن ماجہ ، کتاب الأدب ، باب فضل الذکر ، حدیث ۳۷۹۱ - میں یہ حدیث مختلف ترتیب سے

marfat.com

توبہ اور استغفار

(۱) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنِّي أَتُوبُ، فِي الْيَوْمِ، إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ.

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! توبہ کرو اللہ کے حضور کیونکہ میں توبہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ہر دن میں سو بار۔

(۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا - تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص توبہ کرے پہلے اس سے کہ آفتاب مغرب سے نکلے تو اللہ اس کو معاف کرے گا، (آفتاب کے مغرب سے نکلنے کے بعد) یعنی روز قیامت توبہ قبول نہ ہوگی اسی طرح جان کنی یعنی نزع کے وقت توبہ قبول نہ ہوگی۔

(۳) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

(۱) مسلم، کتاب الدعاء، باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه، حدیث نمبر ۶۷۳۲۔
ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب فضل التسيح حدیث ۳۸۱۵ اور احمد، مسند ابو ہریرہ، حدیث نمبر ۹۷۶۹ اور ۱۸۲۰۸ پر یہ حدیث درج ذیل الفاظ میں مندرج ہے: 'قال رسول صلی اللہ علیہ وسلم: اني لا استغفر الله واتوب إليه، في اليوم، مائة مرة'۔

(۲) مسلم، کتاب الدعوات، باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه،، ۶۷۳۳۔

(۳) ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب في الاستغفار، حدیث ۱۵۱۶۔ ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب الاستغفار، حدیث ۳۸۱۳۔ ترمذی، کتاب الدعوات، باب مايقول إذا قام من المجلس، حدیث ۳۲۳۳۔ احمد، مسند ابن عمر، حدیث ۳۷۲۶۔ (ترمذی اور احمد میں 'التواب الرحيم' کے بجائے 'التواب الغفور' ہے)

marfat.com

المجلس الواحد مائة مرة: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے
تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مجلس میں ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھتے
تھے: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (ترجمہ: اے میرے
رب میری مغفرت فرمائیے اور میری توبہ قبول فرمائیے کیونکہ بلاشبہ آپ ہی بہت
زیادہ توبہ قبول فرمانے والے اور بہت رحم فرمانے والے ہیں)۔

(۴) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ صَهْبٍ) قَالَ: سَأَلَ قَتَادَةَ أَنَسًا: أَيُّ دَعْوَةٍ
كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ؟ قَالَ: كَانَ أَكْثَرَ دَعْوَةٍ يَدْعُو
بِهَا يَقُولُ: 'اللَّهُمَّ! آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ'.
ترجمہ: عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے قتادہ نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سی دعا زیادہ مانگتے تھے۔
انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے 'اللَّهُمَّ! آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ'. (یارب ہم کو دنیا میں بھی نعمت
عطا فرمائیے اور آخرت میں بھی نعمت بخشیے اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیے)

(۵) عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي دُعَاءَ
(۴) بخاری کتاب التفسیر، باب ۳۶، حدیث ۳۵۲۲ اور کتاب الدعوات، باب قول النبی
ﷺ حدیث ۶۳۸۹ - مسلم، کتاب الدعوات، باب الدعاء، اللهم آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
حدیث ۶۷۱۳ - ابوداؤد، الصلاة، باب فی الاستغفار، حدیث ۱۵۱۹ - احمد، حدیث ۱۱۹۲۰ -
(۵) بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء فی الصلاة، حدیث ۶۳۲۶ - مسلم، کتاب
الدعوات، باب، استحباب خفض الصوت بالذكر، حدیث نمبر ۶۷۴۲ - ترمذی، کتاب
الدعوات، باب ۹۷، حدیث ۳۵۳۱ - ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب دعاء رسول اللہ
ﷺ، حدیث ۳۸۳۵ - نسائی، کتاب السہو، باب نوع آخر من الدعاء، حدیث ۱۳۰۱ -

marfat.com

أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي. قَالَ: قُلْ: 'اللَّهُمَّ! إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا- وَقَالَ
فُتَيْبَةُ: كَبِيرًا- وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي،
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ!'

ترجمہ: حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ
کو ایک دعا سکھلائیے جس کو میں پڑھا کروں اپنی نماز میں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہا کر: 'اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ
نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا [وَقَالَ فُتَيْبَةُ: كَبِيرًا] وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. فَاعْفِرْ لِي
مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ!'. (ترجمہ: یا اللہ میں نے
اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے) (تنبیہ نے کہا یا بہت ظلم کیا ہے) اور گناہوں کو کوئی
نہیں بخشتا سوا تیرے، تو بخش دے مجھے اپنے پاس کی بخشش سے اور رحم کر مجھ پر،
بخشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔)

(۶) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ [رَسُولَ اللَّهِ] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ 'مَنْ قَالَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، غُفِرَ لَهُ
وَإِنْ كَانَ قَرًّا [قَدْ فَرَّ] مِنَ الزُّحْفِ!'

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو شخص 'اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ،' (ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں جس کے
علاوہ کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے اور اس کے

سامنے توبہ کرتا ہوں) پڑھ کر مغفرت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیں گے

(۶) ابو داؤد، الصلاة، باب في الاستغفار، حديث ۱۵۱۷- ترمذی، کتاب الدعوات،

باب في الدعاء الضيف، حديث ۳۵۷۷-

marfat.com

خواہ وہ جہاد ہی سے بھاگا ہو۔

(۷) عَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَمْ نَحْفَظْ مِنْهُ شَيْئًا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعَوْتَ بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَمْ نَحْفَظْ مِنْهُ شَيْئًا، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَجْمَعُ ذَلِكَ كُلَّهُ نَقُولُ؟ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی دعائیں کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بہت سی دعائیں کیں جو ہم یاد نہ کر سکے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز بتا دوں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کر دے وہ یہ ہے کہ یہ دعا کیا کرو: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترجمہ: یا اللہ! ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھ سے سوال کیا اور ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی، تو ہی مددگار ہے، تو ہی خیر و شر کا پہنچانے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے)۔

(۷) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۹، حدیث ۳۵۲۱۔

marfat.com

Marfat.com

سید الاستغفار

۸- عَنْ شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
 سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ،
 وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ
 بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ . قَالَ :
 وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ
 الْجَنَّةِ ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ ، وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ
 الْجَنَّةِ .

ترجمہ : حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا : سید الاستغفار یہ دعا ہے : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا
 أَنْتَ . (ترجمہ : یا اللہ : آپ میرے رب ہیں آپ کے سوائے کوئی معبود نہیں ، آپ
 نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے ساتھ کئے ہوئے عہد اور
 آپ کے وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں - میں اپنے کئے ہوئے
 اعمال بد کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میرے اوپر جو آپ کی نعمتیں ہیں ان
 کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں لہذا آپ مجھے بخش دیجئے ،
 (۸) بخاری ، کتاب الدعوات افضل الاستغفار ، حدیث ۶۳۰۶ اور باب ما يقول إذا أصبح ،
 حدیث ۶۳۲۳-ابوداؤد ، کتاب الأدب باب ما يقول إذا أصبح ، حدیث ۵۰۷۰-ابن ماجہ
 ، کتاب الدعاء ، باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه ، حدیث ۳۸۷۲-احمد ، مسند
 الشاميين ، حدیث ۱۷۰۳۷ اور ۱۷۰۶۶- نسائی ، کتاب الاستعاذة ، باب ۵ ، حدیث
 ۵۵۳۷-ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۱۵ ، حدیث ۳۳۹۳-

marfat.com

پیشک گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی یہ دعا اس پر یقین رکھ کر دن کو پڑھے اور اس دن شام ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بہشت والوں میں ہوگا اور جو کوئی یہ دعائیں کو اس پر یقین رکھ کر پڑھے اور اسی رات کو صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ بھی بہشت والوں میں ہوگا۔

(۹) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَرِهَهُ أَمْرًا قَالَ: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ.

وَيَا سَنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِظُّوْا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی سخت کام آن پڑتا تو یہ دعا کرتے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ. یعنی اے زندہ اور زمین اور آسمان کو قائم رکھنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلے سے فریاد کرتا ہوں۔ اسی سند سے یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ' کو لازم پکڑو یعنی اے بڑائی اور بزرگی والے۔

(۹) ترمذی کتاب الدعوات، باب ۹۲، حدیث ۳۵۲۴- مستدرک حاکم، کتاب الدعاء والتكبير والتهليل والتسبيح والذكر، حدیث ۱۸۷۵- ابن السنی، عمل اليوم والليلة، حدیث ۳۳۷-

باب ہفتم

درود شریف

marfat.com

Marfat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا
بِیْضٰتِ اَنْوَارِہِ الْوٰحِدِیَّۃِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا
بِیْضٰتِ اَنْوَارِہِ الْوٰحِدِیَّۃِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دروود نمبر ۱

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ
أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
پر اور آپ سیدنا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ازواج پر جو امہات المؤمنین ہیں اور
آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذریت اور اہل بیت پر، جیسا کہ آپ
نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد، بزرگی
والے ہیں۔

راوی : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) ابو داؤد، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ، بعد التشہد حدیث
نمبر ۹۸۲۔

(۲) بیہقی، السنن الکبریٰ، کتاب الصلاة، باب الدلیل علی أن أزواجه
علیہم السلام، جلد ۲، حدیث نمبر ۲۹۳۔

marfat.com

Marfat.com



Marfat.com

درود نمبر ۲

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

ترجمہ حق تعالیٰ شانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر
رحمت نازل فرمائیں۔

راوی حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نسائی، قیام اللیل و تطوع النهار، باب الدعاء فی الوتر، حدیث نمبر ۱۷۳۵۔
دعائے وتر ابو داؤد، الصلاة، حدیث ۱۳۲۷، ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث
۳۵۶۶ اور ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلاة، حدیث ۱۱۷۹ پر دعائے قنوت میں
لکھی ہے۔ مگر ان سب کے آخر میں مندرجہ بالا درود شامل نہیں ہے۔ یہ صرف
نسائی میں درج ہے جسے یہاں شامل کیا گیا ہے۔

marfat.com

Marfat.com

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
وعلى عبدك وإمامك علي بن أبي طالب
صلى الله عليهم وارضهم



وما لا ينالها من آياتك
وما لا يبارك فيك من البركات
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك
وما لا يبرأ من عيبك

inamta

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ : یا اللہ ، رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر ، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور رحم فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور انکی آل پر ۔

راوی : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) الادب المفرد، امام بخاری، باب الصلاة النبی ﷺ، حدیث نمبر ۶۳۱۔

(۲) انوار الآثار المختصة بفضل الصلاة علی النبی المختار ﷺ، حافظ احمد بن معد بن عیسی الاقلینی، صفحہ ۵۰ پر یہ درود اسی روایت کے ساتھ درج ذیل ترتیب سے لکھا ہے اور اس میں 'انک حمید مجید' کا اضافہ ہے۔

'اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَ بَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ'

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ کلمات کہے میں اس کے

لیے قیامت کے دن گمراہی دوں گا۔

marfat.com

اللهم

عبدك
وذنوبك

وصل على

المؤمنين
والمؤمنات
والمسلمين
والمسلمات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمائیے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور رحمت نازل فرمائیے ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

رہوی : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) الادب المفرد، امام بخاری، باب الصلاة النبي ﷺ، حدیث نمبر ۶۴۰

(۲) ابن حبان، کتاب الرقاق جلد ۳، حدیث نمبر ۹۰۰۔

(۳) المستدرک حاکم، جلد ۴، کتاب الأطعمة، حدیث ۷۱۷۵۔

(۴) القول البدیع، صفحہ ۱۸۶، پر یہ درود لکن وھب، ابن بشکوال کے حوالہ سے درج ہے۔

(۵) ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۱، میں ابو یعلیٰ موصلی، اور بیہقی (کتاب الادب) کے حوالہ

سے یہ درود درج ہے۔

ان تمام کتب کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ رکھتا ہو، جس کو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کر سکے، وہ یہ درود پڑھا کرے کہ یہ درود اس کے لئے زکوٰۃ (کے قائم مقام) ہے۔

marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَاٰلِهِٖ وَسَلَّمَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَاٰلِهِٖ وَسَلَّمَ

marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ: یا اللہ! آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے
جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بیٹھک آپ ہی لائق
حمد اور بزرگی والے ہیں، اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر
برکت نازل فرمائیے جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل
فرمائی، آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

رلوی حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ

فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعيل بن اسحاق القاضي،

حدیث نمبر ۶۸۔

marfat.com

مَدَامَ عَلِيٍّ

تَمَامًا عَلِيٍّ

أَبِيهِ

وَبَنِيهِ

مَدَامَ عَلِيٍّ

تَمَامًا عَلِيٍّ

www.marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل
پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل
پر، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح
آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی : حضرت عبدالرحمن بن بشر بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ۔

حوالہ : فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضي ،
حدیث نمبر ۷۱۔

marfat.com

اللغة أصل على



اللغة أصل على



اللغة أصل على



اللغة أصل على



درود نمبر ۷

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل
پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی
آل پر، یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح
آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی حضرت عبدالرحمن بن بصر بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ۔

حوالہ: فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعيل بن اسحاق القاضي، حديث نمبر ۷۳۔

marfat.com

Marfat.com

الجمهورية الجزائرية
الدمية

مديرية الشؤون الدينية
والمجاهدين
بمحافظة
الجزيرة
البيضاء
البحرية
الجزائرية

Marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى
 أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر
 جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک
 آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمائیے ان پر اور ان کے
 اہل بیت پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔
 بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

راوی ابراہیم بن زید العنقی رحمۃ اللہ علیہ۔

حوالہ: (۱) فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث نمبر ۶۳۔
 (۲) امام محمد بن قسیم الجوزی نے اپنی کتاب 'جلاء الافہام فی الصلاة والسلام علی
 خیر الانام' صفحہ ۸۷ میں اسی حوالہ سے صرف درج ذیل حصہ تحریر کیا ہے:
 اللهم صل على محمد عبدك ورسولك واهل بيته، كما صليت
 على آل ابراهيم انك حميد مجيد.

marfat.com

اللهم صل على محمد النبي الامي

وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم وبارك على

محمد النبي الامي

وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد

Marfat.COM

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ترجمہ :

یا اللہ، سیدنا محمد نبی الامی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی آل پر رحمت نازل فرمائیے جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمائیے حضرت محمد نبی الامی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بچک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

- (۱) فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعيل بن اسحاق قاضي، حديث ۵۹۔
 (۲) المستدرک امام حاکم، التامین، ۹۸۸۔ (۳) سنن الدارقطني، ذکر وجوب الصلاة على النبي ﷺ، ۱۳۲۳۔ (۴) السنن الكبرى، بیہقی، الصلاة على النبي ﷺ، ۲۹۱۶۔
 (۵) ابن حبان، صفة الصلاة، ۱۹۵۵، صفحہ ۱۶۳۔ (۶) ابن ابی شیبہ، جلد ۲، حدیث



درود نمبر ۱۰

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل
فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، پیغمبر آپ ہی لائق حمد اور بزرگی
والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعيل بن اسحاق القاضي، حديث نمبر ۵۶۔

marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
وَجْعَلْهُمُ الْبَرَكَةَ وَالرِّزْقَ وَالرَّحْمَةَ
وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ



وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ
وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ
وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ
وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرَّحْمَةَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور رحم فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی اور برکت فرمائی اور رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، یحک آپ لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔

راوی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) المستدرک امام حاکم، کتاب الصلاة، حدیث نمبر ۹۹۱۔

(۲) سعادة الدارين في الصلوة على سيد الكونين، (مطبوعہ بیروت، ۱۳۱۸ھ) صفحہ ۲۳۰ میں یہ درود حاکم کے حوالے سے لکھا گیا ہے مگر اُس میں دوسری مرتبہ 'آل محمد' سے پہلے 'علی' نہیں اور لفظ 'علی ابراہیم' اور 'انک حمید مجید' کے درمیان 'و علی اهل ابراہیم' کا اضافہ ہے۔

marfat.com

اللاہور صلی علیہ وسلم

وہی ہے

جس نے اپنے پیغمبر
کو اپنا پیغمبر

جاہل

کتابت علیٰ ابراہیم و اسحاق
و یوسف و اسماعیل و اسحاق

و اسحاق و یوسف و اسماعیل

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرمائیے
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر
 جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ
 السلام کی آل پر، بے شک آپ بڑے لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

- (۱) بیہقی، السنن الکبریٰ، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ
 علیہ وسلم فی التشہد، حدیث نمبر ۲۹۱۹۔
 (۲) ذریعۃ الوصول، ۲۱، حوالہ امام شافعیؒ، کتاب الام۔

marfat.com



marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی اور برکت
فرمائی اور رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر،
بیشک آپ لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

جلاء الافہام، امام ابن قیم، بحوالہ سنن بیہقی، صفحہ ۲۸۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَىٰ

آلِهِ وَسَلَّمَ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

Marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

راوی : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) ابن ابی شیبہ، باب الصلاة على النبي ﷺ كيف هي، حديث نمبر ۸۶۴۳۔

(۲) بیہقی، السنن الكبرى، جلد ۲، باب الصلاة على النبي في التشهد،

حديث نمبر ۲۹۲۰۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل
فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ
ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابن ابی شیبہ، باب الصلاة علی النبی ﷺ کیف ہی، حدیث ۸۶۳۳

marfat.com

کما صلیت
و بارک علی محمد و علی آل محمد
کما بارکت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم
رحمۃ للعالمین
لنک محمد ماجد

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر سارے جہانوں میں، بیخک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: ابو مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ: بیہقی، السنن الصغیر، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ

بعد التشهد، حدیث ۳۳۵-

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ

وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ
وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ

وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ
وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ

وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ
وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ

وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ
وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ

وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ
وَعَلَى مَنْ جَاءَ مِنْ بَنِيهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد، بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حوالہ:

(۱) احمد، مسند الصحابہ، حدیث ۱۳۹۶۔

(۲) سعادة الدارين، (صفحہ ۲۳۱-۲۳۳) میں یہ حدیث احمد اور طبری سے حوالہ سے درج ہے مگر اس میں 'علی محمد' کے بعد 'وعلی آل محمد' نہیں ہے۔

marfat.com

اللهم صل على
عبدك ورسولك
صلى الله عليه وسلم

وإبراهيم
وآل إبراهيم

وإبراهيم
وآل إبراهيم
صلى الله عليه وسلم
وآل إبراهيم
صلى الله عليه وسلم
وآل إبراهيم
صلى الله عليه وسلم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ ۝

ترجمہ:

یا اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
رحمت نازل فرمائیے جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ
السلام پر اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم
علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ: مسند احمد، حدیث ۱۱۳۷۱

marfat.com

اللهم صل على

محمد وآل محمد

عليه

وسلم

كتابك على إبراهيم في العالمين

آمين

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ:

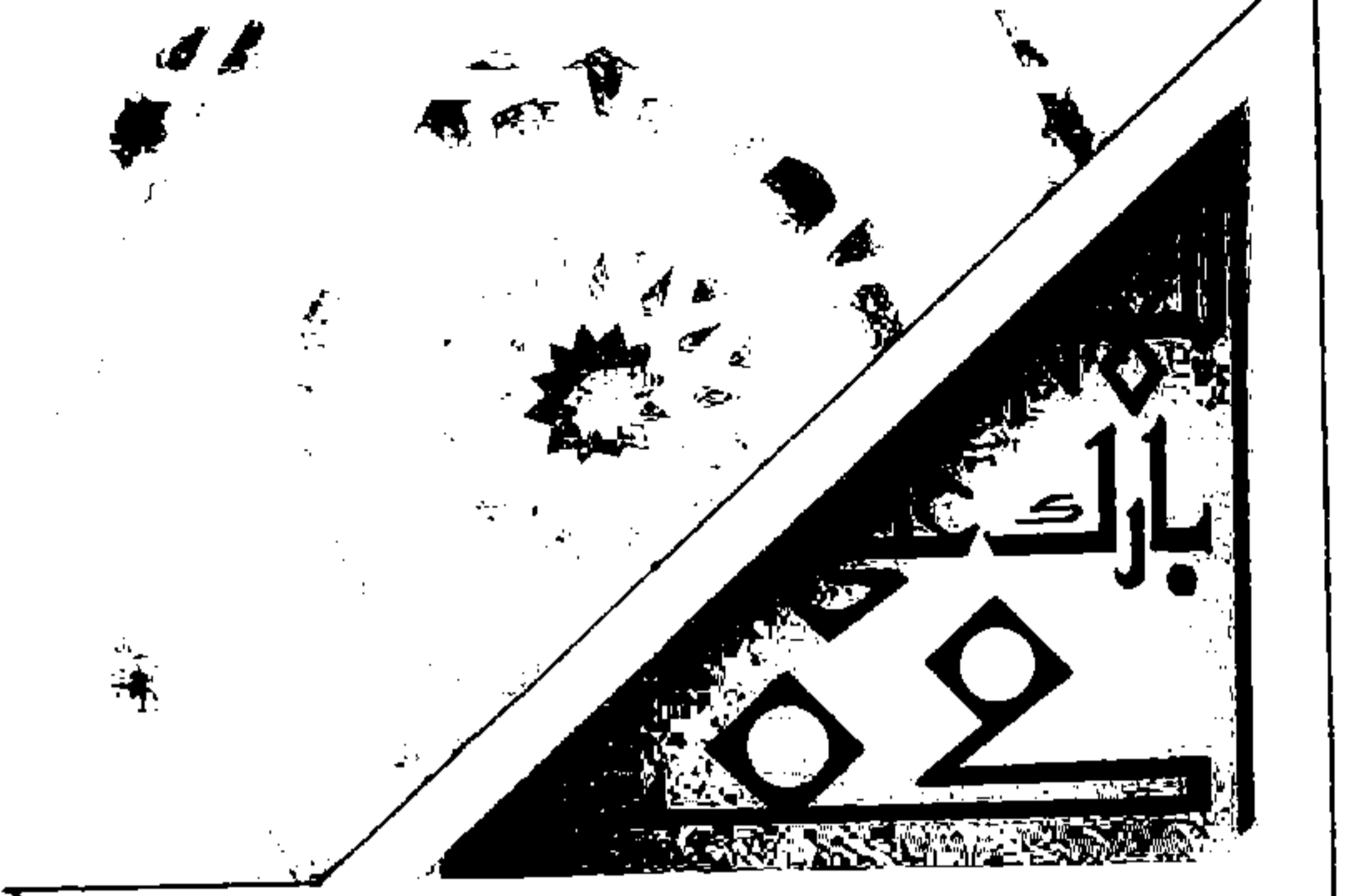
یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت
نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں، بے شک آپ ہی
لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد، حدیث ۱۷۰۰۴

marfat.com

Marfat.com



Marfat.com

Marfat.com

دروود نمبر ۲۰

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ / زید بن خارجه رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حوالہ: مسند احمد، حدیث ۱۷۱۳-

marfat.com

Marfat.com

اللهم صل على

وعلى آل

لما صليت على

عليك محمد

اللهم بارك على

وعلى آل

لما باركت على

عليك محمد

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

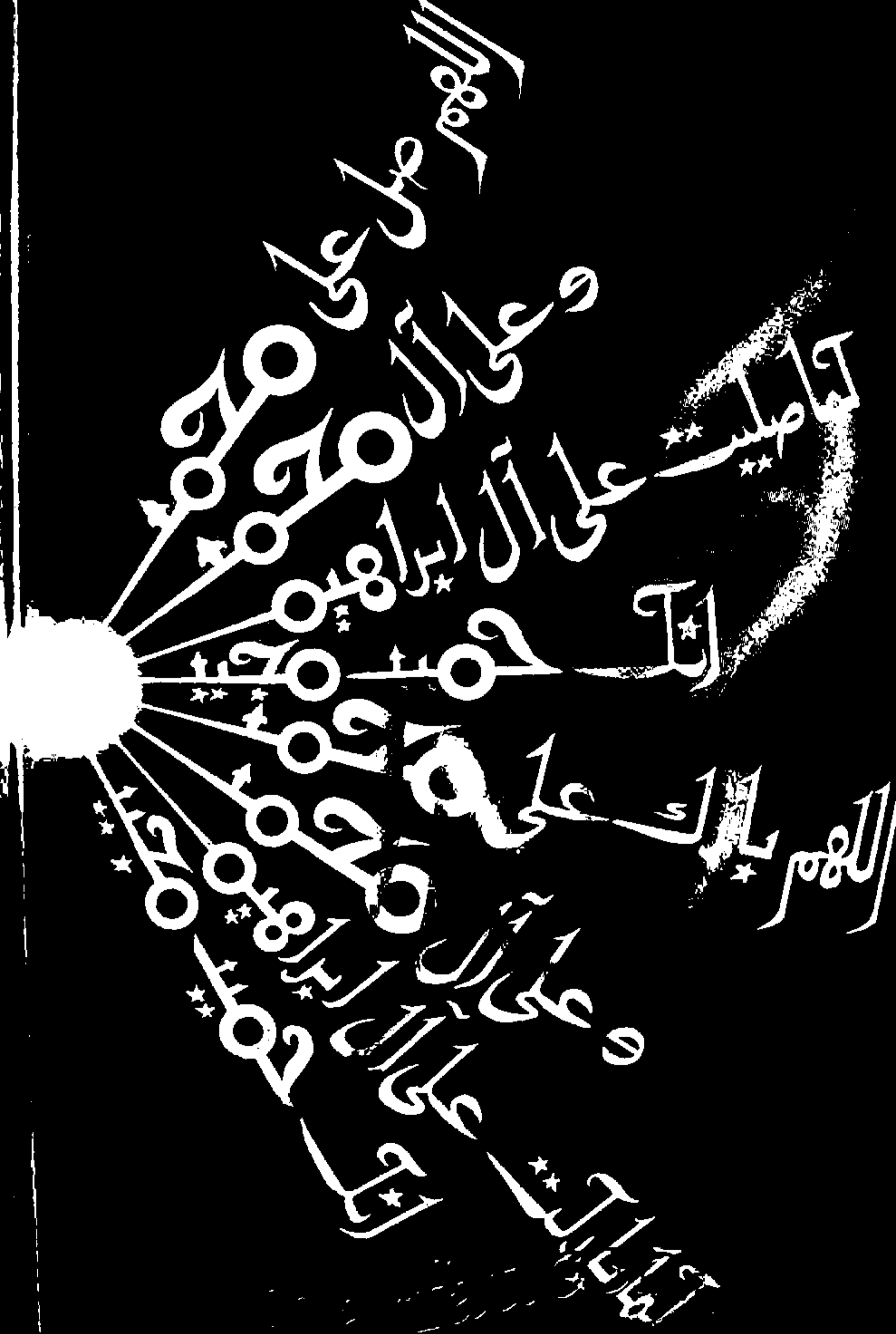
ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! برکت
نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے
شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد، حدیث ۱۸۰۲۲

marfat.com



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔
 یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم
 علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد، حدیث ۱۸۰۲۳-

یہ درود مسند احمد کی حدیث نمبر ۱۸۰۳۵ پر بھی درج ہے مگر درمیان میں

اللہم کی جگہ 'و' لکھا ہوا ہے۔
 marfat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتابتِ حضرت علیؑ پر مشتمل ہے

میں سے ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق حمد
 اور بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی
 حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ
 ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد، حدیث ۱۸۰۵۱

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ
عَلِيٍّ وَارْحَمْ
اللَّهُمَّ بِأَنَّكَ عَلَى آلِ
عَلِيٍّ كَمَا بَارَكْتَ بِمُحَمَّدٍ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِسْمَاعِيلَ
وَآلِ يَسَعَةَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر،
یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح
آپ نے برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ: المصنف، عبدالرزاق، باب الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۳۱۰۷

marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَلَىٰ عَمَلَيْكَ عَلَىٰ مَعْرُوفٍ وَعَدْوٍ
عَلَىٰ عَمَلَيْكَ عَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ طَابَتْ
عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
أَنْتَ خَيْرٌ بِرَبِّكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمائیے، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر سارے جہانوں میں۔ بیٹھک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

(۱) احمد، مسند الأنصار، حدیث ۲۲۲۵۲۔

(۲) طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱، حدیث ۶۹۷۔ (اس میں آخر میں 'علی'

آل ابراہیم' کی جگہ 'علی ابراہیم' ہے اور آخر میں 'مجید' نہیں ہے۔

marfat.com

اللهم

صل على محمد

وعلى آل محمد

كما صليت على إبراهيم

وبارك على محمد

وعلى آل محمد

كلما باركت على إبراهيم في العالمين

انك خير رب

العوالم

العوالم

العوالم

العوالم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ :

یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر تمام جانوں میں، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی
والے ہیں۔

راوی : حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱، حدیث ۷۲۵ -

marfat.com



كما صليت على ابراهيم انك يا حميد
 الفاتح واصل علينا معون



و يا حميد
 على

وعلى آل
 كما باركت على ابراهيم وآل ابراهيم انك
 الحميد المجيد وبارك علينا معون
 والصلوات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ
 وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ وَبَارِكْ
 عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝

ترجمہ یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی ہے لائق حمد اور بزرگی والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرمائیے اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، یہ تک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں ان کے ساتھ ہم پر بھی برکت نازل فرمائیے اور سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں اے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم آپ پر۔

راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۷۱۔

marfat.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَأَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت
 نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق
 حمد اور بزرگی والے ہیں، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح
 آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک آپ
 ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

اللہ صمد علی



و علی آلِ کلمہ

مطیقتی
قلی

ابراہیم و آلِ ابراہیم



marfat.com

Marfat.com

اللہ صمد علی



وعلی آل کلاب

مطہ قلی

ابراہیم و آل ابراہیم



marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، پیکر آپ ہی لائق
حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الكبير، جلد ۱۹، حدیث ۲۷۳۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ بِمَا صَلَّيْتَ عَلَى
رَسُولِكَ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ بِمَا صَلَّيْتَ عَلَى
رَسُولِكَ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ

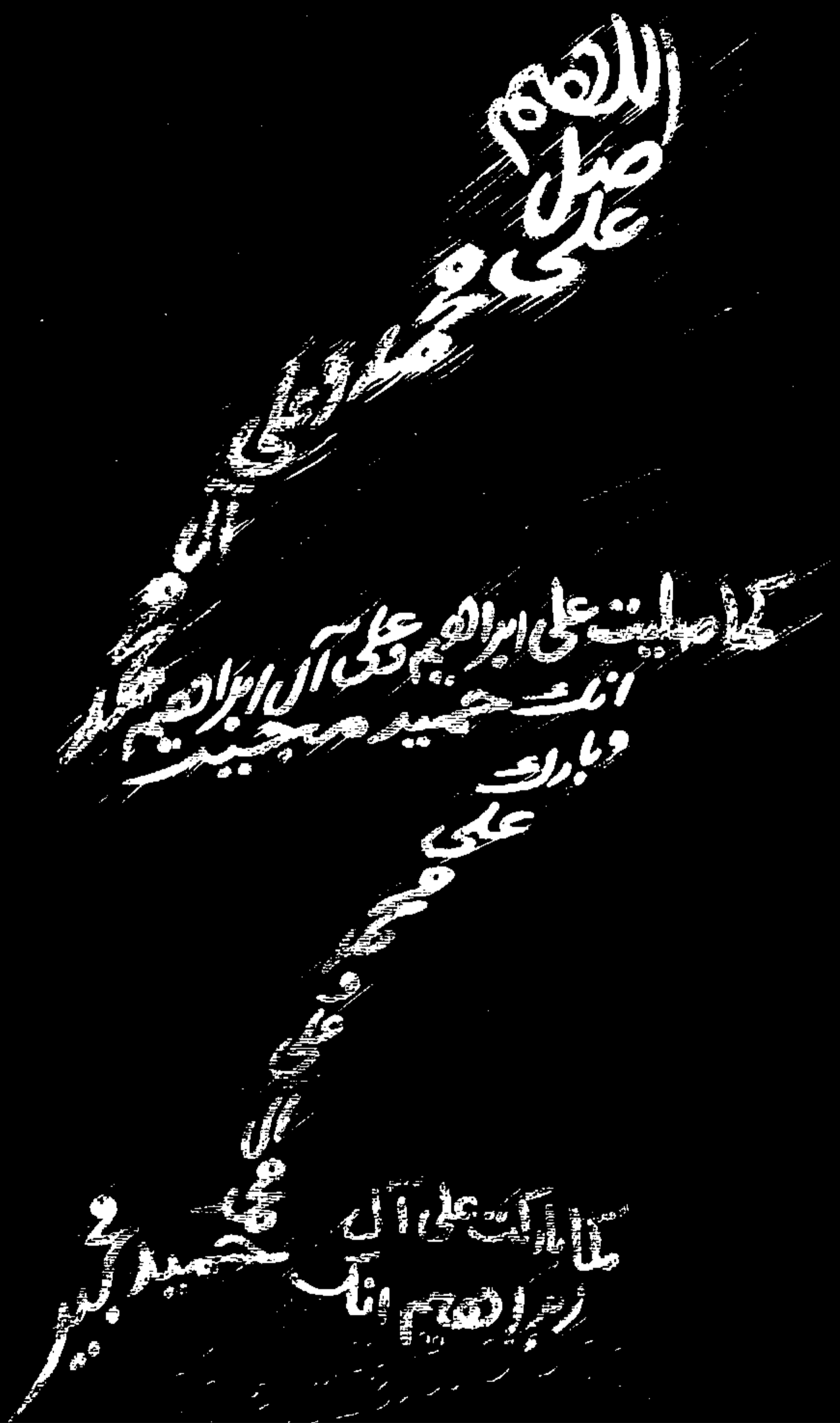
ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی
 حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، پیچک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں، یا
 اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی
 حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ پیچک آپ ہی لائق
 حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۸۳۔

marfat.com



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، بیچک آپ ہی لائق
حمد اور بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ
نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیچک آپ
ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

رہوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۸۷۔

marfat.com



بِمَا صَلَّيْتُمْ
 عَلَيَّ اَبْرَاهِيْمَ
 وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
 اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّبِيْنٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

ترجمہ :-

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد النبی الامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس
طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل
ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۷، حدیث نمبر ۶۹۸۔

marfat.com

بَارَكَ اللهُ عَلَيْهِ

وآلِهِ
الْحَمْدُ

کما
بارکت
علی
ایبراہیم

وآلِ ابراہیم انک حمید مجید

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

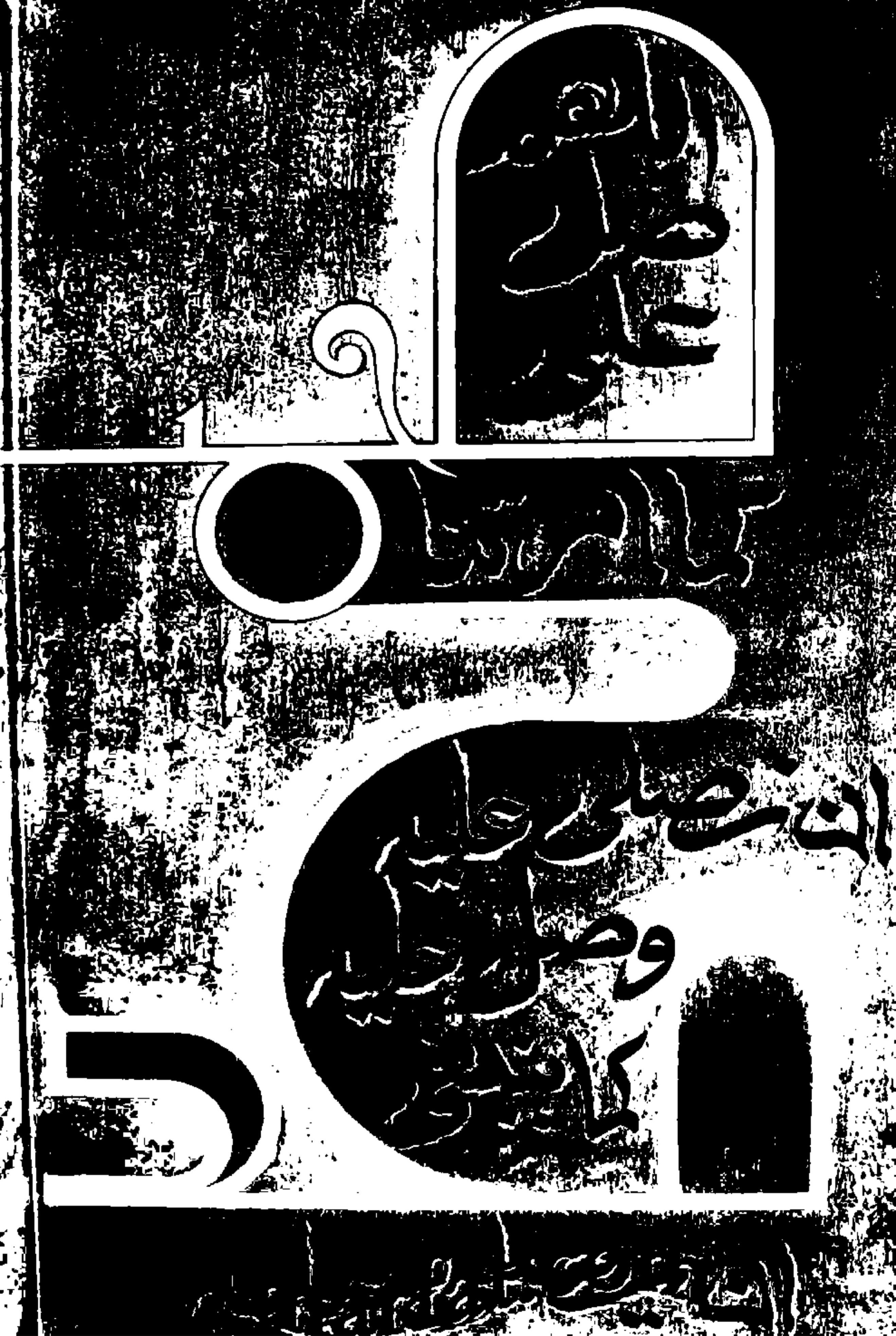
ترجمہ :

یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی
حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور
بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت زید بن خارجه الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۵، حدیث نمبر ۵۱۳۳۔

marfat.com



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ
نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِي
أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر،
جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم سیدنا (محمد) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
درود شریف بھیجا کریں اور رحمت نازل فرمائیے آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ کے شاہان شان ہے کہ آپ (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم) پر درود شریف بھیجا جائے۔

راوی : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حوالہ ابو سعید نیشاپوری۔ کتاب شرف المصطفیٰ ﷺ،

(۱) جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن، ۱۹۱۶، صفحہ ۲۶۳۔

(۲) سعادة الدارين، صفحہ ۲۳۲۔

(۳) ذریعہ الوصول الی جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۴۳۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ

وَعَلَىٰ آلِهِ

صَلِّ وَسَلِّمْ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

عَلَىٰ كُلِّ

حَالٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، اور
برکتیں نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں ، بے شک آپ
لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں ۔

راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ،

القول البدیع صفحہ ۶۳ - بحوالہ طبری

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارَكْتَ عَلَى خَدْوَعِ آلِ مُحَمَّدٍ

مَا بَارَكْتَ بِعَبْدِكَ مُحَمَّدٍ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکتیں نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل
فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

راوی : ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

القول البدیع، صفحہ ۶۳ بحوالہ البزار و ابوالعباس سراج۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ
وَالصَّالِحِينَ

وَعَلَى مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
وَأَسْرِهِ الطَّيِّبِينَ
الْمَقْتُولِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آل
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرمائیے
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر
 جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم
 علیہ السلام پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔

راوی : کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ،

مسند امام شافعی ، حدیث نمبر ۲۷۹۔

marfat.com



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : مسند امام شافعیؒ، حدیث نمبر ۲۷۸۔

marfat.com

عَلَى مَلَأَ الْبَيْتَ وَالْمَسْجِدَ
وَمَعْلَمَاتِهَا وَمِنْهَا
مَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ
وَمَعْلَمَاتُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

ترجمہ : یا اللہ ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے ہمارے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی ازواج مطہرات پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت اور آپ سیدنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

جلاء الافہام فی الصلاة والسلام علی خیر الانام، امام ابن قیم الجوزی صفحہ
۱۵۔ بحوالہ نسائی فی مسند علی عن ابی الازہر۔

marfat.com



صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَىٰ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيَّ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ ۝

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں، اور اس کے فرشتے رحمت بھیجیں نبی امی
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔

راوی حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

ذریعہ الوصول الی جناب الرسول، صفحہ ۵۷، بحوالہ ابو یوسف جصاص (فوائد)۔ مصنف حاشیہ
میں فرماتے ہیں کہ 'صلی اللہ' کے بعد 'تعالیٰ' کا لفظ بھی کہنا چاہئے اگرچہ اصل روایت
میں ثبوت کو نہیں پہنچا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقوف عرفہ کی حالت میں جو دعا
پڑھی اس میں یہ درود شریف پڑھا تھا۔

marfat.com

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم انك

حميد مجيد

اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد
كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم انك

حميد مجيد

اللهم ونزهنا من النار
وعلى آل إبراهيم وعلى آل إبراهيم انك

اللهم وسام خير من نورك
اللهم وسام خير من نورك

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَجِيدٌ - اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت
 نازل فرما جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت
 نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
 حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ یا
 اللہ! اور رحم فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل
 پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے
 شک آپ لائق حمد، بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! اور شفقت فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
 آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور
 آل ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! اور سلامتی نازل فرمائیے
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل
 فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے
 ہیں۔

راوی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) شرح الشفاء للقاضی عیاض - الملاحی القاری، جلد دوم، صفحہ ۱۲۳۔ (۲) القول المذبح، صفحہ ۵۹، ۶۰۔ ابن
 مشکوٰۃ فی القریۃ، ابو القاسم التیمی، فی 'مسئلاتہ' اور ابن مسنن فی 'مسئلاتہ من طریق حرب بن الحسن
 الطائی عن عمرو بن خالد الواسطی عن زید بن علی بن الحسن عن ابيه عن جده، عن ابيه عن ابي طالب

marfat.com

اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد
كما صليت على إبراهيم
و صل علينا معهم
اللهم بارك على محمد و على آل محمد
كما باركت على إبراهيم
و بارك علينا معهم

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت فرمائیے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ یا اللہ! برکت
 نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
 اور برکت نازل فرمائیے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔

راوی، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذریعۃ الوصول، صفحہ ۲۰۔ حوالہ طبرانی

marfat.com

Marfat.com

قبل اس کے کہ وہ درود تحریر کئے جائیں جن کی احادیث کی سند میں قدرے ضعف ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضعیف احادیث پر علماء کی رائے تحریر کر دی جائے۔

شیخ الاسلام ابو زکریا النووی نے کتاب 'الاذکار' میں لکھا ہے کہ :

'محدثین اور فقہائے کرام وغیرہ فرماتے ہیں کہ فضائل اعمال اور ترغیب و ترہیب میں احادیث ضعیف پر بھی عمل جائز اور مستحب ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ روایت موضوع نہ ہو۔ لیکن احکام میں جیسے حلت و حرمت، بیع و نکاح اور طلاق وغیرہ ان احکام پر اس وقت تک عمل نہیں، جب تک حدیث صحیح یا حسن موجود نہ ہو لیکن اگر حدیث ضعیف پر عمل کرنے سے کسی شے کی احتیاط لازم آتی ہو تو حدیث ضعیف کو اختیار کیا جائے گا۔ مثلاً اگر کسی ضعیف روایت سے بعض خرید و فروخت یا بعض نکاحوں کی کراہت ثابت ہوتی ہے تو مستحب یہ ہے کہ ان نکاحوں اور خرید و فروخت سے پرہیز کیا جائے، لیکن ان چیزوں کا ترک کرنا اس پر واجب نہیں۔ (۱)

علامہ حافظ السخاوی، القول البدیع میں فرماتے ہیں کہ : 'ابن العربی مالکی نے اس مسئلہ میں اختلاف کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ حدیث ضعیف پر مطلقاً عمل نہ کیا جائے میں (حافظ السخاوی) نے اپنے شیخ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کو بار بار یہ فرماتے سنا اور آپ نے میرے لئے اپنے ہاتھ سے یہ لکھا بھی ہے کہ 'حدیث ضعیف پر عمل کرنے کی تین شرائط ہیں : ضعف شدید نہ ہو، لہذا اس سے وہ روایتیں نکل جائیں گی جن کو صرف کسی جھوٹے راوی نے بیان کیا یا جس پر جھوٹا ہونے کی تہمت لگ چکی اور جو فحش غلطی کرے۔ (۲) کسی اصل عام کے تحت داخل ہو، پس اس سے وہ من گھڑت روایات نکل گئیں جن کی کوئی اصل سرے

(۱) کتاب الاذکار، صفحہ ۱۵، (اردو ترجمہ، مولانا حبیب الرحمن صدیقی، جلد اول، صفحہ ۳۸۔)

marfat.com

سے ہے ہی نہیں۔ (۳) اس پر عمل کرتے وقت اس کے ثبوت کا عقیدہ نہ رکھے تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی ایسی بات کی نسبت نہ ہو جائے جو فی الواقع آپ نے فرمائی نہیں۔

حافظ سخاوی کہتے ہیں امام احمد بن حنبل سے منقول ہے کہ وہ جب کوئی صحیح حدیث نہ ملے تو ضعیف حدیث پر عمل کرتے تھے بشرطیکہ وہاں کوئی معارض نہ ہو، ان سے مروی ہے کہ لوگوں کی رائے کے مقابلہ میں ضعیف حدیث مجھے زیادہ محبوب ہے اسی طرح ابن حزم نے لکھا ہے کہ تمام حنفی اس بات پر متفق ہیں کہ امام ابو حنیفہ کے مذہب میں حدیث ضعیف پر عمل کرنا رائے اور قیاس سے بہتر ہے۔ امام احمد بن حنبل سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص کو شہر میں ایک محدث اور ایک صاحب رائے شخص ملا، لیکن محدث کا حال یہ ہے کہ اس کو صحیح و سقیم روایت میں امتیاز کرنا بھی نہیں آتا، اب وہ شخص محدث سے مسئلہ پوچھے یا صاحب رائے سے؟ انہوں نے فرمایا صاحب رائے سے نہ پوچھے، محدث سے پوچھے۔

عبد اللہ ابن مندہ نے امام داؤد (صاحب السنن) سے جو امام احمد کے شاگردوں میں سے ہیں نقل کیا ہے کہ وہ (ابو داؤد) جب کسی مسئلہ میں قوی روایت نہیں پاتے تو ضعیف روایت بھی نقل کر دیتے ہیں اور ان کے نزدیک ایسی روایت لوگوں کی رائے سے زیادہ قوی ہے۔ (۱)

پس نتیجہ یہ نکلا کہ حدیث ضعیف میں تین مذہب ہیں :

۱۔ اس پر بالکل عمل نہیں کیا جائے گا۔

۲۔ اس پر عمل کیا جائے گا جب کہ اس مسئلہ میں دوسری کوئی روایت نہیں۔

(۱) مقدمہ ابن الصلاح فی علوم الحدیث، صفحہ ۱۸۔

۳- تیسرا مذہب جمہور کا ہے کہ فضائل میں اس پر عمل کیا جائے گا، احکام میں نہیں جیسا کہ یہ بات شرائط کے ہمراہ پہلے ذکر ہو چکی ہے، رہی موضوع روایت، سو اس پر کسی صورت بھی عمل کرنا یا روایت کرنا جائز نہیں، جہاں بھی اسے نقل کیا جائے ساتھ اس کا موضوع ہونا بھی واضح کر دیا جائے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ، يُرَى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

ترجمہ: جو شخص مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جو اس کی رائے میں جھوٹی ہو تو وہ جھوٹوں میں سے ایک وہ بھی ہے۔ (۱)

اس کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ اس جملہ میں اس شخص کے لئے کافی وعید شدید موجود ہے جو ایسی حدیث بیان کرے جسے وہ جھوٹا سمجھتا ہے چہ جائیکہ روایت موضوع ثابت ہو اور وہ اس کی تصریح نہ کرے۔ پھر سخاویؒ نقل کرتے ہیں کہ علامہ ابن الصلاح رحمہ اللہ نے صحیح کی تعریف کرنے کے بعد فرمایا کہ 'جب محدثین کرام یہ فرمائیں کہ یہ حدیث صحیح ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس کی سند باقی اوصاف مذکورہ کے ساتھ ساتھ متصل بھی ہے۔ اس کی شرائط میں سے یہ شرط نہیں کہ نفس الامر میں بھی وہ قطعی الثبوت ہو، فرماتے ہیں:

'یونہی جب محدثین کرام کہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں، تو یہ اس بات کی قطعیت نہیں کہ وہ نفس الامر میں ہے ہی جھوٹ، اس لئے کہ کبھی حدیث نفس الامر میں سچی ہوتی ہے اس سے مراد صرف یہ ہوتی ہے کہ اس کی سند شرط

(۱) مسلم، المقدمة، باب وجوب الروایة عن الثقات و ترک الکذابين، صفحہ ۲۵۰،

ترمذی، کتاب العلم، باب ۹، حدیث ۲۶۶۲- ابن ماجہ، المقدمة، باب ۵، حدیث ۲۰-

مذکور کی رو سے صحیح نہیں، واللہ اعلم، (۱)

امام نووی نے فرمایا ہے: 'یہ بھی جان لینا ضروری ہے کہ جسے فضائل اعمال میں سے کوئی عمل معلوم ہو، تو اس شخص کو وہ عمل کرنا چاہیے، خواہ ایک مرتبہ کیوں نہ ہو، تاکہ وہ عالمین میں داخل ہو جائے، اور اس عمل کا قطعی طور پر ترک کرنا مناسب نہیں، بلکہ جتنے اعمال آسانی سے انجام دے سکے ان پر عمل کرنا چاہیے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث صحیح میں ارشاد فرمایا جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو جہاں تک تم میں طاقت ہو، اس پر عمل کرو۔ (۲)

حافظ سخاوی نے ایک مقام پر حسن بن عرفہ سے ان کی سند کے ساتھ حضرت ابو سلمہ، جابر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی شے پہنچی جس میں فضیلت تھی، اس نے اسے اس امید پر قبول کر لیا کہ ثواب ملے گا، تو اللہ تعالیٰ اجر دے گا اگرچہ فی الواقع ایسا نہ بھی ہو۔' (۳)

ابو عبد اللہ الرصاع مالکی نے تحفة الاخیار فی فضل الصلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے فضائل میں وارد ہونے والی تمام احادیث ذکر کر کے فرمایا: 'بعض ضعیف الایمان لوگ بعض احادیث پر جرح و قدح کرتے رہتے ہیں، وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ حدیثیں صحاح میں وارد نہیں ہوئیں حالانکہ ان کا یہ کہنا بد عقیدگی اور سید

(۱) القول البدیع، صفحہ ۲۳۶۳ تا ۳۶۷، (اردو ترجمہ سعادت الدارین، مفتی عبدالقیوم خان صفحہ ۲۵۱ تا ۲۵۳)۔

(۲) کتاب الأذکار، صفحہ ۱۵، (اردو ترجمہ، مولانا حبیب الرحمن صدیقی، جلد اول، صفحہ ۳۶)۔

(۳) اردو ترجمہ سعادت الدارین، علامہ مفتی عبدالقیوم خان، صفحہ ۲۵۳۔

marfat.com

المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر عیب لگانا ہے۔ راہ صواب یہ ہے کہ جس بات کو اکثر علماء تسلیم کر لیں اسے تسلیم کر لیا جائے کیونکہ آنجناب کی امت کی عدالت اس بات سے ان کو منع کرتی ہے کہ وہ سید المرسل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جھوٹ بولیں جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان ہے: **عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا، فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ،** کہ جو شخص مجھ پر دانستہ جھوٹ باندھے، وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔ (۱)

حاشا وکلا! کہ علمائے کرام جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عدا جھوٹ بولیں اور علماء کو یہ بھی معلوم ہے ترغیب سے متعلق احادیث میں ان کی کیا کچھ قدر افزائی فرمائی گئی ہے یعنی پھر بلاشبہ تمام احادیث جس حقیقت پر متفق ہیں وہ یہ ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا کار فضیلت اور اللہ کے یہاں قابل قدر نیکی ہے اور اس کی بارگاہ میں آپ معزز اور مکرم ہیں اور بات قطعاً برحق ہے، کسی عقلمند کو اس میں شک نہیں ہو سکتا، ہاں! قدرے ثواب و بلندی درجات کے بیان میں روایات میں اختلاف ہے۔ (۲)

حافظ سخاوی اور ابو عبد اللہ الرصاص مالکی رحمہما اللہ تعالیٰ کے کلام سے کسی کو یہ شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ یہ حضرات اس بات کو جائز قرار دے رہے ہیں کہ فضائل اعمال میں ہر قسم کی حدیثیں قبول ہیں بلکہ ان کا مقصد یہ ہے کہ اگر فضائل میں قابل تحمل ضعف کے ساتھ احادیث مل جائیں تو ان پر عمل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور حدیث ضعیف پر عمل کرنے کے لیے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے جو تین شرائط ذکر کی ہیں ان کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے، خاص طور پر یہ شرط کہ

(۱) مسلم، المقدمة، باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، صفحہ ۲۵۱۔

(۲) سعادت الدارین، عربی، صفحہ ۸۵، اردو ترجمہ، مفتی عبد لقیوم خان جلد اول صفحہ ۲۳۹/۲۵۰۔

اس کا ضعف شدید نہ ہو یعنی اس کا راوی منکر الحدیث اور متروک الحدیث فاش
الغلط نہ ہو -

امام ابن حجر مکی، ابو حنیفہ کا ایک قول یوں نقل کرتے ہیں :
لیس لأحد ان يقول برأيه مع كتاب الله تعالى ولا مع سنة رسول
الله صلى الله عليه وسلم ولا ما جمع عليه اصحابه -

(خيرات الحسان ص ۲۷)

ترجمہ : کسی شخص کو کتاب الہی، سنت نبوی اور حضرات صحابہ کے اجماع کے مقابلے
میں رائے زنی کا کوئی حق نہیں۔ امام صاحب نے ان اقوال میں اپنے اصول اجتہاد کو
واضح اور صاف لفظوں میں بیان کر دیا ہے کہ وہ رائے اور اجتہاد سے اسی وقت کام
لیتے ہیں جب انہیں کسی مسئلے میں کتاب اللہ، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اور حضرات صحابہ کے اقوال میں کوئی حکم نہیں ملتا۔

پھر ان اجتہادی مسائل میں بھی وہ اس درجہ احتیاط برتتے ہیں کہ حدیث
ضعیف کے مقابلے میں بھی اپنے فکر و اجتہاد کو چھوڑ دیتے ہیں چنانچہ علامہ ابن القیم
اپنی مشہور اور گرانقدر کتاب اعلام الموقعین میں لکھتے ہیں :

اصحاب ابی حنیفہ مجمعون علی ان مذهب ابی حنیفہ ان ضعیف
الحدیث عنده اولی من القیاس والرأی و علی ذلك بنی مذهبہ

(ج ۱ ص ۷۷)۔

ترجمہ : امام ابو حنیفہ کے تلامذہ و تبعین کا اس بات پر اتفاق و اجماع ہے کہ امام ابو
حنیفہ کا مذہب یہ ہے کہ ضعیف حدیث بھی ان کے نزدیک قیاس و رائے سے اولی
اور بہتر ہے اسی نظریہ پر انہوں نے اپنے مذہب کی بنیاد رکھی ہے۔ (۱)

(۱) ماہنامہ دارالعلوم دیوبند، انڈیا، ذی قعدہ ۱۳۱۹ھ مطابق مارچ ۱۹۹۹ء، صفحہ ۷۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل
فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، پھر آپ ہی
لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضل الصلاة على النبي ﷺ اسماعيل بن اسحاق القاضي، حديث ۵۸۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ
وَصَلَاةَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامِ عَلَيْهِ وَ
رَحْمَةِ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ.

ترجمہ: یا اللہ! برکت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ برکت نازل فرمائیے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اہل ایمان کے درود ہوں سیدنا محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اور سلامتی ہو ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔

راوی: حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اور ابو معمر رحمہما اللہ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ بَيْتِهِ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ
 اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ برکت نازل فرمائیے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اہل ایمان کے درود ہوں سیدنا محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔
 راوی: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) سنن دارقطنی، جلد اول، حدیث نمبر ۱۴۲۳۔

(۲) یہ درود سعادت دارین فی الصلاة علی سیدالکونین، صفحہ ۲۳۰ اور ۲۳۳ اور ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۲۵، حوالہ سنن دارقطنی اور ابو حفص ابن شاہین، یہ روایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ درج ذیل طریقے سے لکھا ہے۔
 اللهم صل علی محمد وعلی اهل بیتہ کما صلیت علی آل ابراهیم
 انک حمید مجید، اللهم صل علینا معهم، اللهم بارک علی محمد و
 علی اهل بیتہ کما بارکت علی آل ابراهیم انک حمید مجید،
 اللهم بارک علینا معهم، صلوة اللہ و صلوة المؤمنین علی محمد
 النبی الامی۔ السلام علیکم ورحمة اللہ و بركاتہ۔

نوٹ: سعادت دارین میں آخر میں السلام علیکم ورحمة اللہ و بركاتہ نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهُمَا عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ : یا اللہ! اپنی عنایتیں اور اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبذول فرمائیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر مبذول فرمائیں، بیشک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت بریدہ الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حوالہ : مسند احمد، حدیث نمبر ۲۲۸۸۳ -

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۸۰۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آل
محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
رحمت نازل فرمائی بیٹھک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل
فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل
فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیٹھک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے
ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث نمبر ۲۳۲۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث نمبر ۲۴۱۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَلِحَقَّةً
 آدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي
 وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَأَجْزِهِ
 عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
 أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ
 النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ۔ یا اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرمائیے جو آپ کی خوشنودی کی باعث ہو اور جس کے ذریعہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ادا ہو جائے اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 'الوسیلہ' اور وہ مقام عطا فرمائیے جسکا آپ نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرمائیے جس کے آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے افضل سے افضل جزا عطا فرمائیے جو آپ نے کسی نبی کو اسکی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور رحمت نازل فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام بھائیوں یعنی نبیوں اور صالحین پر، اے ارحم الراحمین۔
 راوی کا نام نہیں ہے۔

حوالہ۔ ابن ابی عاصم

(۱) القول البدیع، حافظ السخاوی، صفحہ ۷۴۔

(۲) سعادت الدارین، صفحہ ۲۳۲ اور ۲۳۳۔

(۳) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۵۱ اس میں (الف) 'جزا' کے بعد لفظ 'عن' آئی ہے اور 'من النبی' اور 'والصالحین' کے درمیان 'والصديقین والنہداء' لکھے گئے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ : یا اللہ! اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں مبذول فرمائیے سیدنا محمد نبی امی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج امہات المؤمنین پر،
اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت اور اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت
نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں،
بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) مسند علی (نسائی)، (۲) الکامل، ابن عدی، (۳) القول البدیع فی الصلاة
علی الحبيب الشفیع، حافظ السخاوی صفحہ نمبر ۶۷ عوالہ ابن عبدالبر۔

marfat.com

جَزَى اللّٰهُ تَعَالَى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے شایان شان جزائے خیر عطاء فرمائیں۔

راوی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

سعادت الدارین صفحہ ۲۳۲

ابو نعیم نے 'حلیہ' میں، ابن شاہین نے 'ترغیب' میں اور طبرانی نے اس سند کے ساتھ جس میں ہانی بن متوکل (ضعیف) ہے لکھا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے ہزار دن تک استغفار کرتے ہیں۔ ذریعۃ الوصول، صفحہ ۴۰ -

marfat.com

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهُمَا
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ :

یا اللہ! اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں مبذول فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے ان کو
 مبذول فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک
 آپ ہی لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے
 برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، بے
 شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

(اس میں راوی کا نام نہیں لکھا ہے)

حوالہ : ابوالقاسم تلمسانی فی 'مفاخرہ' ، جذب القلوب الی دیار المحبوب ، شیخ

عبدالحق دہلوی ، مطبوعہ لکھنؤ ۱۹۱۶ء ، صفحہ ۲۶۳۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَتَحَنَّنْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر، اور سلامتی نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور شفقت فرمائیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

راوی۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

(۱) القول الدیع، صفحہ ۶۰۔

(۲) سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكوايين، صفحہ ۲۳۱۔ دونوں حضرات نے اس

و اس مسعدی کے حوالے سے لکھا ہے۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي آمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ
وَأَعْطَاهُ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَأَيَّةَ الشَّرَفِ
عَلَى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَجْزَهُ خَيْرَ
الْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمائیے اپنی افضل رحمت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی مخلوق پر شرف عطا فرمائیے، قیامت کے دن اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائیے اور سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

راوی کا نام نہیں لکھا ہے

جذب القلوب الی دیار الحبوب، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، لکھنؤ، ۱۹۱۶ء، صفحہ ۲۶۳۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذریعہ الوصول، صفحہ ۲۸۔ بحوالہ طبری -

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَأَآلَ
 مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَأَآلَ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
 اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے
 رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ
 السلام پر اور رحم فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور آل
 سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت
 ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔

راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ کتاب: ابن ابی عاصم۔

حوالہ (۱) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۲۸۔

(۲) سعادة الدارين في الصلوة على سيد الكونين، صفحہ ۲۳۱، اس میں 'آل ابراہیم'

سے پہلے لفظ 'علی' نہیں ہے۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَأَرْحَمُ مُحَمَّدًا وَآلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام پر، ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد اور
 بزرگی والے ہیں اور رحم فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا ابراہیم علیہ السلام پر،
 بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے
 برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ بڑے لائق حمد اور
 بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لن جریر حوالہ

(۱) القول البدیع، صفحہ ۵۹۔

(۲) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول، صفحہ ۳۱۔

(الف) اس میں 'علی ابراہیم' کے بعد 'آل ابراہیم' نہیں ہے۔

(ب) 'ترحمت علی' کی جگہ 'رحمت' ہے۔

(۳) سعادۃ الدارین، صفحہ ۲۳۱۔ (اس میں 'علی ابراہیم' اور 'آل ابراہیم' کے درمیان 'و' ہے اور

'ترحمت' کی جگہ 'رحمت' ہے۔

marfat.com

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحِيمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا مَا
 مِنَ الْخَائِفِينَ يَا عِمَادَ مَنْ لَأَعِمَادَ
 لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَأَسَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ
 مَنْ لَأَذْخَرَ لَهُ يَا حِزْرَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ
 الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ
 الْمَلَكَاتِ يَا مُنْجِي الْغُرَقَى يَا مُخْسِنُ
 يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا عَزِيزُ
 يَا جَبَّارُ يَا مُنِيرُ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ
 سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاءُ
 الشَّمْسِ وَحَقِيقَةُ الشَّجَرِ وَدَوَى الْمَاءِ
 وَنُورُ الْقَمَرِ يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ : یا اللہ ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں - یا اللہ ! یا رحمن یا رحیم ! اے پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے والے ! اے ڈرنے والوں کی جائے امان ! اے پشت پناہ اس شخص کی جس کی کوئی پشت پناہ نہیں ! اے بے ساروں کے سارے ! اے بے ذخیروں کے ذخیرے ! اے کمزوروں کی پناہ ! اے فقراء کے خزانہ ! اے بہت بڑی امید والے ! اے ہلاک ہونے والوں کو چھاننے والے ! اے ڈونے والوں کو چھاننے والے ! اے احسان کرنے والے ! اے خوبی اور بھلائی کرنے والے ! اے انعام کرنے والے ! اے فضل کرنے والے ! اے بہت بڑے غالب اور بڑی طاقت والے ! اے روشنی عطا کرنے والے ! آپ وہ ہیں کہ آپ کو سجدہ کرتی ہے رات کی تاریکی اور دن کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور درختوں کے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ ، اور پانی کی گنگناہٹ اور چاند کا نور ، اے اللہ ! آپ اللہ ہیں ! آپ کا کوئی شریک نہیں ، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں ، رحمت نازل فرمائیے اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی -

راوی : حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) القول البدیع، صفحہ ۷۲، حوالہ دہلی (فردوس) (۴) ذریعہ الوصول، صفحہ ۷۳، حوالہ مولف مقدسی، کتاب الادعیہ المستجابہ میں لکھا ہے کہ " حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو پریشان ہے یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی زائل فرمادیں گے - اور یہ دعا جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے فرمائی ہے اس کے لئے دعا میں ذکر کیا ہے -

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، یا اللہ! رحمت فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔

اس میں راوی کا نام نہیں۔

القول البدیع، صفحہ ۶۳۔ بحوالہ ابن ابی عاصم۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور برکت نازل فرمائیے، سیدنا محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جس طرح
آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر،
بیٹک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

القول البديع. صفحہ نمبر ۵۸ حوالہ: ابو عبد اللہ النمیری، کتاب الاعلام بفضل
الصلوة على النبي عليه الصلوة والسلام۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر، اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی آل پر، یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سعادة الدارين (صفحہ ۲۳۱-۲۳۳) میں یہ درود احمد کے حوالے سے لکھا ہے۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ :-

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر،
یا اللہ برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جس طرح
آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

راوی حضرت ابو مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد نمبر ۷، حدیث نمبر ۶۹۶۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ
 مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت
 ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور رحم فرمائیے سیدنا محمد صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے
 رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت
 نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر
 اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حوالہ :

(۱) القول البدیع، صفحہ ۶۰ اور ۶۱۔

(۲) سعادت الدارين فی الصلاة علی سید الکونین، صفحہ ۲۳۱ (۲۴)۔

اس میں پہلی مرتبہ 'آل ابراہیم' سے پہلے لفظ 'علی' ہے۔

marfat.com

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درود۔

marfat.com

Marfat.com

درود نمبر ۱

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا
سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِي اِلَيْكَ
بِادْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

ترجمہ : بلاشبہ اللہ کی رحمتیں اور فرشتوں کے درود نازل ہوتے رہتے ہیں
ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر۔ حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں جو
کہ بہتہربان رحم کرنے والے ہیں اور تمام فرشتوں کے درود جو کہ مقرب ہیں
اور تمام حق تعالیٰ کے نبیوں اور سچے بندوں کے اور تمام شہیدوں اور صالحین کے
اے پروردگار عالم! اور ہر اس چیز کے جو آپ کی تسبیح کرتی ہے درود و سلام ہمارے
آقا محمد بن عبد اللہ پر نازل فرمائیے جو کہ تمام انبیاء کے خاتم اور رسولوں کے سردار
ہیں، اہل تقویٰ کے امام ہیں، رب العالمین کے پیغمبر ہیں، گواہی دینے والے ہیں
اور بھارت دینے والے ہیں، جو کہ آپ کے حکم سے دین اسلام کے داعی ہیں
روشن چراغ ہیں اور ہمارے آقا پر سلامتی ہو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود

حوالہ :

کتاب الصلوات والبشری الصلوة علی خیم البشر، امام الفیروز آبادی - مجدالدین محمد بن

یعقوب، صفحہ ۱۰۱

اللَّهُمَّ دَاخِي الْمَدْحُوتَاتِ وَبَارِي الْمَسْمُوكَاتِ
 وَبَانِي الْمُبْنِيَّاتِ. وَمُرْسِي الْمُرْسِيَّاتِ
 وَجَبَّارِ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتَيْهَا شَقِيهَاتِ وَسَعِيدِ
 هَا وَبَاسِطِ الرَّحْمَةِ لِلْمُتَّقِينَ اجْعَلْ شَرَّائِفَ
 صَلَوَاتِكَ وَنَوَاحِي زَكْوَتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ
 عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ
 وَالْفَاتِحِ لِمَا أُخْلِقَ وَالْمُعَلِّمِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ
 وَالِدَّامِعِ لِحَيَّاتِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا حُمِلَ
 فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي
 مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِنَا كُلِّ فِي قَدَمٍ وَلَا وَهَى
 فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا
 عَلَى نِفَازِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْزَى قَبَسًا لِقَابِسِ. الْإِلَهِ
 اللَّهُ تَعَالَى بِأَهْلِهِ أَسْبَابِهِ. بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ
 بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ. وَانْهَجَ

marfat.com

مَوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ، وَفَا
 ئِرَاتِ الْأَحْكَامِ. فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ. وَ
 خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ. وَشَهِيدُكَ يَوْمَ
 الدِّينِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً
 اللَّهُمَّ أَفْسِحْ لَهُ مَفْسِحًا فِي عَدْنِكَ وَأَجِرْهُ مِمَّا
 عَفَاكَ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهْنَاتٍ لَهُ غَيْرِ
 مَكْدِرَاتٍ مِنْ قَوْرِ ثَوَابِكَ الْمُحْلُولِ وَجَزِيلِ
 عَطَائِكَ التَّعْلُولِ

اللَّهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءً هَادِيًا وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ
 لَدَيْكَ وَنَزِلْهُ وَأَتِمِّمْ لَهُ نُورَهُ وَأَجِرْهُ مِنْ
 ابْتِعَائِكَ لَهُ مَقْبُولِ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِي
 التَّقَالَةِ ذَامِنِطِقِ عَدْلِ وَخِطَّةِ فَضْلِ
 وَحُجَّةِ وَبُرْهَانِ عَظِيمِ

marfat.com

ترجمہ: یا اللہ! آپ ہیں زمینوں کو پھیلاتے والے اور آسمانوں کو پیدا کرنے والے جیادوں کی جیادیں قائم کرنے والے اور پہاڑوں کو زمین میں گاڑنے والے۔ اے دلوں کو ان کی فطرت پر ڈھالنے والے اور ان کے سعید کو بھی اور شقی کو بھی، آپ اپنی عمدہ ترین رحمتیں اور بڑھتی ہوئی برکتیں اور اپنی انتہائی شفقتیں نازل فرمائیے اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اپنے سے پہلے رسولوں اور نبیوں کو ختم کرنے والے (خاتم الانبیاء) ہیں اور جو ہمہ دروازوں کو کھولنے والے ہیں اور کلہ حق کے ذریعہ حق کا اعلان کرنے والے ہیں اور باطل کے لشکروں کو ہلاک کرنے والے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ذمہ داری اٹھائی ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے حکم کے مطابق اللہ کی فرمانبرداری کے ذریعہ اٹھے۔ آپ کی مرضیات میں کمر ہمت چست باندھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ایک قدم پیچھے ہٹے اور نہ آپ کے عزم میں کوئی کمزوری آئی۔ وہ آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے تھے آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے تھے آپ کے احکام کے نفاذ میں سب کچھ کر گزرتے تھے یہاں تک کہ آپ نے روشنی حاصل کرنے والوں کے لئے روشنی کا شعلہ روشن کر دیا اللہ کی نعمتیں اس کے اہل کو اسباب تک پہنچا دیتی ہیں اور آپ کے ذریعے دلوں کو ہدایت نصیب ہوئی فتنوں اور گناہوں کے سیلاب کے بعد اور آپ نے راہ سیدھی کردی واضح کرنے والے نشانات کی اور اسلام کی روشن قدیلوں کی اور چمکتے ہوئے احکام کی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے لائق اعتماد اور امین ہیں اور آپ کے مخزون علم کے خازن ہیں اور روز قیامت آپ کے مقرر کردہ گواہ ہیں اور آپ ایسی شخصیت ہیں جن کو اللہ نے نعمت بنا کر بھیجا اور آپ کے رسول برحق ہیں جنہیں رحمت بنا کر بھیجا۔ یا اللہ! اپنی جنت عدن میں آپ کو وسیع جگہ عطا فرمائیے اور آپ کو اپنے فضل سے کئی گنا جزائے خیر عطا فرمائیے جو آپ کے لیے نہایت خوشگوار ہو اور ذرا سی بھی اس میں کدورت نہ ہو آپ کو اپنے لائق رشک و ثواب کی کامیابی عطا فرمائیے اور ان پر اپنی بلند پایہ عطائیں بار بار نازل فرمائیے۔ یا اللہ! آپ کی عمارت کو تمام عمارت والوں کی عمارتوں سے اونچا کر دیجئے اور آپ کو اپنے پاس سے نہایت اکرام کا ٹھکانا اور مسمانی عطا فرمائیے اور آپ کے نور کو پورا فرمائیے اور آپ کو جزا عطا فرمائیے کہ جب سے آپ نے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرہ سے مبعوث فرمایا کہ آپ کی شہادت مقبول ہے۔ آپ کے ارشادات پسندیدہ ہیں۔ آپ عدل کے ساتھ کلام فرمایا کرتے تھے۔ فیصلہ کن بات کہتے تھے اور ہر عظمت، حجت و برہان کے مالک تھے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

حوالہ: شعاع السقام، فی زیارة حیر الانام صفحہ ۲۶۹۔

(۱) فضائل و البشیر فی الصلاة علی خیر البشر، محمد بن محمد بن یعقوب بن حمیر، دہلوی صفحہ ۱۳۵/۱۳۴۔ (۲) القول السبع، صفحہ ۱۹۸/۱۹۹۔

طبرانی، اس میں اس عاصمہ، سعید بن منصور، ابن بشکوان (۳) حمیر بن نثیر، صفحہ ۲۷۱/۲۷۰۔

(۴) ان تینوں آجیب میں انھوں کی ترتیب قدرت مختلف ہے۔

marfat.com

دروود نمبر ۳

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكَبِيرِ وَارْفَعْ
دَرَجَةَ الْعُلِيَّا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَ
الْأُولَى. كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى
عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

ترجمہ :- یا اللہ! آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبریٰ قبول
فرما لیجئے اور ان کے عظیم درجے کو بلند فرما دیجئے اور انہیں ان کی طلب کردہ
چیزیں دنیا و آخرت میں اسی طرح عطا کر دیجئے جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم
علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی مانگی ہوئی چیزیں عطا فرمائیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود۔

(۱) فضل الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۵۲۔

(۲) عبد الرزاق 'المصنف' حدیث ۳۱۰۳۔

marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
 عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ
 الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ
 اُبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا اَيُّغِيْطُهُ بِهِ الْأَوْلَادُونَ
 وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے رسولوں کے سردار اور
 متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے
 بندے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں، رسول رحمت ہیں، یا اللہ
 انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمائیے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک
 کریں اور رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی
 اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل
 ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ پھر آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے
 ہیں۔ یا اللہ! برکت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور
 آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔ پھر آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

حضرت عبد اللہ عن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) ابن ماجہ، کتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي ﷺ، حدیث ۹۰۶۔

(۲) شفاء السقام صفحہ ۲۷۰

درود نمبر ۵

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاصَتَهُمُ
النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ
قَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا
مَا مَحْمُودًا يُغِيظُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے رسولوں کے سردار اور
متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے
بعد سے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں، یا اللہ
انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمائیے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک
کریں اور رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل
ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے
ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

(۱) فصل الصلاة النبی ﷺ، حدیث ۶۱
(۲) طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۹، حدیث نمبر ۸۵۹۳۔ (اس میں 'اللهم بارک' سے
آگے کے الفاظ نہیں ہیں۔)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ
 وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
 يَعْطِيهِ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ یا اللہ آپ اپنی رحمتیں نازل فرمائیے رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بعد سے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں، یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمائیے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ پھک آپ ہی لائق حمد ہیں۔

یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ پھک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۹، حدیث نمبر ۸۵۹۵۔

(۲) المتصف، عبدالوہاب، جلد ۲، حدیث ۳۱۰۹۔ ان میں ارْحَمْتَكَ اَللّٰهُمَّ بِرُكَاةِكَ اَب۔

(۳) شعاع السلام، امام السبکی، صفحہ ۲۰۰۔ یہ درود درج ہے کہ اس میں صَلَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ بِرُكَاةِكَ اَب۔

خاتم النبیین اور ان میں سے حمید اَللّٰهُمَّ بِرُكَاةِكَ اَب۔

درود نمبر ۷

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ
الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا قَحْمُودًا يَغِيْبُطُهُ
بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّقِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ
اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِينَ مُجْتَبَةً وَفِي الْمَقَرِّ
بَيْنَ مَوَدَّتِهِ وَفِي الْأَعْلِينَ ذِكْرَهُ وَدَارَهُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے رسولوں کے سردار اور شفیقوں کے
امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بعد سے اور رسول اور خیر
کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمائیے جس پر پہلے
اور بعد والے سب رفق کریں اور رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
اور پٹھائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنت کے درجے میں اور بلند درجے میں۔ یا اللہ برگزیدہ
حضرات کے دل میں آپ کی محبت ڈال دیجئے اور مقرب حضرات کے دلوں میں آپ کی دوستی
ڈال دیجئے اور اچھے لوگوں (فرشتوں) میں آپ کا ذکر کیجئے اور سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمتیں اور
برکتیں ہوں یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر
رحمت نازل فرمائی۔ جیسا کہ آپ ہی لائق محمد ہیں۔ بزرگی والے ہیں۔

یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل
فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق محمد ہیں۔ بزرگی والے ہیں۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔)

القول البدیع، مسطورہ، ج ۱، ص ۱۰۰، ۱۰۱
marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَاتِكَ
شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ سَلَامِكَ
شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ
بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ.

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں
تک کہ باقی نہ رہے آپ کی رحمت میں سے کوئی چیز، اور سلام نازل فرمائیے سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کے سلام میں سے کوئی
چیز۔ اور برکتیں نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ
باقی نہ رہے آپ کی برکتوں میں سے کوئی چیز۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دیلمی (فردوس) طبرانی (کتاب الدعاء) القول البدیع، صفحہ ۳۳۲۔

marfat.com

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَى سَيِّدِ
 الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ
 اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَحْمُودًا تَغِيْطُهُ
 الْأَوْلَادُ وَالْآخِرُونَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے مسلمانوں کے سردار اور
 متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے
 بعدے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں، یا اللہ انہیں قیامت کے روز
 مقام محمود عطا فرمائیے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل
 فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
 جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر
 رحمت نازل فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

(۱) فضل الصلوة علی النبی ﷺ، حدیث نمبر ۶۴۔

(۲) شفاء السقام، امام السبکی، صفحہ ۲۳۸، یہ درود صرف ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے
 سے درج ہے انہیں 'سید المسلمین' کی جگہ 'سید المرسلین' ہے۔ 'عبدك' سے پہلے
 'محمد' نہیں ہے اور آخر میں 'حمید مجید' ہے۔

(۳) سعادة الدارين، صفحہ ۲۳۲ پر مسند احمد بن حنبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے یہ درود درج
 ہے مگر 'سید المسلمین' کی جگہ 'سید المرسلین' ہے اور 'آل ابراہیم' کے بعد 'الک
 حمید مجید' ہے۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ اللَّهُمَّ
 سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ اللَّهُمَّ
 وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر حتیٰ کہ
 (اس کے علاوہ) کوئی رحمت باقی نہ رہے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ
 وسلم پر برکت نازل فرمائیے حتیٰ کہ کوئی برکت (اس کے علاوہ) باقی نہ
 رہے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سلام بھیجئے حتیٰ کہ (اس کے
 علاوہ) کوئی سلام باقی نہ رہے۔ یا اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر
 رحم فرمائیے حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی رحمت باقی نہ رہے۔

زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ :

طبرانی، المعجم الكبير جلد ۵، حدیث نمبر ۴۸۸۷۔
 القول البدیع، صفحہ ۶۳ پر یہ درود اسی روایت سے حوالہ بیہقی، 'شعب الإیمان'
 درج ہے مگر 'وارحم' سے پہلے 'اللهم' نہیں ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۱۲

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
(عَلَيْهِ السَّلَام)

ترجمہ۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد نبی الامی صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر۔

صحابہ کا درود۔

حضرت یزید بن عبداللہ بن الشحیر العامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ درود پڑھنا پسند فرماتے تھے۔

حوالہ :

فضل الصلاة على النبي ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث نمبر ۶۰۔

marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَ
عَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ : یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، آپ پیغمبر لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ بڑے لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

ایک صحابی کا درود

حضرت اہلی بجران محمد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عبد الرزاق (فی جامعہ من طریق ابن طاووس) القول البدیع صفحہ ۶۵۔ عبد الرزاق نے اپنی جامع میں ذکر کیا ہے کہ اس درود کو ایک صحابی پڑھا کرتے تھے۔ ان طاووس کہتے ہیں میرے والد بھی ایسے ہی کما کرتے تھے۔

سعادت دارین، صفحہ ۲۳۲۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ
 صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 كَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ترجمہ : یا اللہ (اپنے) نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی رحمتیں نازل فرمائیے جتنے لوگ تیری مخلوق میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائیے جیسا کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائیے جیسا کہ آپ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

الدر المنثور فی التفسیر بالماثور
 تفسیر سورة الاحزاب، جلال الدین السیوطی، صفحہ ۴۰۷

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے۔

ایک صحابی کا درود

حوالہ :

ابن سبع (شفاء) اور ابو سعید (شرف المصطفى ﷺ) القول البدیع، صفحہ ۷۳،
اور ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۰۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
خواب میں منسوب درود

marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
بَعْدَ مَنْ لَمَّ بِحَمْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا
تُحِبُّ أَنْ تُحَمِّدَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ
رِمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ
مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ترجمہ: یا اللہ آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے
آپ کی تعریف کی ہے اور آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے
مطابق جنہوں نے آپ کی حمد نہیں کی اور آپ ہی کے لئے تمام وہ تعریفیں ہیں جن کو آپ
نے اپنی تعریف کے لئے پسند فرمایا ہے، یا اللہ! رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ پر درود پڑھا
اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد
کے مطابق جنہوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا اور رحمتیں نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ ہمارے آقا پر رحمتیں نازل ہوتی رہیں۔

امام طبرانی نے اپنی کتاب "الدعاء" میں لکھا ہے کہ انہوں نے خواب میں
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو بعد سلام کے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ نے کلمات الہام فرمائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ سناؤ۔ امام طبرانی نے مندرجہ بالا درود سنایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر
مسکرائے اور آپ کے دندان مبارک ظہور پذیر ہوئے۔

حوالہ (۱) القول البدیع، صفحہ ۷۶-۷۷

(۲) بیاب القلوب، صفحہ ۳۶ پر بھی یہ درود درج ہے مگر اس میں "اللہم" کے جانے "محمد" ہے اور "صلی"

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
 الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتُقْضَى لَنَا بِهَا جَمِيعُ
 الْحَاجَاتِ وَتُطَهَّرْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ النَّيِّبَاتِ
 وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ
 تُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ
 الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
 وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اولاد پر ایسی رحمت کاملہ کہ اس کی برکت
 سے آپ ہمیں نجات عطا فرمائیں تمام ہولناکیوں / خطرات اور آفات سے اور اس کی
 برکت سے پوری فرمادیں ہماری تمام حاجتیں اور اس رحمت کے صدقے تمام
 کتابوں اور برائیوں سے ہم کو پاک کر دیں اور ہم کو بلند فرمادیں اس کے وسیلے سے
 اپنے نزدیک بلند ترین درجات پر اور ہم کو پہنچادیں اس کے وسیلے سے آخری منزل
 تک تمام نیکیوں میں، زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد۔

حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ،

اصلاح البشر فی اصلاح علی خیر البشر، محمد الدین محمد بن یعقوب الفیر و آبادی، صفحہ ۱۳۶۔

اس درود کو نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے خواب میں حضرت شیخ صالح موسیٰ
 اللہ علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ایسے وقت میں تلقین فرمایا تھا کہ ان کا جہاز طوفان میں جھلا تھا۔ اس
 درود کو تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ طوفان سے نجات ہو گئی۔ جذب القلوب میں شیخ عبدالحق محدث
 دہلوی فرماتے ہیں کہ اس درود کے پڑھنے سے سارے مقاصد دنیا و آخرت کے پورے ہوتے ہیں
 اور ساری مشغلیں آسان ہوتی ہیں اور کاتب الحروف (حضرت الشیخ علیہ الرحمہ) کی بھی مشکلیں اور
 حاجتیں اسی سے بر آتی ہیں۔ (جذب القلوب، فارغی، لکھنؤ، صفحہ ۲۷۲)۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

ترجمہ : یا اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے جو کہ نبی
امی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ہماری طرف سے آپ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جیسا کہ وہ اسکے اہل ہیں۔

خراسان سے ایک شخص آیا اور ابو الفضل بن زیورک موسانی سے کہا کہ
میں نے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا جب کہ میں مدینہ
منورہ میں ایک مسجد میں سویا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ
تم ہمدان میں جاؤ تو ابو الفضل بن زیورک کو میرا سلام کہتا۔ میں نے عرض کیا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس عنایت کی) وجہ کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ روزانہ
مجھ پر ایک ہزار مرتبہ یا اس سے زیادہ (مندرجہ بالا) درود شریف پڑھتے ہیں۔

(۱) القول البدیع صفحہ ۷۳۷

(۲) ذریعۃ الوصول - صفحہ ۷۱

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الدَّا
كِرُونَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنُّ
ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

ترجمہ

یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
جس قدر ذکر کریں اس کو ذکر کرنے والے اور جس قدر غافل ہوں اس کے ذکر
سے غفلت کرنے والے۔ (یعنی تمام مخلوقات کے برابر رحمت نازل فرمائیے۔)

کسی نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے
آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ آپ نے جواب دیا مجھ پر رحمت کی اور میری مغفرت
فرمائی۔ پھر مجھے بہشت میں لے گئے جیسے کسی دلہن کو لے جاتے ہیں مجھ پر موتی
اور یاقوت نچھاور کئے جیسا کہ دلہن پر کرتے ہیں۔ یہ سب انعام اس وجہ سے ہوا کہ
جب میں نے ایک رسالہ لکھا تو یہ (مندرجہ بالا) درود لکھا تھا۔

(۱) کتاب - مسند محمد بن ادريس الشافعي، مطبوعه، شركة المطبوعات،

۱۳۲۷ھ، صفحہ ۲۔

(۲) الصلوات و البشر فی الصلاة علی خیر البشر، مجدالدین محمد بن یعقوب الفیروز آبادی، صفحہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ
 هَبْ لَنَا اللَّهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبُ
 الْمُبَارَكُ مَا تَصُونَ بِهِ وَجُوهُنَا عَنِ التَّعَرُّضِ
 إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ إِلَيْهِ
 طَرِيقًا سَهْلًا مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا
 مَنَّةٍ وَلَا تَبَعَةٍ وَجَنِّبْنَا اللَّهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ
 كَانَ وَأَيْنَ كَانَ عِنْدَ مَنْ كَانَ وَحَلِّ بَيْنَنَا وَ
 بَيْنَ أَهْلِهِ وَأَقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَأَصْرِقْ
 عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتَّى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِي مَا يُرْ
 ضِيكَ وَلَا يَرْضِيكَ وَلَا تَسْتَعِينُ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا
 عَلَى مَا تُحِبُّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ سیدنا
 محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، یا اللہ ہم کو اپنا رزق حلال پاکیزہ برکت والا
 عطا فرمائیے تاکہ اس کے ذریعہ آپ ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے پیچھے پڑنے
 سے بچائیں اور ہمارے لئے اس رزق تک رسائی کے لیے راست آسان فرمائیے بغیر
 تھکاوٹ، مشقت، بغیر کسی کے احسان کے اور بغیر کسی برے نتیجے کے۔

یا اللہ حرام سے ہم کو بچاؤ جہاں، جس جگہ ہو، جس کے پاس ہو، ہمارے اور حرام
 خوروں کے درمیان تو حائل ہو جا اور ہم کو ان کی دسترس سے بچا اور ان کے دلوں
 کو ہماری طرف سے پھیر دے حتیٰ کہ ہم تیری رضا (والے اعمال) کی طرف ہی
 پلٹ جائیں اور آپ کی خوشنودی آپ کی نعمتوں سے استعانت صرف ان اعمال سے
 ممکن ہے جو آپ کے نزدیک محبوب ہوں، یا ارحم الراحمین۔

ابو عبد اللہ القسطلانی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کی خواب میں زیارت کی اور اپنے فقر (غریب اور محتاجی) کی شکایت کی۔ پس آپ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا۔

ترجمہ: القول البدیع - ۲۰۰ - marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ
 وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَتَّبِعِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

ترجمہ

یا اللہ! رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود پڑھنے والوں کی تعداد کے بقدر اور رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود شریف نہ پڑھنے والوں کی تعداد کے بقدر۔ اور رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر ایسی رحمت کہ جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا اور رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جیسی رحمت آپ کو پسند ہو اور ایسی رحمت بھیجئے جو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی شان کے مناسب ہو۔

بیہفتی میں ہے کہ امام شافعیؒ کو کسی نے خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ میری مغفرت ہو گئی۔ پوچھا کہ کس عمل کی وجہ سے؟ فرمایا (وہ مندرجہ بالا) پانچ کلمات ہیں جن سے میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود شریف پڑھا کرتا تھا

حوالہ (۱) القول البدیع صفحہ ۳۶۰۔

(۲) ذریعۃ الوصول صفحہ ۱۱۳۔

دروود شریف برائے زیارت رحمۃ اللعالمین

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
'مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ
مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ'."

ترجمہ: حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
'جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا اس نے بے شک مجھ ہی کو دیکھا اس لئے کہ
شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس (۳۶)
اجزاء میں سے ایک جز ہے۔ (۱)

حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور حدیث مروی ہے جس
کے الفاظ ہیں: "مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسِرَانِي فِي الْبِقِطَّةِ، وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي."
ترجمہ: جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھ کو حالت بیداری میں بھی
دیکھے گا (یعنی قیامت کے روز اس کو میرا دیدار نصیب ہوگا) اور شیطان میری
صورت میں نہیں آسکتا۔ (۲)

القول البديع میں سخاوی نے ابو القاسم البستنی کی کتاب 'الدر
المعجم فی المولد المعظم' کے حوالے سے درج ذیل روایت نقل کی ہے۔ (۳)
وَبُرْوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: 'مَنْ صَلَّى عَلَيَّ رُوحٌ مُحَمَّدِي فِي
(۱) بخاری، کتاب التعبير، باب من رأى النبی ﷺ في المنام، حدیث ۶۹۹۳ - مسلم،
کتاب الرؤیا، حدیث ۵۷۹۷ اور ۵۸۱۰ -

(۲) بخاری، کتاب التعبير باب من رأى النبی ﷺ في المنام، حدیث ۶۹۹۳ - مسلم،
کتاب الرؤیا، باب قول النبی عليه الصلاة والسلام، حدیث ۵۸۱۰ -

(۳) القول البديع،

marfat.com

الْأَرْوَاحِ، وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ، وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ، رَأَى فِي
 مَنَامِهِ، وَ مَنْ رَأَى فِي مَنَامِهِ رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعَتْ
 لَهُ، وَمَنْ شَفَعَتْ لَهُ شَرِبَ مِنْ حَوْضِي وَحَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ.
 ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ درود پڑھے
 کہ یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر تمام
 ارواح میں سے اور تمام جسموں میں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم پر اور
 تمام قبروں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر، وہ خواب میں میری
 زیارت کرے گا اور جس نے خواب میں میری زیارت کی وہ قیامت میں میری
 زیارت کرے گا اور جو قیامت میں مجھے دیکھے گا میں اسکی شفاعت کروں گا اور جس کی
 میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے
 جسم کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیئے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی، جذب القلوب (۱) میں فرماتے ہیں :

’آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے
 اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ ہمیشہ آپ پر طہارت سے تحائف صلوة بھیجے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ (ترجمہ : یا اللہ
 رحمت اور سلامتی نازل فرمائیے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
 اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ کو محبوب اور پسند ہے کہ ان پر درود پڑھا جائے) اور یہ
 درود شریف بھی اس سعادت کے حاصل ہونے کا باعث ہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِهِ فِي
 الْقُبُورِ - (ترجمہ : یا اللہ ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں
 نازل فرمائیے عالم ارواح میں اور آپ کے جسد مبارک پر رحمتیں نازل فرمائیے عالم

(۱) جذب القلوب (فارسی)، صفحہ ۲۶۰، اردو ترجمہ تاریخ مدینہ، مولانا محمد صادق صفحہ ۲۸۰/۲۸۱

marfat.com

اجساد میں اور آپ کی قبر مبارک پر رحمتیں نازل فرمائیے عالم قبور میں۔)

مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہزار بار درود بھیجے ' اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلِّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ سَلِّمْ ' تو وہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو خواب میں دیکھے گا یا وہ شخص بہشت میں اپنی منزل دیکھ لے گا اگر نہ دیکھے تو پھر اس کو پڑھے یہاں تک کہ پانچ جمعہ تک خداوند تعالیٰ کے فضل سے زیارت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرفراز ہوگا اور جو شخص شب جمعہ کو پڑھے اس کو لازمی ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ بار اور گیارہ بار سورہ اخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد یہ درود شریف ۱۰۰ (سو) بار پڑھے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهِ وَ سَلِّمْ

ترجمہ : یا اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرمائیے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ نبی امی ہیں اور آپ کی اولاد پر۔

انشاء اللہ تین جمعے نہیں گذریں گے کہ زیارت فیض بشارت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرفراز ہوگا۔ اس کا بعض فقراء نے تجربہ کیا ہے والحمد للہ۔

نیز یہ بھی روایت ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز شب جمعہ میں ادا کرے اور اس میں ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد 'قل هو اللہ احد' پچیس بار اور سلام کے بعد یہ درود شریف پڑھے :

' صَلِّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ '

وہ ضرور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔ اور سعید بن عطار سے مروی ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھے اور اپنے دائیں ہاتھ کا سر ہانہ بنا کر نیند کرے تو آنحضرت صلی اللہ

marfat.com

علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلِكُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُرِينِي فِي مَنَامِي وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا تَقَرُّ بِهَا عَيْنِي وَتُشْرَحُ بِهَا صَدْرِي وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي وَتَفْرُجُ بِهَا كُرْبَتِي وَتَجْمَعُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى ثُمَّ لَا تَفْرُقَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَبَدًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

ترجمہ : یا اللہ ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنی ذات مکرم کے جلال کے صدقہ میں دکھلائیے مجھ کو عالم رویا میں اپنے نبی برحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کو جس کے دیدار سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور میرا سینہ روشن ہو جائے اور میرا دل مطمئن ہو جائے اور میری پریشانی اس کی وجہ سے دور ہو جائے اور یا اللہ مجھ کو میرے آقا کے ساتھ قیامت کے دن بلند درجوں میں جمع فرمائیے اس کے بعد میرے آقا سے مجھ کو کبھی جدا نہ ہونے دیجئے اے ارحم الراحمین۔

حضرت مؤلف قطب الارشاد فرماتے ہیں کہ اول درود شریف جو زیارت کے لئے مخصوص ہیں پڑھ لئے جائیں اس کے بعد اس دعا کو پڑھیں تو زیادہ بہتر اور اقرب الی القبول ہے۔ (۱)

سورہ الکوثر جو پارہ تیس میں ہے اس کو جو شخص رات کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر با وضو سو جائے وہ شخص شرف زیارت سے مشرف ہوگا، قطب الارشاد میں لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

قطب الارشاد صفحہ ۳۸۶ میں بعض مشائخ سلف سے نقل کیا کہ جو شخص

اس صیغہ درود شریف کو بخیرت پڑھے گا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

(۱) جذب القلوب کا حوالہ ختم ہوا۔ یہاں سے اگلا حصہ فضائل درود و سلام، مولانا سید حسن

صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۲ سے لیا گیا ہے۔

marfat.com

زیارت سے عالم رویا میں مشرف ہوگا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَيْهِ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَيَّ جَسَدِهِ فِي
الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَيَّ قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ.

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر جیسا کہ آپ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم نبی پر درود پڑھیں، یا اللہ! رحمتیں نازل
فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں، یا اللہ
رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ کو
محبوب اور پسند ہے کہ نبی پر درود پڑھا جائے، یا اللہ! ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے روح پر رحمتیں نازل فرمائیے عالم ارواح میں اور آپ کے جسد
مبارک پر رحمتیں نازل فرمائیے عالم اجساد میں اور آپ کے مرقد مبارک پر رحمتیں
نازل فرمائیے آپ کے روضہ مبارک میں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے کا ایک عمل
یہ ہے کہ رات کو سونے سے قبل اول وضو کرے اور پاک کپڑے پہنے اور قبلہ رخ
ہو کر سورۃ الشمس وضحہا سات مرتبہ پڑھے اور واللیل اذا بغشی سات
(۷) مرتبہ پڑھے پھر سورۃ قل هو اللہ احد سات (۷) مرتبہ پڑھے پھر بالحاح
(یعنی پوری توجہ اور عاجزی کے ساتھ) زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے لیے دعا کرے۔ امید قوی ہے کہ یہ عمل متواتر سات رات کرنے سے زیارت
جمال جہاں آرا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

marfat.com

Marfat.com

جامع درود

امام محی الدین ابی زکریا ابن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ اور چند دیگر حضرات فرماتے ہیں کہ درود بھجنے والے کو چاہیے کہ جو کچھ احادیث شریفہ میں کیفیات مخصوصہ سے وارد ہوا ہے وہ سب جمع کرے اور پڑھے تاکہ تمام ماثورہ صیغوں کا ثواب حاصل کر سکے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اولیٰ یہ ہے کہ جو صیغے وارد ہوئے ہیں جدا جدا ایک ایک وقت میں پڑھے تاکہ سب کے پڑھنے سے مشرف ہو اور سب کو اکتھا کرنا ایک نئے صیغے کو مستلزم ہے اس کی ہیئت مجموعی کسی حدیث میں وارد نہیں ہوئی۔ (۱)

اگلے صفحات پر علماء کے ترتیب کردہ جامع درود تحریر کیئے جا رہے ہیں۔

جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن، صفحہ ۲۶۳، اردو ترجمہ، مولانا محمد صادق صفحہ ۲۸۲۔

marfat.com

Marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَ
 ذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ
 عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بندے، آپ کے رسول نبی امی ہیں، اور رحمت فرمائیے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی ازواج مطہرات (امہات المؤمنین)، ان کی اولاد پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر، یا اللہ! برکت نازل فرمائیے نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، ان کی ازواج مطہرات اور اولاد پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی کائنات کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک آپ ہی قابل تعریف اور لائق عظمت ہیں۔

الاذکار من کلام سید البرار، امام النووی، صفحہ ۷۶۔

جذب القلوب صفحہ ۲۸۲ میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے امام نووی کے حوالے سے درج ذیل جامع درود لکھا ہے۔

اللهم صل على محمد عبدك ورسولك النبي الأمي و على آل محمد و أزواجه
 امهات المؤمنين و ذريته و اهل بيته . كما صليت على ابراهيم و على آل
 ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد اللهم بارك على محمد عبدك ورسولك
 النبي الأمي و على آل محمد و أزواجه امهات المؤمنين و ذريته و اهل بيته
 كما باركت على ابراهيم و على آل ابراهيم في العالمين انك حميد مجيد . و
 كما بليق بعظم شرفه و كماله و رضاك عنه و كما تحب وترضى له عدد معلوماتك
 و مداد كلماتك و رضى نفسك و زنة عرشك افضل صلوة و اكملها و اتصا كلما
 ذكرك الذاكرون و غفل عن ذكرك الغافلون و سلم تسليمك كذا لك و علينا معمم .

(۲) تفسیر حسینی (ناری) جلد دوم صفحہ ۲۰۶ پر یہ درود امام النووی کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔

میں احمد محمد کے درود و سلم تسلیم فرمائیے کلمہ درود پر۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَ
 ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي
 الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بندے،
 آپ کے رسول نبی امی ہیں، اور رحمت فرمائیے آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی
 ازواج مطہرات امہات المؤمنین، ان کی اولاد اور ان کے تمام گھر والوں پر، جس طرح آپ نے
 رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

یا اللہ! برکت نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی ازواج مطہرات
 اور اولاد پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی کائنات کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
 ان کی آل پر، بے شک آپ ہی قابل تعریف اور لائق عظمت ہیں۔

حافظ زین الدین عراقی

(۱) نیل الاوطار شرح منقی الاخبار مطبوعہ دارالجمیل بیروت و دارالحدیث
 قاہرہ، جلد ۲، صفحہ ۲۸۵۔

(۲) انکار مسنونہ، حافظ ابن قیم، ترجمہ خلیل احمد حامدی، صفحہ ۹۳۔

marfat.com

اللَّهُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ سَيِّدِ
 الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ
 وَعَلَى أَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ
 وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَتْبَاعِهِ
 وَأَشْيَاعِهِ وَمُجِبِّيهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ
 تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي
 الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَصَلِّ وَبَارِكْ
 وَتَرَحَّمْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ
 أَرْكَى بَرَكَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ
 عَن ذِكْرِكَ الْغَافِلُونَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
 وَعَدَدَ كَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَعَدَدَ
 خَلْقِكَ وَرَضَى نَفْسِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِكَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ اللَّهُمَّ
 ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَحْمُودًا يُغِيبُ عَنْهُ
 الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
 الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ
 الْكُبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ
 فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا اتَّيَتْ إِبْرَاهِيمَ وَ
 مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ
 وَفِي الْمُقَرَّبِينَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَى ذِكْرَهُ وَ
 أَجْزَهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ خَيْرًا مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا
 عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا صَلَاةً
 اللَّهُ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ - السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
 وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ اللَّهُمَّ أْبْلِغْهُ
 مِنَّا السَّلَامَ وَارْزُقْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَاتَّبِعْهُ
 مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقْرُبُهُ عَيْنُهُ يَا

رَبِّ الْعَالَمِينَ
 marfat.com

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے، برکت نازل فرمائیے اور رحم فرمائیے اپنے بندے اور نبی اور رسول نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ تمام رسولوں کے سردار، متقی لوگوں کے امام، نبیوں میں آخری نبی تمام خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رحمت کے رسول ہیں اور رحمت و برکت نازل فرمائیے آپ کی میووں (ازواج مطہرات) پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور اہل بیت پر اور آل پر اور سرال والوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کرنے والوں پر اور اتباع کرنے والوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جماعت پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والوں پر جیسا کہ رحمت نازل فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت بھی نازل فرمائی اور یا اللہ! ہم پر رحم فرمائیے ان حضرات کے ساتھ بہترین رحمت اور آپ کی برکتوں میں سے سب سے زیادہ زکوٰۃ اور پاکیزہ برکت بقدر اس کے کہ جب بھی کسی یاد کرنے والے نے آپ کو یاد کیا اور جب بھی آپ کے ذکر سے کوئی غافل ہوئے۔ ہر طاق اور جنت کی تعداد کے بقدر اور آپ کی تعریف کے تمام کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر اور آپ کی مخلوق کی تعداد کے بقدر اور آپ کی رضامندی اور عرش کے وزن کے بقدر اور آپ کی تعریف لکھنے کی روشنائی (سیاہی) کے بقدر ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو، رحمت نازل ہوتی رہے۔ یا اللہ قیامت کے دن سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود پر جعوث فرمائیے گا کہ جس پر تمام اولین و آخرین رشک کریں گے۔ اور روز قیامت میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نزدیک اپنی مقرب بارگاہ میں مقام عطا فرمائیے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبریٰ قبول فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات بلند تر فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگی ہوئی تمام چیزیں دنیا اور آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمائیے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمایا۔ اور اپنے برگزیدہ لوگوں میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت عطا فرمائیے اور اپنی بارگاہ والوں میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خاص تعلق نصیب فرمائیے اور بلند مقام والوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر (یاد) کو جاری فرمائیے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرمائیے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستحق اور اہل ہیں بلکہ اس سے بھی بہتر عطا فرمائیے جو کسی نبی کو ان کی امت کی طرف سے جزا خیر مل سکتی ہو اور تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بہترین جزاء خیر عطا فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور تمام مومنین کا درد ہو نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں اور مغفرت اور خوشنودی، یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارا سلام پہنچائیے اور ان کا جواب ہم تک پہنچائیے۔ آپ پر سلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے اور اولاد میں سے ایسا اتباع کرنے والا بنائیے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، یا رب العالمین۔

اللَّهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ
 إِلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَزَوْهَ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا
 وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ : یا اللہ! اپنی بہترین رحمتیں ہمیشہ نازل فرمائیے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور نبی اور رسول ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر بہت بہت سلامتی بھیجئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بزرگی اور عزت میں اضافہ فرمائیے اور قیامت کے روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقرب مرتبہ عطا فرمائیے۔

شیخ کمال الدین ابن ہمام حنفیؒ کہتے ہیں کہ جمیع کیفیات واروہ سنت مندرجہ بالا درود میں موجود ہیں۔

جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن، صفحہ ۲۶۴۔

marfat.com

باب ہشتم

سلام

marfat.com

Marfat.com

سلام نمبر ۱

بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ. التَّحِيَّاتُ الرَّا
كِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ - السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ.
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ. وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ : اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو کہ تمام ناموں میں بہترین نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اور تمام پاکیزہ (تعریفیں) اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

راوی : حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : المستدرک حاکم، کتاب الصلاة، حدیث ۹۸۰ - بیہقی السنن الكبرى، کتاب

الصلاة، باب من استحب أو أباح التسميه قبل التحية، حدیث ۲۸۹۶ -

marfat.com

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ
 لِلَّهِ. أَلْسَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةٌ مِنْ اللَّهِ -
 أَلْسَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وَأَشْهَدُ
 أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ : تمام عبادات قولیہ ، عبادات مالیہ ، عبادات بدنیہ ، تمام پاکیزہ کلمات اللہ کے لیے ہیں - سلام اور اللہ کی رحمت ہو نبی (کریم) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر - میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں -

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حوالہ : ابن ابی شیبہ، جلد اول، باب ۶۸ فی التَّحِيَّاتِ فِي الصَّلَاةِ، حدیث ۲۹۹۳ -

marfat.com

سلام نمبر ۳

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الْغَادِيَّاتُ الرَّائِحَاتُ الزَّاكِيَّاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلَّهِ

ترجمہ : تمام عبادات قولیہ ، عبادات بدنیہ ، عبادات مالیہ ، تمام صبح و شام کی تسبیحیں اور مناجاتیں اور تمام پاک اور طیب باتیں سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

راوی : حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حوالہ : طبرانی ، المعجم الکبیر ، جلد ۳ ، حدیث ۲۹۰۵

marfat.com

Marfat.com

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ
 لِلَّهِ. السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَ
 كَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

ترجمہ - تمام عبادات قولیہ ، تمام پاکیزہ کلمات ، تمام بدنی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں - سلام ہونی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں - ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو - میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں -

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حوالہ : بیہقی ، السنن الكبرى ، کتاب الصلاة ، حدیث ۲۹۰۹ -

marfat.com

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارِكَاتُ
لِلَّهِ أَرْبَعٌ، أَيُّهَا النَّاسُ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ

ترجمہ : تمام عبادات مالیہ ، تمام عبادات قولیہ ، تمام عبادات بدنیہ ، تمام مبارک
کلمات چاروں خصوصیات فقط اللہ ہی کے لئے ہیں۔
اے لوگو! میں گواہی دیتا ہوں نہیں کوئی عبادت کے لائق ماسوائے اللہ
کے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بعدے
اور اس کے رسول ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی محترم اور اللہ کی رحمت اور اس
کی برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر بھی اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔

راوی : حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : بیہقی ، السنن الکبریٰ ، کتاب الصلاة ، حدیث ۲۹۰۳۔

marfat.com

INDEX

۳۸، ۳۹	دس درجات بلند
۵۲	درود نہ بھیجنا محرومی اور نخلی
۵۲	درود نہ بھیجنے پر وعید
۵۳	درود نہ پڑھنا رسوائی کا باعث
۵۰	دکھوں، مصیبتوں اور غموں سے نجات
۳۹	درود کفارہ بھی ہے
	دس مرتبہ صبح - دس مرتبہ شام
۳۸	پڑھنے کی فضیلت
۳۹	ہزار مرتبہ پڑھنے پر نوید
۳۸، ۳۵	شفاعت حاصل کرنے کا باعث
۳۸	فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں
	فرشتے رسول اللہ ﷺ تک
۳۳، ۳۲، ۳۱	درود پہنچاتے ہیں
۲۷	قرآن کا حکم
۳۰	قرب رسول ﷺ
۳۶، ۳۴	قبولیت دعا کا باعث
۳۲	گناہوں سے بخشش کا باعث
۵۸، ۵۶	مسجد میں داخل اور باہر آتے وقت
۵۵، ۵۴	مجلس میں درود پڑھنا
۳۵	مواجهہ شریف میں حاضری
	ستر ہزار فرشتے درود پڑھتے ہیں
۳۷	قبر مبارک پر ہر وقت
۳۸، ۳۷	غلام آزاد کرنے کا ثواب
۵۶	تحریر میں لکھنے کا ثواب

انڈیکس

الف

۶۱	اذان کے بعد درود
۶۷	اذان سننے کے آداب
۱۳۵	استغفار اور توبہ
۱۲۳	اسماء الحسنی
۱۲۶	اسم اعظم
۱۲۹	اللہ تعالیٰ کی رحمت
	اللہ تعالیٰ رسول اللہ پر سلام بھیجنے
۳۰، ۳۳	والے پر سلام بھیجتے ہیں
۶۹	امت کی شفاعت
۶۱	اذان کے بعد درود و دعا

ت

۱۳۰	تلاوت قرآن کریم کا ثواب
۱۳۵	توبہ و استغفار

ج

۷۹	جمعہ کے دن درود کے فضائل
----	--------------------------

د

	درود
۳۳	درود کے فضائل
۳۱	درود صرف انبیاء پر بھیجنا چاہیے
۳۳	اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں
۷۹	جمعہ کو درود پڑھنے کے فضائل
۳۵	دس نیکیاں (نامہ اعمال میں)
۳۸، ۳۶	دس گناہ معاف

ق	۵۸	دروود کے ساتھ سلام پڑھنا
۲۷	۵۲	نہ پڑھنا غسل کی علامت
۹۲	ذ	
۱۳۰	۹۲	ذکر الہی - قرآن کی آیات
ف	۹۸	ذکر الہی - احادیث
۳۳	ر	
۹۱	۵۳	رمضان میں گناہ بخشوانا
م	ز	
۳۱	۸۰	زمین انبیاء کے جسموں کو نہیں کھا سکتی
۲۱	س	
۶۹	۲۹۱	سلام
۳۳	۳۰، ۳۳	اللہ تعالیٰ سلام بھیجتے ہیں
ن	۴۱	امت کا سلام فرشتے پہنچاتے ہیں
۵۰	۴۳	سلام کا جواب رسول اللہ ﷺ دیتے ہیں
۳۰	۵۸	سلام درود کے ساتھ پڑھنا چاہیے
د	۱۳۹	سید الاستغفار
۳۹	ش	
۶۶، ۶۱	۶۹	شفاعت امت کے لیے
۵۳	۷۶	شفاعت کی قسمیں
	۳۹، ۳۸	شفاعت کی نوید
	ص	
	۲۵۵	صحابہ کے درود
	ض	
	۲۲۶	ضعیف حدیث کی بحث

(BIBLIOGRAPHY)

کتابیات

- (۱) المعجم الكبير - طبرانی ۲۵۰ جلدیں، مکتبہ نیمیہ، قاہرہ۔
- (۲) القول البديع فی الصلاة علی الحبيب الشفيح، الحافظ شمس الدين محمد بن عبدالرحمن السخاوی، مکتبہ الموبد، ریاض - مکتبہ دارالبيان دمشق۔
- (۳) القول البديع، اردو ترجمہ سید رضی الدین احمد فخری، ادارة القرآن والعلوم الاسلامیہ، کراچی ۱۹۹۲۔
- (۴) المصنف ابن ابی شیبہ، ۹ جلدیں، دارالکتب العلمیہ، بیروت لبنان، ۱۹۹۵۔
- (۵) انوار الآثار، بفضل الصلاة علی النبی ﷺ، ابی العباس احمد بن الأقلیشی دارالمدینہ المنورہ، ۱۹۹۶۔
- (۶) الصلوة والسلام علی حیر الانام، تالیف امام ابن قیم الجوزیہ (اردو ترجمہ)، قاضی محمد سلیمان منصور پوری، ادارہ ضیاء الحدیث، لاہور ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء۔
- (۷) الأدکار من کلام سید الابرار، ابی زکریا یحییٰ بن شرف النووی، مؤسسة التقویم الاسلامی، بیروت، لبنان، ۱۹۸۶۔
- (۸) السن الصغير البيهقي، ۱۸ جلدیں، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، ۱۹۹۲۔
- (۹) الصلوات والشرف فی الصلوات علی خیر البشر، تالیف: الامام شیخ الاسلام مجدالدین محمد بن یعقوب، الفيروز آمادی، دارالتربیہ، دمشق، ۱۹۶۶۔
- (۱۰) المسند الامام احمد بن حنبل، ۲۰ جلدیں، دارالحدیث، القاہرہ، الطبعة الاولى، ۱۳۱۶ھ - ۱۹۹۵ء۔
- (۱۱) الدر المنثور فی تفسیر المانور جلال الدین سیوطی، دارالمکتبہ العلمیہ، بیروت لبنان۔
- (۱۲) الموطاء، مالک بن انس، ۲ جلدیں، دارالمعرفہ، بیروت لبنان، ۱۹۹۸۔
- (۱۳) الدعاء المقبول - شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام بستوی، مکتبہ اشرفیہ، رائے ونڈ، لاہور - ۱۹۸۹۔
- (۱۴) الرسالة للإمام المظلي محمد بن ادريس الشافعي، تحقیق وشرح، احمد محمد شاکر، دار الفکر، سعودی عرب۔
- (۱۵) المستدرک علی الصحیحین، ۵ جلدیں، حاکم، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، ۱۹۹۰۔
- (۱۶) السنن الكبرى البيهقي، ۱۵ جلدیں، دارالفکر، بیروت، لبنان - ۱۹۹۶۔
- (۱۷) ادب المفرد، از امام بخاری، اردو ترجمہ: مولانا محمد خالد صاحب خان گڑھی، دارالاشاعت، کراچی ۱۹۹۷۔
- (۱۸) ابو داؤد (عربی)، ۳ جلدیں، دارالفکر، بیروت، لبنان، ۱۹۹۳۔
- (۱۹) ابو داؤد (اردو)، ۳ جلدیں، اسلامی اکادمی، لاہور، ۱۹۸۳۔
- (۲۰) الدارمی (عربی)، ۲ جلدیں، قدیمی کتب خانہ، کراچی۔
- (۲۱) اذکار مستنور، حافظ ابن قیم، ترجمہ: مولانا خلیل احمد حامدی، اسلامی پبلی کیشن، لاہور، ۱۹۹۵۔
- (۲۲) المصنف، للحافظ الكبير ابی بکر عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی، جلدیں ۱۲، المکتبہ الاسلامی، بیروت۔
- (۲۳) الإحسان بترتيب صحيح ابن حبان، علاؤالدین علی بن بلبان، ۱۸ جلدیں، بیروت، لبنان، ۱۹۹۷۔

marfat.com

(۲۳) الإحسان بترتيب صحيح ابن حبان، علاؤالدين علي بن بليان، ۶ جلدیں، دارالفکر، بیروت،

لبنان، ۱۹۹۶-

(۲۵) الادب المفرد، الامام بخاری، مکتبہ الدلی، سعودی عرب، ۱۹۹۶-

(۲۶) الصلوة والسلام، مصنف: حضرت مولانا فردوس شاہ قصوری، مکتبہ تذریب، لاہور-

(۲۷) الصحیفة الصحیفة صحیفة ہمام بن منبہ، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ناشر رشید اللہ نقوی، طباعت ۱۹۹۸-

(۲۸) بخاری (انگریزی)، ۹ جلدیں، دارالسلام پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز، ریاض، سعودی عرب،

جولائی ۱۹۹۷-

(۲۹) بخاری (اردو) ۹ جلدیں، تاج کیمپنی لمیٹڈ-

(۳۰) ترمذی (عربی) ۶ جلدیں، دارالکتب العلمیة، بیروت، لبنان-

(۳۱) ترمذی، (اردو)، ۲ جلدیں، دارالاشاعت کراچی-

(۳۲) تفسیر ابن کثیر، ۵ جلدیں، مکتبہ قدوسیہ، لاہور-

(۳۳) تفسیر حسینی، ۲ جلدیں، مطبوعہ، منشی نول کشور، لکھنؤ ۱۳۱۲ھ، جون ۱۸۹۵-

(۳۴) جذب القلوب الی دیار المحبوب، (فارسی)، منشی نول کشور، لکھنؤ، ۱۹۱۶-

(۳۵) جذب القلوب الی دیار المحبوب (اردو)، مولانا محمد صادق صاحب، مکتبہ النجید، کراچی-

(۳۶) جلاء الافہام فی الصلوة والسلام علی خیر الانام، شمس الدین عبداللہ محمد بن قیم الحوریہ،

مکتبہ المؤید، ریاض، مکتبہ دارالبيان، دمشق ۱۳۱۲ھ/۱۹۹۲-

(۳۷) درود شریف کے مسائل، محمد اقبال کیلانی، دارالسلام، ریاض، سعودی عرب-

(۳۸) درود و سلام، مولانا ابوالاعلیٰ علی سوہودئی، اسلامک پبلی کیشنز، لاہور-

(۳۹) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ، تالیف: علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی، مترجم: مولانا محمد یوسف

لدھیانوی، مکتبہ لدھیانوی، کراچی، ۱۹۹۵-

(۴۰) زاد السعید از مولانا محمد اشرف علی تھانوی، کراچی-

(۴۱) راحت القلوب، تاریخ مدینہ (اردو) شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ترجمہ حکیم عرفان علی حنفی، مقبول اکیڈمی،

لاہور-۱۹۹۶-

(۴۲) حصن حصین، مصنف علامہ امام محمد بن محمد بن الجزری، شرح: مولانا عاشق الہی بلند شہری، دارالاشاعت،

اردو بازار، کراچی-۱۹۸۱-

(۴۳) سعادة الدارين فی الصلوة علی سید الکونین، یوسف بن اسماعیل السہانی، (اردو ترجمہ) مفتی عبدالقیوم خان

صاحب، ۲ جلدیں مکتبہ حامد، منجھوش روڈ، لاہور-۱۳۰۹/۱۹۸۸-

(۴۴) سعادة الدارين فی الصلوة علی سید الکونین (عربی) یوسف بن اسماعیل السہانی -

(۴۵) سنن ابن ماجہ (عربی)، حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید القزوينی، ۲ جلدیں، دارالفکر، بیروت

-۱۹۹۵

marfat.com

- (۳۶) سنن ابن ماجہ (اردو)، تین جلدیں، الحمد یتھ اکادمی، کشمیر بازار، لاہور۔
- (۳۷) سنن الدارقطنی، حافظ علی بن عمر الدارقطنی، ۴ جلدیں، دارالکتب العلمیہ، بیروت،
لسان، ۱۹۹۶۔
- (۳۸) شافعی - مسند الامام محمد بن ادریس الشافعی، دارالکتب العلمیہ، بیروت لبنان، ۱۹۵۱۔
- (۳۹) شرح الشفاء، للفاصلی عیاض الملا علی الفاری، ۲ جلدیں، دارالمکتبہ العلمیہ، بیروت، لبنان۔
- (۵۰) شفاء السقام فی ربابۃ حیر الانام، الامام الفقیہ المحدث، تقی الدین سبکی الشافعی، مکتبہ،
دار حوامع العلم، اشاعت، ۱۹۸۳، قاہرہ۔
- (۵۱) عمل الیوم واللیلۃ، الحافظ ابی بکر احمد بن محمد الدینوری، مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ، بیروت،
لسان، ۱۹۹۶۔
- (۵۲) عمل الیوم واللیلۃ، الحافظ ابی بکر احمد بن محمد الدینوری، مکتبہ المویذ، ریاض، سعودی
عرب، ۱۹۹۳۔
- (۵۳) عمل الیوم واللیلۃ سلوک النبی ﷺ مع ربہ، التحقیق، عبدالقادر احمد عطا، بیروت، لبنان۔
- (۵۴) فضائل قرآن، عبداللہ بن جار اللہ بن ابراہیم الجار اللہ، مکتبہ دارالسلام، ریاض،
سعودی عرب، ۱۳۱۳ھ۔
- (۵۵) فضائل درود، تالیف مولانا محمد زکریا، مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی۔
- (۵۶) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، امام اسمعیل بن اسحاق القاضی، رمادی النشر، دمام،
سعودی عرب، ۱۹۹۶۔
- (۵۷) فضائل درود و سلام، مولانا سید حسن، ادارہ اسلامیات، لاہور۔
- (۵۸) فضائل درود، تالیف عامر یوسف بن اسماعیل النعمانی، اردو ترجمہ مولانا حکیم محمد اصغر، مکتبہ نبویہ، منجھوش
روڈ، لاہور۔ ۱۹۹۷۔
- (۵۹) فضائل الصلاۃ والسلام علی محمد خیر الانام ﷺ، تالیف: محمد بن جمیل زینو، المدرس فی
دار الحدیث، الخیریۃ، مکہ، سعودی عرب۔
- (۶۰) کتاب مسند شافعی، امام شافعی، مطبوعہ شرکت، المطبوعات العلمیہ، ۱۳۲۷ھ۔
- (۶۱) کنز العمال، علامہ علاؤ الدین علی المتقی، ۱۶ جلدیں، دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، ۱۹۹۸۔
- (۶۲) کتاب اشفاء، ۲ جلدیں، قاضی عیاض اندلسی، (اردو ترجمہ: عبدالکیم اختر شاہجہانپوری) مکتبہ نبویہ منجھوش
روڈ، لاہور۔ ۱۹۹۷۔
- (۶۳) کتاب الاذکار (اردو ترجمہ)، ۱۰ جلدیں، مولانا حبیب الرحمن صدیقی، محمد سعید اینڈ سنز، کراچی۔
- (۶۴) بہار دارالعلوم، تاریخ، ۱۹۹۹، دارالعلوم دیوبند، انڈیا۔
- (۶۵) موطا مالک، ترجمہ، علامہ وحید الزمان، ۲ جلدیں، میر محمد کتب خانہ، آرام باغ، کراچی۔
- (۶۶) مقدمت ابن اسحاق فی موطا حدیث، فاروقی کتب خانہ، ملتان۔

marfat.com

- (۶۷) معرفة السنن والآثار، ۷ جلدیں، تصنیف: الامام شیخ ابی بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی،
دارالکتب العلمیہ، بیروت، ۱۹۹۱۔
- (۶۸) مسلم، ۱۱ جلدیں، مکتبہ نزار مصطفیٰ الباز، مکہ، سعودی عرب، ۱۹۹۶۔
- (۶۹) مسلم (اردو) ۶ جلدیں، مشتاق بک کارنز، لاہور۔ اپریل ۱۹۹۵۔
- (۷۰) مسند ابو داؤد الطیالسی، تالیف: سلیمان ابن داؤد الطیالسی (اردو ترجمہ)، مولانا ابو احمد محمد، ۲ جلدیں،
ادارہ القرآن دارالعلوم، کراچی ۱۹۹۱۔
- (۷۱) نیل الاوطار، شرح منقح الاخبار، جامع درود، مطبوعہ دارالجمیل، بیروت، دارالحدیث قاہرہ۔
- (۷۲) نشر الطیب فی ذکر الحبیب ﷺ، حکیم مولانا اشرف علی تھانوی، دارالاشاعت،
اردو بازار، کراچی۔
- (۷۳) نسائی (عربی) ۸ جلدیں، دارالمعرفة، بیروت، لبنان، مطبوعہ، ۱۹۹۷۔
- (۷۴) نسائی (اردو) ۳ جلدیں، اسلامی اکادمی، لاہور، دسمبر ۱۹۸۵۔
- (۷۵) یوم جمعہ، فضائل، مسائل اور احکام، ابو عبدالرحمن بشیر بن نور، نور اسلام اکیڈمی، لاہور۔ ستمبر ۱۹۹۷۔

marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْأُمِّیِّ وَ
 عَلَی آلِهِ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا

تمام تعریف اور تمام پاکی صرف اللہ عظیم اور برتر کے لئے ہے جو انوار
 برسانے والا، نگاہیں کشادہ کرنے والا، اسرار ظاہر کرنے والا اور حجابات دور کرنے
 والا ہے۔ تمام نیکی اور بھلائی کی توفیق صرف اور صرف اللہ سبحانہ تعالیٰ ہی عطا فرماتے
 ہیں۔

یا اللہ! آپ ہی نے مجھے توفیق بخشی کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم سے ماثور درود پر ایک کتاب مرتب کروں اور آپ ہی نے اسے مکمل کرایا۔ یہ
 کام آپ کے حکم اور مدد کے بغیر ناممکن تھا۔ یا اللہ! آپ ہی توفیق دینے اور قبول
 فرمانے والے ہیں۔

یا اللہ! آپ میری ہر بات سنتے ہیں اور میرے ٹھکانے اور میرے باطن
 اور ظاہر سے خوب واقف ہیں میری کوئی چیز آپ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں آپ
 کے در کا بھکاری کنگال، فقیر، فریاد کرنے والا، پناہ پکڑنے والا، ڈرنے والا، اپنے
 قصور کا اقرار کرنے والا، میں ایک اونٹنی ذلیل مسکین بن کر آپ سے مانگتا ہوں اور
 میں ایک خوار، رسوا گنہگار کی طرح آپ کی طرف گڑگڑاتا ہوں، میں آپ کو ایک
 ڈرنے والے مصیبت زدہ کی طرح پکارتا ہوں جس کی آپ کے سامنے گردن جھک
 گئی ہے جس کے آنسو آپ کے لئے بہہ پڑے ہیں، جس کا جسم آپ کے لیے ذلیل
 ہو گیا، جس کی ناک آپ کے لئے خاک آلود ہو گئی ہے اے کل مسئولوں سے بہتر
 اور کل دینے والوں سے اچھے اور اے سب سے زیادہ مہربان آپ مجھ سوالی کو اپنے
 دروازے سے خالی واپس نہ کریں اور میرے ساتھ شفقت اور مہربانی فرمائیے، سب

marfat.com

تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

یا اللہ! آپ ہی غفور الرحیم ہیں، آپ ہی معاف فرمانے والے ہیں، اور آپ معاف فرمانا پسند فرماتے ہیں، آپ ہم سب پر رحم فرمائیے اور معاف فرما دیجئے۔
یا اللہ! یا رحمن، یا رحیم یا ارحم الراحمین، میں آپ کو واسطہ اور وسیلہ دیتا ہوں سیدالابرار خاتم النبیین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا، آپ اس مجموعے کو قبول فرمائیے اور اس کو میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور تمام مسلمان مومن مردوں اور عورتوں، جو حیات ہیں یا وفات پا چکے ہیں، سب کی بخشش کا ذریعہ بنائیے۔ آمین

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

رسید اللہ تعالیٰ

جمعۃ المبارک، ۵ صفر ۱۴۲۰ھ
۲۱ مئی ۱۹۹۹ء، کراچی۔

عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
'مَنْ مَنَّ عِنْدَ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْقَتَبِ ، إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ : وَلَكَ بِمِثْلِهِ' . (مسلم . الذكر والدعاء والبركة والاستغفار . باب فصل الدعاء للمسلمين بظهور القتب . ص ۲۹۰)
ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے تو ایک فرشتہ کتا ہے کہ " اور تجھ کو بھی یہی ملے گا " (کیونکہ پیٹھ پیچھے دعا کرنا اخلاص کی دلیل ہے اور اخلاص کا ثواب بے حد ہے)۔

جب بھی آپ اپنے لئے دعا فرمائیں تو آپ سے درخواست ہے کہ میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور جملہ مسلمان و مومن مردوں اور عورتوں کے لئے، جو حیات ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں، مغفرت کی دعا کیجئے۔ اس حدیث کی رو سے فرشتہ آپ کی بھی مغفرت کے لئے دعا کرے گا۔

رشید اللہ یقوب

marfat.com

درود اور سلام کا مجموعہ جو
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے خود صحابہ کرامؓ کو سکھائے اور جو احادیث کی کتب سے
 ماخوذ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے
 دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا
 اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔ روزانہ ۵ منٹ
 صبح اور ۵ منٹ شام میں یہ تمام درود و سلام پڑھ کر
 آپ بھی یہ سعادت حاصل کر سکتے ہیں۔

صدقہ جاریہ

ملنے کا پتہ

(1) مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن کراچی 75600

(2) مکان نمبر E/26، بلاک 8 گلشن اقبال، کراچی 75300